Titas
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولیرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 268:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 7th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۴ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● منگل، ۷ر اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

الیکشن کمیشن نے بہار میں پھونک دیا اسمبلی انتخاب کا بگل

6 اور 11 نومبر کو ووٹنگ، 14 نومبر کو آئے گا ریزلٹ

پٹنہ، 6ر اکتوبر: الیکشن کمیشن نے بہار میں اسمبلی انتخاب کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے ا?ج پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ بہار میں اسمبلی انتخاب 2 مراحل میں 6 اور 11 نومبر کو کرائے جائیں گے۔ ووٹ شماری 14 نومبر کو ہوگی، یعنی ریزلٹ 14 نومبر کی دیر شام تک سامنے آ جائے گا۔ انھوں نے یہ بھی مطلع کیا کہ انتخابی عمل 16 نومبر تک انجام پا جائے گا۔

قابل ذکر ہے کہ بہار میں ایسا پہلی بار ہو رہا ہے جب اسمبلی انتخاب محض 2 مراحل میں کرائے جا رہے ہیں۔ 2020 میں اسمبلی انتخاب 3 مراحل میں کرائے گئے تھے، جبکہ 2015 میں 5 مراحل میں انتخابات ہوئے تھے۔ بہرحال، چیف الیکشن کمشنر نے پریس کانفرنس میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اس مرتبہ پہلے مرحلہ میں (6 نومبر کو) 121 اسمبلی سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی، جبکہ دوسرے مرحلہ میں (11 نومبر کو) 122 اسمبلی سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے۔ انھوں نے یہ بھی مطلع کیا کہ بہار کی 243 اسمبلی سیٹوں میں 203 جنرل کیٹگری میں ہیں، جبکہ درج فہرست ذات کے لیے 38 سیٹیں ریزرو ہیں اور درج فہرست قبائل کے لیے 2 سیٹیں ریزرو ہوں گی۔

بہار میں ووٹرس سے متعلق تفصیل پیش کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ تقریباً 3.92 کروڑ مرد ووٹرس اور 3.40 کروڑ خاتون ووٹرس اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں گے۔ اس مرتبہ بہار میں تقریباً 14 لاکھ ووٹرس ایسے ہیں جو پہلی مرتبہ ووٹ ڈالیں گے۔ انھوں نے یہ بھی جانکاری دی کہ تقریباً 14 ہزار ووٹرس 100 سال سے زیادہ عمر والے ہیں۔ ووٹرس کی سہولت کا خیال کرتے ہوئے ہر پولنگ سنٹر پر 1200 سے زیادہ ووٹرس نہیں رکھنے کا عزم بھی چیف الیکشن کمشنر نے ظاہر کیا اور ساتھ ہی کہا کہ معذور ووٹرس فارم 20 بھر کر گھر پر ووٹنگ کی سہولت کا استعمال کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں بہار اسمبلی انتخاب کے لیے 90412 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں اور ہر بوتھ پر ویب کاسٹنگ کو یقینی بنایا جائے گا۔ پولنگ روم کے باہر ہی ایک موبائل سنٹر بھی موجود ہوگا جہاں ووٹرس اپنے موبائل رکھ سکتے ہیں اور حق رائے دہی کا استعمال کرنے کے بعد موبائل واپس لے سکیں گے۔

(باقی صفحہ 10 پر)

"سیلاب سے پریشان لوگوں کیلئے ہر ممکن مدد کریں"

ممتا نے اپنے پیغام میں کہا کسی بھی بے تکی افواہ پر کان نہ دھریں

ناگر کاٹا، 6ر اکتوبر: ناگر کاٹا میں بی جے پی کے ایم پی کھگن مرمو اور رکن اسمبلی شنکر گھوش کے اوپر حملے ہونے کے بعد ممتا بنرجی نے سمجھداری کی باتیں کیں۔ اور یہ بھی کہا کہ لوگوں میں اس حملے کے بعد کوئی بدگمانی نہ آنے پائے اس پر بھی سبھوں کو دھیان رہے سوموار کو شمالی بنگال کے آفات وقدرتی ستم ظریفی کا معائنہ کرنے انتظامیہ کے سربراہ گئے تھے۔ وہاں (باقی صفحہ 10 پر)

فساد کے بعد کٹک میں حالات کشیدہ

دو گروپوں میں تصادم کے بعد انٹرنیٹ معطل

بھونیشور، 6ر اکتوبر: اڈیشہ کے کٹک میں درگا پوجا مورتی وسرجن کے دوران دو گروپوں کے درمیان تصادم کے بعد کشیدگی پیدا ہوگئی۔ ڈی سی پی سمیت کئی لوگ زخمی ہوئے۔ چھ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ادھر کٹک میں سوشل میڈیا پر 24 گھنٹے کے لیے پابندی لگا دی گئی ہے۔

وشو ہندو پریشد نیاج یعنی 6 اکتوبر کو کٹک میں بارہ گھنٹے کے بند کی کال دی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ جھڑپیں ہفتہ کی دوپہر 1:30 سے 2??:00 بجے کے درمیان اس وقت ہوئیں جب مورتی وسرجن کا جلوس دریائے کاٹھجوڑی کی طرف بڑھ رہا تھا۔

حکام کا کہنا ہے کہ تشدد اس وقت شروع ہوا جب کچھ مقامی لوگوں نے جلوس کے دوران اونچی آواز میں موسیقی بجانے پر اعتراض کیا۔ کٹک کے (باقی صفحہ 10 پر)

انڈونیشیا میں اسکول گرنے سے مرنے والوں کی تعداد 54 ہوگئی

جاوا، 6 اکتوبر (یو این آئی) انڈونیشیا میں اسکول منہدم ہونے سے مرنے والوں کی تعداد 54 ہوگئی ہے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق انڈونیشیا کے علاقے مشرقی جاوا میں (باقی صفحہ 10 پر)

جے پور کے سوائی مان سنگھ اسپتال کے آئی سی یو میں بھیانک آتشزدگی، 8 مریضوں کی دردناک موت

جے پور 6ر اکتوبر: راجستھان کی راجدھانی جے پور کے سب سے بڑے سوائی مان سنگھ (ایس ایم ایس) اسپتال کے آئی سی یو وارڈ میں آگ لگ گئی۔ اس واقعے میں 8 مریضوں کی موت ہوگئی ہے۔ ایس ایم ایس اسپتال ٹراما سینٹر کے انچارج ڈاکٹر انوراگ ڈھاکڑ نے بتایا کہ آتشزدگی شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ہوئی اور تیزی (باقی صفحہ 10 پر)

نوبل انعام 2025 کا اعلان، آرتھرائٹس اور ذیابیطس کا علاج دریافت کرنے والے سائنسدانوں کو میڈیسن میں اعزاز بخشنے کا فیصلہ

6ر اکتوبر: فزیالوجی یا میڈیسن (علاج) میں نوبل انعام 2025 امریکہ کی میری ای برنکا، امریکہ کے فریڈ رامسڈیل اور جاپان کے شیمون سکاگوچی کو دیا گیا ہے۔ یہ انعام ان کی 'پریفیرل امیون ٹولرنس' (جسم کے بیرونی حصوں میں مدافعتی (باقی صفحہ 10 پر)

گلوبل صمود فلوٹیلا کے اطالوی کارکن نے اسرائیلی جیل میں اسلام قبول کرلیا

تل ابیب، 6 اکتوبر (یو این آئی) گلوبل صمود فلوٹیلا میں شامل اطالوی کارکن

توماسو بورٹولازی نے اسرائیلی قید کے دوران دینی تعلیمات سے متاثر ہو کر اسلام قبول کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق گلوبل صمود فلوٹیلا کے اطالوی رکن نے اسرائیلی جیل میں اسلام قبول کرلیا۔ توماسو بورٹولازی اور ان کی دیگر ساتھی اسرائیلی جیل سے رہائی کے بعد استنبول پہنچے۔ بعد میں صحافیوں سے گفتگو کی اور بتایا کہ انہوں نے جیل میں خوفناک لمحے دیکھے۔ استنبول میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے توماسو نے کہا کہ (باقی صفحہ 10 پر)

'سناتن کی بے حرمتی برداشت نہیں کریں گے'، ایک وکیل نے کی سی جے آئی گوئی پر جوتا پھینکنے کی کوشش

نئی دہلی، 6ر اکتوبر: سپریم کورٹ میں پیر کے روز ایک وکیل نے چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) بی آر گووئی پر جوتا سے حملہ کرنے کی ناکام کوشش کی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ وکیل نے عدالت میں بحث کے دوران ججوں کے اسٹیج کے قریب جا کر جوتا نکال کر پھینکنے کی کوشش کی، لیکن وقت رہتے سیکورٹی اہلکاروں نے اسے روک لیا۔ وکیل کا نام راکیش کشور بتایا جا رہا ہے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق سیکورٹی اہلکاروں نے جوتا پھینکنے کی کوشش کرنے والے وکیل کو فوری طور پر عدالت سے باہر نکال دیا۔ اس دوران وہ چیختا رہا (باقی صفحہ 10 پر)

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

7/اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 09 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 30 منٹ
ظہر	11 بج کر 24 منٹ
عصر	3 بج کر 40 منٹ
مغرب	5 بج کر 24 منٹ
عشاء	6 بج کر 33 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

حکومت شمالی بنگال آفت میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو پانچ لاکھ روپے اور نوکریاں دے گی: ممتا

کولکاتا:6اکتوبر(عوامی نیوز سروس)شمالی بنگال میں مسلسل بارش سے تباہی ہوئی ہے۔وزیراعلیٰ ممتا بنرجی صورتحال کا جائزہ لینے شمالی بنگال جارہی ہیں۔روانگی سے قبل، انہوں نے دم دم ہوائی اڈے سے مرنے والوں کے ہر خاندان کو 5 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرنے والوں کے خاندانوں میں سے ایک کو ہوم گارڈ کی نوکری دی جائے گی۔ انہوں نے جان بوجھ کر اس تباہی کی صورتحال پیدا کرنے کے لیے مرکز پر بھی تنقید کی۔

قدرت کے قہر نے ہفتے کی رات شمالی بنگال کو چند گھنٹوں میں تباہ کردیا۔ مسلسل بارشوں اور بھوٹان سے آنے والے پانی کے باعث سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔اتوار کی صبح سے ہی امدادی کام جاری ہے۔وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پیر کی صبح پہاڑیوں کے لیے روانہ ہوئیں۔ انہوں نے ہوائی اڈے کے باہر پانی کے بحران کے لیے مرکز پر تنقید کی۔انہوں نے کہا،"ہم کتنا پانی سنبھالیں گے؟ پانی بہار، اتر پردیش سے آرہا ہے، گنگا بھری ہوئی ہے۔DVC اپنی مرضی کے مطابق پانی چھوڑ رہا ہے۔ہم مسلسل میتھون، ڈویژن، پنچھیت کے لیے پانی کی قلت کا شکار ہیں۔اس دن کولکاتا میں کیا صورتحال تھی؟ دریں اثنا، بھوٹان اور سکم سے آنے والا پانی خوفناک حالت میں ہے اور سیلاب سے ناگراکٹا میں کئی لوگوں کی جانیں چلی گئی ہیں۔

اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شمالی بنگال پہنچنے کے بعد وہ ہاشمہارا سے ہوتے ہوئے ناگراکٹا جائیں گے۔ وہ جہاں تک ممکن ہو جائیں گی۔ آج ہوائی اڈے سے وزیر اعلیٰ نے آفت میں ہلاک ہونے والے 23 افراد کے اہل خانہ کو مالی امداد فراہم کی۔ انہوں نے کہا،"موت کا کوئی معاوضہ نہیں ہے۔تاہم خاندان کے باقی افراد کو زندہ رہنا ہے، اس لیے فی خاندان 5 لاکھ روپے دیے جائیں گے۔خاندان کے ایک فرد کو ہوم گارڈ کی نوکری دی جائے گی۔" اس آفت کی وجہ سے بہت سے سیاح شمال میں پھنسے ہوئے ہیں۔اس تناظر میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام ہوٹلوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پھنسے ہوئے سیاحوں سے کوئی رقم نہ لیں۔تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی۔ممتا نے یہ بھی کہا کہ ریاست کی پہل پر پھنسے ہوئے باشندوں کو گھر واپس کیا جائے گا۔

این سی آر بی رپورٹ کے مطابق کولکاتا بچے اور بزرگوں کیلئے سب سے محفوظ شہر ہے

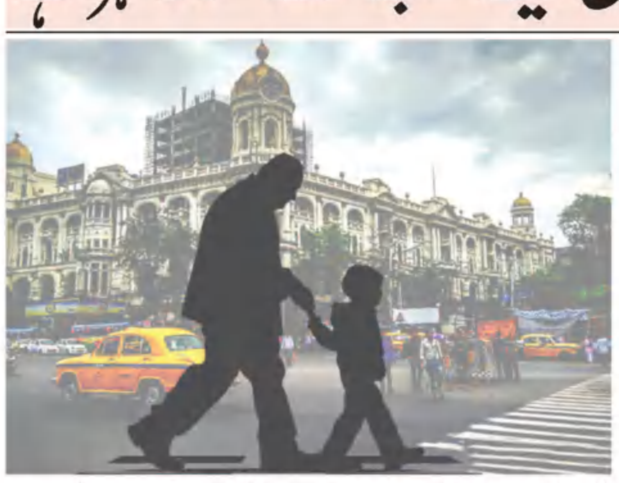

کولکاتا: 6اکتوبر(عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں سب سے زیادہ بچے اور بوڑھے محفوظ ہیں۔ مرکز کے نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو نے اطلاع دی ہے کہ بچوں اور بوڑھوں کے خلاف مختلف قسم کے جرائم بہت کم ہیں۔ بی جے پی کی حکومت والے دہلی جیسے شہر میں جہاں 1366 بوڑھے لوگ جرائم کا شکار ہیں، وہیں کولکاتا میں ایسے جرائم کی تعداد صرف 6 ہے۔ایک بار پھر، دہلی میں بچوں اور نابالغوں کے خلاف جرائم کی تعداد بھی کولکاتا سے 26 گنا زیادہ ہے۔

اس کے بعد ممبئی، بنگلورو، جے پور، اندور، لکھنؤ سمیت کئی شہر نابالغوں کے خلاف جرائم اور مظالم کے معاملے میں ایک ہی لیگ میں ہیں۔مرکز کے نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے اعداد و شمار میں یہ معلومات سامنے آئی ہیں۔ حال ہی میں شائع ہونے والی این سی آر بی کی 2023 کی رپورٹ کے مطابق کولکاتا ملک کا سب سے محفوظ شہر ہے۔کولکاتا میں جرائم کی تعداد ملک کے کسی بھی دوسرے شہر سے بہت کم ہے۔ اس کے بعد، این سی آر بی نے واضح کیا کہ کولکاتا بچوں اور بزرگوں کے خلاف جرائم کے لحاظ سے سب سے محفوظ شہر ہے۔

2023 میں، مرکز کے نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو نے ملک کے 11 بڑے شہروں میں تقابلی جرائم کا جائزہ لیا۔ این سی آر بی کے اعداد و شمار کے مطابق، 2023 میں، کولکاتا میں بچوں اور نابالغوں کو POCSO ایکٹ کے تحت نشانہ بنایا گیا۔

جنسی زیادتی کے 192 کیسز سامنے آئے۔ دہلی میں 1,755 بچے جنسی زیادتی کا شکار ہوئے۔ ممبئی میں 1733، بنگلورو میں 596، حیدرآباد میں 522، پونے میں 433، احمد آباد میں 328 اور اندور میں 337 بچے جنسی زیادتی کا شکار ہوئے۔

اس کے علاوہ کولکاتا میں نابالغوں سے چھیڑ چھاڑ اور انہیں جنسی حرکات کے لیے بیچنے کی کوشش سمیت کئی طرح کے جرائم میں جرائم کی تعداد 95 تھی۔ دہلی میں یہ تعداد 5839 ہے اور 6749 نابالغ جرائم کا شکار ہوئے ہیں۔ ممبئی میں یہ تعداد 1892، بنگلورو میں 1241، پونے میں 795، جے پور میں 780، احمد آباد میں 424 ہے۔

کولکاتا میں بچوں اور نابالغوں کے خلاف جرائم کی کل تعداد 297 ہے۔ دہلی میں 9057 نابالغ 7731 جرائم کا شکار ہوئے ہیں۔ ممبئی میں 3186، بنگلورو میں 2098، اندور میں 1282، پونے میں 1263، جے پور میں 1116، احمد آباد میں 962، حیدرآباد میں 694، چنئی میں 686، سورت میں 561، کانپور میں 426 نابالغ بچے جرائم کا شکار ہوئے۔

ایک بار پھر، این سی آر بی کی رپورٹ کے مطابق، 2023 میں، کولکاتا میں بزرگوں کے خلاف جرائم کے 6 واقعات پیش آئے۔ وہیں، 1,361 واقعات میں 1,366 بزرگ شہری جرائم کا شکار ہوئے ہیں۔ جس میں قتل، ڈکیتی سمیت مختلف وارداتیں شامل ہیں۔ بنگلورو میں 655 بزرگ شہری، ممبئی میں 520، چنئی میں 399، حیدرآباد میں 292، ناگپور میں 232، جے پور میں 185، احمد آباد میں 184 بزرگ شہری جرائم کا شکار ہوئے ہیں۔

ایس ایس سی کے نتائج اس ماہ کے اخیر تک کے جاری ہو سکتے ہیں

کولکاتا: 6اکتوبر(عوامی نیوز سروس)نو سال کے طویل انتظار کے بعد ملازمت کے متلاشی افراد کو ایک بار پھر امید کی کرن نظر آرہی ہے۔ بہت سے تنازعات، عدالتی فیصلوں اور انتظامی دھچکے کے بعد، اسکول سروس کمیشن (SSC) آخر کار نئی بھرتی کے عمل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ بہت انتظار کے امتحان کے نتائج اس ماہ کے آخر تک جاری ہو سکتے ہیں۔ ایس ایس سی ذرائع نے اس بات کا اشارہ دیا ہے۔

2016 کی بھرتیوں میں بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کے الزامات نے ریاستی محکمہ تعلیم کو ہلا کر رکھ دیا۔ سپریم کورٹ کے حکم پر بھرتی پینل منسوخ کر دیا گیا۔ تقریباً 26,000 اساتذہ اور تعلیمی کارکن اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔اس کے بعد عدالت کی نگرانی میں دوبارہ امتحان شروع ہوا۔ گزشتہ ماہ دوبارہ امتحان ہوا تھا۔ ملازمت کے متلاشی لاکھوں افراد نے اس امتحان میں شرکت کی۔ 2016 کے امیدوار ہی نہیں نئے امیدواروں کو بھی موقع ملا۔ عمر میں وسیع نرمی کی وجہ سے درخواستوں کی تعداد ریکارڈ کی گئی۔ ایس ایس سی کے ایک اہلکار کے مطابق نتائج کو جلد از جلد جاری کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو اکتوبر کے آخری ہفتے میں نتائج کا اعلان کر دیا جائے گا۔نتائج کی اشاعت کے بعد انٹرویو کا عمل نومبر میں شروع ہوگا۔ پلان کے مطابق بھرتی دسمبر کے تیسرے ہفتے تک مکمل ہو جائے گی۔ کیونکہ سپریم کورٹ کے مخصوص حکم کے مطابق یہ سارا عمل 31 دسمبر تک مکمل ہونا ہے۔

ایس ایس سی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس بار پورے عمل کو مکمل طور پر شفاف اور ڈیجیٹل بنایا جارہا ہے۔سوالیہ پرچہ اور جوابی پرچہ کی کاربن کاپیاں براہ راست امیدواروں کے حوالے کردی گئی ہیں۔امتحان کے بعد بھی سوالات و جوابات ویب سائٹ پر اپ لوڈ کردیے گئے ہیں تاکہ کوئی کسی قسم کی بے ضابطگی نہ کرسکے۔

وزیر تعلیم برتیا باسو نے کہا کہ بنگال میں پہلی بار شفاف امتحان کا انعقاد اس طرح کیا گیا ہے کہ نتائج امیدواروں کے سامنے واضح ہوں۔ کسی اور ریاست میں ایسی نظیر نہیں ملتی۔تاہم اب انٹرویو کے مرحلے کو گھیرنے کے خدشات ہیں۔ کئی امیدواروں کا کہنا ہے کہ پچھلے واقعے کے بعد ابھی تک اعتماد پوری طرح واپس نہیں آیا ہے۔وہ چاہتے ہیں کہ انٹرویو کا عمل عوام میں شفاف ہو۔ وزیر تعلیم نے تاہم اس خدشے کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت چاہتی ہے کہ اہل افراد کو ان کی جائز ملازمتیں واپس ملیں۔

چھتیس گڑھ کے دورے کے دوران المناک سڑک حادثہ، پانچ بنگالی سیاحوں کی موت

ہگلی:6اکتوبر(عوامی نیوز سروس) ہگلی کے ڈانکونی میں ایک اسکول کے اساتذہ اور ان کا خاندان چھتیس گڑھ کے کانہا نیشنل فارسٹ کا دورہ کرنے گیا۔ وہاں سے واپس آتے ہوئے ایک المناک سڑک حادثے میں پانچ کی موت ہوگئی۔ باقی لوگ شدید زخمی ہو گئے جنہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ بری خبر ان کے گھروں تک پہنچ چکی ہے۔ علاقے میں سوگ کی فضاء ہے۔

ڈانکونی سری رام کرشن ودیا شرم ہائی اسکول فار گرلز کے کچھ اساتذہ اور ان کے اہل خانہ پوجا کی تعطیلات کے دوران چھتیس گڑھ گئے تھے۔انہوں نے اتوار کو ایک SUV کرائے پر لی اور کنہا نیشنل فارسٹ کا دورہ کرنے جا رہے تھے۔ کار میں ڈرائیور سمیت کل 10 افراد سوار تھے۔ کار جنگل سے گزرنے کے بعد قومی شاہراہ پر بلاس پور اسٹیشن کی طرف دوڑ رہی تھی۔ قومی شاہراہ پر دوپہر میں ایک خوفناک حادثہ پیش آیا۔ ایس یو وی ایک ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں کار کا اگلا حصہ مکمل طور پر جھلس گیا۔حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے کار سے سب کو بچالیا۔ پولیس جائے حادثہ پر پہنچ گئی۔ سبھی کو مقامی ہسپتال لے جایا گیا، جہاں پانچ کو مردہ قرار دیا گیا۔ باقی اسپتال میں زیر علاج بتائے جاتے ہیں۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ سیاح سیرام پور، کولکاتا اور ندیا کے رہائشی ہیں۔حادثے کی خبر سکول پہنچ گئی۔ یہ اسکول ہگلی ضلع پریشد کے ایجوکیشن آفیسر سبیر مکھرجی کے گھر کے قریب ہے۔ سبیر بابو نے اسکول کی ہیڈ مسٹریس سے بات کی۔انہوں نے ہگلی ڈی آئی اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ترقی) سے بھی بات کی اور حادثے کے متاثرین کو ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ ایجوکیشن آفیسر نے کہا، "بہت افسوسناک ہے۔ڈانکونی اسکول کے اساتذہ کے علاوہ، ایک ٹیچر جو پہلے اس اسکول میں کام کرتی تھی (اب کولکاتا کے ایک اسکول میں کام کرتی تھی) بھی سیر کے لیے گئی تھی۔ اگر چھتیس گڑھ میں کسی مدد کی ضرورت ہوئی تو ایم پی تمام انتظامات کریں گے۔ اس سلسلے میں ایم پی کلیان بنرجی نے کہا کہ "اس مسئلہ پر چیف سکریٹری سے بات ہوئی ہے، وہ اس معاملے کو دیکھ رہے ہیں"۔

گارڈن ریچ میں درگا پوجا بھسان کے دوران پولیس اہلکاروں پر حملہ، متعدد گرفتار

کولکاتا: 6 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ میں درگا پوجا بھسان کے دوران ڈیوٹی پر مامور پولس اہلکاروں پر مبینہ طور پر ہوئے حملے کے بعد پولیس اسٹیشن ایف آئی آر نمبر 282 مورخہ 05.10.2025، دفعات 109(1)118(2)121(2)117(2)74(3)3(5) BNSS 2023کے تحت۔

گزشتہ رات کو تقریباً 10 بجے کے بعد، جے-302 پہاڑ پور روڈ، کولکاتا سامنے، باندہ بڑتلہ کراسنگ کے نزدیک ایف آئی آر میں نامزد ملزمان نے پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا۔ ایف آئی آر کے مطابق، نامزد ملزمان میں شامل ہیں:

.1 امال گھوش. 2 سنجیب داس. 3 تشر گھوش. 4 دیپ داس. 5 بمل گھوش. 6 مدن. 7 سوپن پٹرو. 8 گپال داس. 9 ساگر داس. 10 دیپ داس. 11 کیتا سنگھ. 12 ٹوگر گھوش. 13 ریتا شا. 14 ریپا۔

اس کے علاوہ 15-20 خواتین سمیت دیگر 20-25 افراد، جو گوش بری ڈرگا پوجا کمیٹی، رائے پارا، جے-243 پاہار پور روڈ، گارڈن ریچ کے ممبر ہیں انہوں نے مشترکہ نیت کے ساتھ پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا۔ انہوں نے اپنے ہاتھ، گھونسے، اینٹیں اور بانس جو پوجا کے بتوں کے ڈھانچے میں استعمال ہوئے تھے استعمال کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں کو زخمی کرنے اور ان کے قانونی فرائض انجام دینے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی۔

ملزمان نے شہری سیوک ولینٹیر ممون سنگھا پر بھی حملہ کیا، انہیں سڑک پر پھینکا اور بال کھینچ کر سڑک پر گھسیٹا۔ اسی طرح پولیس اہلکارہ سنگیتا پوری پر بھی جسمانی حملہ کیا گیا اور ان کی عصمت متاثر ہوئی۔ نتیجتاً کچھ پولیس اہلکار شدید زخمی ہوئے۔ کانسٹیبل کرن سیکھر بھومیک کے نچلے جبڑے کے دانت ٹوٹ گئے اور انہیں شدید زخمی حالت میں گارڈن ریچ اسٹیٹ جنرل اسپتال کولکاتا میں داخل کیا گیا، جبکہ دیگر اہلکاروں کا علاج کر کے انہیں فارغ کر دیا گیا۔ گارڈن ریچ پولیس اسٹیشن کے آفیسر انچارج کی تفتیشی ہدایت کے مطابق کی گئی اور سات ایف آئی آر نامزد ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ انہیں PS Seresta میں حراست میں رکھا گیا۔ گرفتار افراد کی تفصیل درج ذیل ہے:

.1 ساگر داس، 23 سال، ولد شیمال داس، J-232، پاہار پور روڈ
.2 دیپ داس، 23 سال، ولد کارتک داس، J-232، پہاڑ پور روڈ
.3 امال گھوش، 44 سال، ولد مرحوم کانائی لال گھوش، J-243، پہاڑ پور روڈ
.4 سنجیب کمار داس، 37 سال، ولد رابکانت داس، J-243، پہاڑ پور روڈ
.5 بمل گھوش، 46 سال، ولد کانائی لال گھوش، J-243، پہاڑ پور روڈ، م
.6 سوپن پٹرو، 50 سال، ولد مرحوم بھیم چندر پارا، N-235/1 PS
.7 گپال داس، 47 سال، ولد مرحوم پنچنان داس، J-246، پہاڑ پور

مزید برآں، مدن داس کو گزشتہ روز گرفتار کیا گیا اور آج عدالت میں پیش کیا گیا۔

ٹولی گنج-جادو پور میں پانی کے بحران کو دور کیا جائے گا آبی پروجیکٹ کا کام مارچ 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف

کولکاتا: 6اکتوبر(عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے شہر کے جنوبی حصے میں پینے کے پانی کی قلت کو دور کرنے کے لیے ایک بڑی پہل کی ہے۔ میونسپلٹی کے محکمہ پانی کی فراہمی نے کہا کہ گڑیا میں دھلی سیٹو میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ اور دھاپا میں جئے ہند واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی توسیع کو مارچ 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ دونوں پروجیکٹوں کے شروع ہونے کے بعد ٹولی گنج-جادو پور اور بائی پاس سے متصل وسیع علاقوں کے مکینوں کو پانی کے نئے کنکشن کی سہولت ملے گی۔ میونسپل ذرائع کے مطابق، دھلی سیٹو میں پانی کی صفائی کا پلانٹ ابتدائی طور پر روزانہ 10 ملین گیلن پانی کی فراہمی کے لیے بنایا گیا تھا۔ تاہم، نئی توسیع کے ساتھ، دھاپا میں جئے ہند واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ میں 200 ملین گیلن کی گنجائش والا ایک نیا یونٹ بنایا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں کل پیداواری صلاحیت 50 ملین گیلن تک پہنچنے کی توقع ہے۔ گزشتہ اگست میں کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے ذاتی طور پر دھاپا اور ڈھلائی پلوں کے پروجیکٹ سائٹ کا دورہ کیا۔ اس وقت انہوں نے تعمیراتی کام کی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا تاہم متعلقہ عہدیداروں کو کام کی رفتار بڑھانے کی ہدایت دی۔ پراجیکٹ حکام نے بتایا کہ مجسٹریٹ کی ہدایات کے مطابق اگلے چھ ماہ کے اندر کام کو نمایاں طور پر آگے بڑھایا جائے گا۔

پانی کے منصوبے سے وابستہ میونسپل اہلکار نے بتایا کہ بائی پاس کے ایک بڑے حصے کے ساتھ مین پائپ لائن بچھانے کا کام بھی متوازی طور پر شروع ہو رہا ہے۔ اس سے زمینی پانی پر انحصار کم ہوگا اور ساتھ ہی شہریوں کو صاف پانی بھی باقاعدگی سے ملے گا۔ ان کے مطابق مجموعی طور پر 117 کلومیٹر پائپ بچھانے کا معاہدہ کیا گیا ہے۔ ٹھیکیداروں کو اس ماہ کے آخر تک کام شروع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، تاکہ اگلے سال مارچ تک پائپ لائن مکمل طور پر تیار ہو جائے۔

میونسپلٹی نے یہ بھی کہا کہ اس پروجیکٹ کے تحت ٹولی گنج-جادو پور اور ای ایم بائی پاس سے متصل علاقوں میں 18 نیم زیر زمین آبی ذخائر اور کیپسول بوسٹر پمپنگ اسٹیشن بنائے جا رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر مارچ 2026 تک آپریشنل ہو جائیں گے۔ باقی اس سال کے آخر تک مکمل ہو جائیں گے۔ میونسپلٹی کے پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک سینئر عہدیدار نے ہفتہ کو بتایا کہ شہر بھر میں پانی کی فراہمی کے نظام کو جدید بنانے پر تقریباً 700 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ شہریوں کو دوبارہ کبھی پانی کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انتظامیہ کو امید ہے کہ اس پروجیکٹ کی تکمیل سے جنوبی کولکاتا کے وسیع علاقوں میں تیزی سے آبادی میں اضافے سے پیدا ہونے والی پانی کی شدید طلب کو پورا کیا جاسکے گا۔

لکشمی 'کنیا'، خواتین کے تحفظ کیلئے ٹیچر جوڑا نے اپنی بیٹی کو دیوی سمجھ کر پوجا کی

ندیا: 6اکتوبر(عوامی نیوز سروس) بنگال لکشمی پوجا میں مصروف ہے۔ ہر گھر میں پوجا کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ندیا کے کرشن گنج میں ناگھٹا کے باغچی خاندان نے بھی بڑے دھوم دھام سے پوجا کا اہتمام کیا ہے۔ تاہم، اس بار یہ پوجا مختلف ہے۔ خاندان کی اکلوتی بیٹی کو اس گھر میں لکشمی کے طور پر پوجا جاتا تھا۔ لیکن ایسی غیر معمولی پوجا کا اہتمام کیوں کیا جا رہا ہے؟ خاندان نے کہا ہے کہ یہ قدم معاشرے کو بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور 'ریپ' کو روکنے کے لیے پیغام دینا ہے۔

ملک کے مختلف حصوں میں خواتین کے ساتھ زیادتی اور تشدد کے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ انہیں دیکھ کر گھر والے گھبرا گئے۔ اس بار ندیا خاندان نے بچوں کے ساتھ زیادتی اور 'ریپ' کو روکنے کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے۔ ندیا میں ہندوستان بنگلہ دیش سرحد پر کرشن گنج تھانے کے نگھٹا، ماجدیا کے بھجنگھاٹ ہائی اسکول کے استاد ارجن باغچی۔ ان کی چھ سالہ بیٹی سارا گھر اپنے سر پر رکھتی ہے۔ تاہم، ارجن بابو موجودہ حالات میں بعض اوقات پریشان رہتے ہیں۔ ٹیچر جوڑے نے دیوی لکشمی سے دعا کی کہ وہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور عصمت دری جیسے سماج دشمن واقعات کو دوبارہ ہونے سے روکے۔

اس دن، ایکرتی کو دیوی لکشمی کا لباس پہنایا گیا تھا۔ پھر چھ سالہ بیٹی کو کرسی پر بٹھایا گیا۔ مقررہ وقت پر پجاری گھر پہنچ گیا۔ چھوٹی ایرتریکا کی پوجا کی گئی۔ بچے کی ماں جھوما باغچی نے کہا کہ بیٹی کو ہر خاندان میں دیوی لکشمی کے طور پر مانا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ خواتین کو زچگی کی طاقت کا سرچشمہ سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گھر کی بیٹی کو لکشمی دیوی کی مٹی کی مورتی کے بجائے دیوی لکشمی کے طور پر پوجا کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ٹیچر ارون باغچی نے کہا کہ اپنی بیٹی کو بھگوان کے طور پر پوجتے ہوئے معاشرہ بچوں سے زیادتی اور خواتین کے خلاف تشدد جیسے غیر انسانی واقعات کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ بیٹی کی پیدائش کے بعد سے خاندان میں کافی بہتری آئی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ دیہی بنگال میں بھی بہت سی جگہوں پر کچھ لوگوں میں لڑکیوں کو حقیقی زندگی میں پیچھے چھوڑنے کا رجحان دیکھا جاسکتا ہے۔ لڑکیوں کے بارے میں اس غلط فہمی اور سماج دشمن رویے کو ختم کرنے کے لیے اپنی اکلوتی بیٹی کو ماں کے طور پر پوجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ خواتین کے تئیں سماجی بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایکرتی لکشمی پوجا کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے لیے پڑوسی استاد جوڑے کے گھر پر جمع ہوئے۔ سب نے ایسے اقدام کی تعریف کی۔

برانگر میں تاجر کے قتل کے الزام میں 2 گرفتار

برانگر: 6اکتوبر(عوامی نیوز سروس)شمالی 24 پرگنہ کے برانگر میں سونے کے تاجر کے قتل کے دو ملزمین کو 48 گھنٹوں کے اندر گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے پیر کو دونوں کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار افراد سے برانگر پولیس اسٹیشن میں پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ باقی ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

پولس ذرائع کے مطابق برانگر کے شمبھوناتھ داس لین میں متوفی شنکر جانا کی دکان کے سامنے والے مکان کے سی سی ٹی وی فوٹیج میں پانچ ملزمین کو دیکھا گیا۔ لوٹ مار اور قتل کی واردات دوپہر 3 بجے سے ساڑھے 3 بجے کے درمیان پیش آئی۔ شرپسندوں نے عجلت میں 'کام مکمل کرنے' کے بعد چند منٹوں میں علاقہ چھوڑ دیا۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ تین بدمعاش شمبھوناتھ داس لین کی پچھلی سڑک سے دم دم اسٹیشن کی طرف بھاگ گئے۔ باقی دو سنتھر چوراہے کی طرف چل پڑے۔ اب تک ان میں سے دو کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ تاجر کو کیوں قتل کیا گیا یہ جاننے کی کوششیں جاری ہیں۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ آیا اس کے ساتھ کسی کی کوئی دشمنی تھی۔

برانگر پولیس اسٹیشن سے صرف ایک کلومیٹر کے فاصلے پر واقع اس کی دکان میں ہفتہ کو شنکر کا قتل کر دیا گیا تھا۔ ہفتے کی دوپہر پانچ نامعلوم افراد کو دکان کے سامنے لیٹتے ہوئے دیکھا گیا۔ تصویر سی سی ٹی وی کیمرے میں بھی دیکھی گئی۔ تین ملزمان دکان میں داخل ہوئے۔ دو باہر تھے۔ شنکر اس وقت دکان میں اکیلا تھا۔ تینوں ملزمان زیورات خریدنے کے بہانے دکان میں داخل ہوئے۔ پھر، انہوں نے اچانک شنکر کی آنکھوں میں مرچ کا پاؤڈر چھڑک دیا۔ سی سی ٹی وی کیمرہ بند کرنے کے بعد لوٹ مار شروع ہوئی۔ اس کے بعد شنکر کا قتل کر دیا گیا۔ بدمعاشوں نے اس کے ہاتھ پاؤں بھی باندھ دیئے۔ پولیس نے اسی دوپہر دکان کے اندر سے شنکر کی لاش ہاتھ پیر بندھے ہوئے برآمد کی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔ مقامی تاجروں اور مکینوں نے غصے سے بھڑکنا شروع کر دیا۔ غصہ بڑھ گیا کیونکہ اتوار تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ سونے کے تاجروں نے بڑے احتجاج کی دھمکی بھی دی۔ اتفاق سے دونوں ملزمان کو اگلے ہی دن گرفتار کر لیا گیا۔

کمرہٹی میں ترنمول کانگریس کی تنظیمی میٹنگ، پارٹی کو مزید مضبوط بنانے پر ہوئی گفتگو

کمرہٹی : 6 اکتوبر(نور عالم) کمرہٹی ٹاؤن ترنمول کانگریس کے نو منتخب صدر امتیاز احمد کی رہنمائی میں ایک اہم تنظیمی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میٹنگ میں وجے سمیلن آئندہ سیاسی حکمت عملی ، پارٹی کو مزید مضبوط بنانے اور 2026 کے اسمبلی انتخابات کی تیاریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی کے مختلف عہدیداران اور کارکنان نے تنظیم کو مزید مضبوط بنانے اور عوامی رابطہ مہم کو تیز کرنے پر زور دیا۔ میٹنگ میں کمرہٹی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے کوآرڈینیٹر سوم میترا، وائس چیئرمین تشار چٹرجی، کمرہٹی ٹاؤن آئی این ٹی یو سی کے نو منتخب صدر فیروز اختر انصاری کے علاوہ ٹاؤن کے متعدد کونسلر اور ترنمول کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔ صدر امتیاز احمد نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترنمول کانگریس عوام کے اعتماد اور خدمت کی بنیاد پر اپنی سیاسی مہم کو مزید مضبوط کرے گی۔ انہوں نے تمام کارکنان سے اپیل کی کہ وہ محلے محلے جا کر عوام کے مسائل سنیں اور حکومت کی ترقیاتی اسکیموں کو عام لوگوں تک پہنچائیں۔ میٹنگ کا اختتام اتفاقِ رائے سے اس عزم کے ساتھ ہوا کہ آنے والے دنوں میں کمرہٹی ٹاؤن میں پارٹی کی سرگرمیوں کو منظم انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔

شمال کو راحت، کولکاتا، ہوڑہ طوفانی بارش کے زد میں ہوں گے

بدھ تک دکھنی 9 اضلاع میں طوفانی بارش کا راج رہے گا

کولکاتا 6 اکتوبر: اب تک جتنی تیز دھواں دھار بارش کا نظارہ ہوا اس کی وجہ سے پورا شمالی بنگال پانی میں ڈوب گیا۔ عام زندگی درہم برہم ہوگئی اور اب یہ حالت کب تک رہے گی یہ بھی کہنا ممکن نہیں۔ اسی کو لیکر دفتر موسمیات اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شمالی بنگال میں بھاری بارش کا امکان اب جاتا رہا۔ دوسری طرف دکھنی بنگال کے 9 اضلاع میں طوفان کے ساتھ زبردست بارش کا امکان ہے۔ جس کی وجہ سے ہر طرف نارنگی الرٹ بھی کردیا گیا ہے۔ کولکاتا سمیت دکھنی بنگال کے کئی اضلاع میں بارش وطوفان کی صورتحال قابل رحم رہے گا۔ دفتر موسمیات نے یہ بھی کہا کہ آج کولکاتا سمیت 9 اضلاع میں زبردست بارش وطوفان کے ساتھ ممکن ہے۔ جس کے لئے نارنگی الرٹ بھی جاری کردیا گیا ہے۔ بقیہ اضلاع میں جو بھی بارش وطوفان کا تجربہ ہوگا وہ عام جیسا ہوگا۔ پھر بھی لوگوں کو محتاط رہنے کو کہہ دیا گیا ہے۔ تاکہ بارش سے تو نہیں مگر غضب کی طوفان سے بھی نظام زندگی درہم برہم ہوسکتا ہے۔ موسم کا یہ تیور ممکن ہے بدھ تک برقرار رہے گا۔ آج دکھنی بنگال کے کولکاتا ہوڑہ، ہگلی، شمالی ودکھنی 24 پرگنہ، مشرقی ومغربی مدناپور، جھاڑ گرام، ندیا میں الرٹ بھی جاری کردیا گیا ہے۔ ہلکی ومیانہ بارش کے ساتھ 30 سے 40 کیلومیٹر رفتار سے طوفان کا امکان ہے۔ جس کی وجہ سے زعفرانی الرٹ بھی جاری کردیا گیا ہے۔

☆

NCRB کے مطابق بچے، بوڑھوں کیلئے کولکاتا محفوظ شہر

بھاجپا کی دلی میں تو بچے و نابالغ لڑکیوں پر تشدد حد سے زیادہ

کولکاتا 6 اکتوبر: بچے وبوڑھوں کیلئے اس وقت ایسا کہا جارہا ہے کہ کولکاتا سب سے زیادہ محفوظ وامان جگہ ہے یہاں اطفال ومعمر لوگوں پر ظلم وتشدد کا جو شرح ہے وہ بہت حد تک کم ہے۔ مرکزی نیشنل کرائم ریکارڈ ڈیبورو نے بھی اس کی توثیق کردی ہے۔ جبکہ دہلی جہاں بھاجپا کی حکومت ہے وہاں کی حالت تو بچے اور بوڑھوں کے معاملے میں نہایت ہی سنگین سے سنگین تر ہے اب تک 1366 معمر لوگ تشدد ولوٹ کے مطابق ہوچکے ہیں دہلی کی حالت تو سب سے زیادہ خراب ہے جہاں بچے و نابالغ لڑکے اور لڑکیوں کے ساتھ ناجائز رشتے کو لیکر جو تشدد کا معاملہ ہے وہ کولکاتا سے 26 گنے زیادہ ہے۔ اتنا ہی نہیں جہاں کولکاتا شہر بچے وبچیوں اور معمر لوگوں پر تشدد کے معاملے صفر کے برابر ہے۔ وہیں ممبئی، بنگلور، جے پور، اندور، لکھنو میں حالات بد سے بدتر ہے حال ہی میں 2023 کے NCRB کا جو رپورٹ آیا ہے اس میں واضح کر دیا گیا ہے کہ سب سے زیادہ محفوظ ومامون جگہ اس وقت کولکاتا شہر ہے اور ملک کے دیگر سبھی بڑے شہروں کے مقابلے میں جرائم وگناہ کا جو شرح ہے وہ یہاں نہایت ہی کم ہے۔ بچے وبوڑھے لوگوں پر تشدد کی شرح بھی یہاں صفر سے آگے نہیں ہے۔

ریڈ روڈ کارنیول کا پاس مہنگے داموں فروخت کرنے والا نوجوان گرفتار

کولکاتا، 6/اکتوبر: کلکتہ میں کل اتوار کو درگا پوجا کارنیول کا انعقاد کیا گیا۔ کارنیول میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سمیت کئی اہم لوگ موجود تھے۔ کارنیول دیکھنے کے لیے پاس یا دعوت نامے دیے گئے۔ ایک نوجوان ان دعوتوں ناموں کو جمع کر کے بیچ رہا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے سوشل میڈیا پر ایک اسٹیٹس کے ذریعے ان پاسز کو فروخت کرنے کا اعلان کیا تھا۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے اسے گرفتار کرلیا۔ اسے جنوبی کلکتہ کے ہردیو پور سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شخص کا نام ارونیش شیل ہے۔ بہت سے عام لوگ کلکتہ کے ریڈ روڈ پر منعقد ہونے والے کارنیول کو دیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ دعوت کے بغیر وہاں جانا ممکن نہیں ہے۔ ان دعوت ناموں کی فروخت بھی مکمل طور پر غیر قانونی ہے۔ ہردیو پور تھانہ علاقہ کے رہنے والے اس شخص نے پوجا کارنیول کے لیے مختلف جگہوں سے متعدد پاس جمع کیے تھے۔ پھر اس نے سوشل میڈیا پر پاس فروخت کرنے کا اعلان کیا۔ وہ پوسٹ ملنے کے بعد کئی لوگوں نے ان سے رابطہ کیا۔ بتایا گیا کہ پاس پانچ ہزار روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پاس بھی سودے بازی کرکے تین سے چار ہزار میں فروخت کیا گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی شیکسپیئر سرانی تھانے کی پولس پہنچ گئی۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے تھانے میں مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی۔ آج سوموار کو پولس نے ارونیش شیل نامی نوجوان کو گرفتار کرلیا۔ ملزمان سے کارنیول کے متعدد پاس برآمد ہوئے ہیں۔ ملزم کو اسی دن بینک شال عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے ملزم کو 10 اکتوبر تک پولس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔ پولس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا ان پاسوں کی فروخت میں کوئی اور بھی ملوث ہے یا نہیں۔

6 تا 12 اکتوبر تک کئی لوکل ٹرینیں منسوخ رہیں گی، یومیہ مسافروں کی جان پر بن آئے گی

کولکاتا 6 اکتوبر: کئی ٹرینیں منسوخ ہوئی اور کئی ٹرینوں کے اوقات میں بھی تبدیلیاں واقع ہوئیں ہیں۔ ریلوے نے یہ واضح کیا کہ 6 اکتوبر سے 12 اکتوبر تک آدرا ڈویژن کے مختلف راستوں میں بلاک کا مسئلہ رہے گا۔ آدرا ڈویژن کے سینئر ڈی سی ایم نے بتایا کہ دیکھ ریکھ کے لئے و دیگر ٹیکنیکل کاموں کی وجہ سے 7 دنوں کے لئے 5 ٹرینیں پوری طرح سے منسوخ رہیں گی اور کئی ٹرینوں کی مسافت میں بھی کٹوتی کا معاملہ ہوا ہے۔ ریلوے مطابق 6،8،10،11 اور 12 اکتوبر کو آدرا- بھاگا- آدرا میمو پسنجر منسوخ رہے گا۔ آسنسول- آدرا- آسنسول میمو پسنجر بھی۔ آدرا- بیر بھوم- آدرا میمو، ٹاٹا- آسنسول میمو پسنجر منسوخ رہے گا اور 10، 12 کو آدرا- مدنی پور- آدرا۔ 11 تاریخ کو ٹاٹا- آسنسول میمو پسنجر منسوخ رہے گا۔

اداکارہ اپراجیتا اپنے گھر پر لکشمی پوجا مناتے ہوئے۔

گورنر شمالی بنگال کے سیلابی دورے پر

راج بھون میں ''پیس روم'' ہر ممکن مدد کیلئے کھولا گیا

کولکاتا 6 اکتوبر: زوردار طوفانی بارش سے پورا شمالی بنگال کا نظامی زندگی درہم برہم ہوگیا ہے۔ دارجلنگ سمیت کئی اونچے علاقوں میں زمین دھنسنے کی بھی واردات ہورہی تھی راستے بھی ٹوٹے پھوٹے ہیں جبکہ نچلی علاقے میں سیلابی کیفیت سے سبھی نالاں ہیں اور اس سیلابی بدتر صورت حال سے لاتعداد لوگ بھی مارے گئے ہیں ایسی جاں سوز خبر سنتے ہی گورنر سی وی آنند بوس شمالی بنگال کا معائنہ کرنے کیلئے پرواز کرگئے۔ دوپہر تک وہ شمالی بنگال کے زیر آب علاقوں کا دورہ کیا۔ دوسری طرف راج بھون میں پیس روم بھی کھول دیا گیا ہے۔ وہاں شمالی بنگال کی صورت حال کی تازہ خبریں ملتی رہیں گی۔ اتنا ہی نہیں بلکہ مصیبت زدہ لوگوں کو ہر ممکن آسانیاں و پناہ بھی فراہم کئے جائیں گے۔ ریپڈ ایکشن سیل ہر وقت مدد پہنچانے کے لئے کمر بستہ ہیں۔ راج بھون ذرائع کے مطابق یہ سیل 24 گھنٹے کام کرتے رہیں گے۔ جو بھی ضرورت پڑے گی وہ مصیبت زدہ لوگوں تک پہنچادیا جائے گا۔ رابطے کیلئے ایک نمبر و ای-میل بھی راج بھون کی طرف سے دیئے گئے ہیں نمبر اور ای میل آئی ڈے ہوئے 033-22001641 اور Peaceroomrajbhavan@gmail.com۔

کولکاتا، جادب پور سمیت 8 یونیورسٹیوں میں مستقل وائس چانسلر، سپریم کورٹ کی مہربانی سے ادھورہ کام بھی پورا ہوا

کولکاتا 6 اکتوبر: جو بھی شکایتیں تھیں وہ دور ہوئیں۔ سپریم کورٹ کی ہدایت پر اب بنگال کے 8 یونیورسٹیوں میں مستقل وائس چانسلر نظر آئیں گے۔ اس فہرست میں کولکاتا، جادب پور، شمالی بنگال جیسی نامی یونیورسٹیز کا نام ہے جہاں اب تک غیر مستقل وائس چانسلر ہی سرکاری کاموں کے نگراں تھے۔ سوموار کو سپریم کورٹ نے بنگال کی 8 یونیورسٹیز کو مستقل طور پر وائس چانسلر کی نوید دیدی۔ اب کس یونیورسٹی میں کون مقرر ہوئے اس پر بھی نظر ڈال لیں۔ کولکاتا یونیورسٹی کے لئے آشوتوش گھوش، جادب پور کے لئے چرنجیو بھٹاچاریہ، شمالی بنگال یونیورسٹی کیلئے اوم پرکاش مشرا، رائے گنج یونیورسٹی کیلئے ارنب سین، گوڑ بنگہ یونیورسٹی کیلئے اشیش بھٹاچاریہ، قاضی نذر الاسلام یونیورسٹی کیلئے اودے بندوپادھیائے، سادھورام چند مرمو یونیورسٹی کیلئے چندر دیپا گھوش، اوشوا بنگلہ یونیورسٹی کیلئے ابوطالب جیسی شخصیتیں وائس چانسلر کے عہدے پر مستقل رہ کر اپنی ذمہ داری نبھائیں گے۔ ممتا حکومت کا یہ اور بھی بڑا کارنامہ سمجھا جارہا ہے جس میں سپریم کورٹ کی بھی رائے موثق ہے۔

سونے کی قیمت میں زبردست اضافہ، ایک ہفتے میں 3,600 روپئے ہوا مہنگا، چاندی بھی 1.45 لاکھ روپئے سے تجاوز

ایجنسیز، 6 اکتوبر: مہنگائی کے اس دور میں سونا اور چاندی بھی اپنے تیور دکھانے سے پیچھے نہیں ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتہ کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس مدت میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس سے دونوں قیمتی چیزوں کی قیمت اب تک کی بلندترین سطح پر برقرار ہے۔

انڈیا بلین اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن (آئی بی جے اے) کے مطابق 24 قیراط سونے کے 10 گرام کی قیمت اب 116,954 روپئے ہے، جو ایک ہفتہ قبل اسی دن 113,262 روپئے کے مقابلے میں 3,692 روپئے کے اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح 22 قیراط سونے کی قیمت 107,130 روپے فی 10 گرام ہوگئی ہے، جو کہ پہلے 103,782 روپئے تھی۔ 18 قیراط سونے کی قیمت 84،974 روپے فی 10 گرام سے بڑھ کر 87,716 روپے فی 10 گرام پہنچ گئی ہے۔ وہیں جائزے کی مدت کے دوران چاندی کی قیمت 7,510 روپے بڑھ کر 1,45,610 روپئے فی کلوگرام ہوگئی، جو پہلے 1,38,100 روپئے فی کلوگرام تھی۔ مسلسل اضافے کی وجہ سے سونے اور چاندی کی قیمتیں اپنی اب تک کی بلندترین سطح کے برقرار ہیں۔ غور طلب ہے کہ ماہرین عالمی عدم استحکام کو سونے اور چاندی کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ بتارہے ہیں۔

وسرجن جلوس کو لیکر ہنگامہ، پولس کو منتظمین نے مارا پیٹا

کولکاتا، 6/اکتوبر: وسرجن جلوس کے دوران پوجا منتظمین نے افراتفری کا مظاہرہ کیا۔ صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کے دوران پولس اہلکاروں اور منتظمین کے درمیان جھگڑا ہوگیا۔ اور اسی وجہ سے پوجا کے منتظمین پر پولس پر حملہ کرنے کے الزامات لگائے گئے۔ الزام ہے کہ دو خواتین پولس اہلکاروں کو سڑک پر پٹک دیا گیا اور بری طرح پیٹا گیا۔ لوگوں کے ایک گروپ نے ایک خاتون شہری رضاکار کو بالوں سے پکڑ کر سڑک پر پھینک دیا۔ ایک پولس کانسٹیبل کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے ہجوم کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے چہرے پر شدید ضربیں لگیں ہیں۔ اس کا نچلا جبڑا پر اتنا زور سے مارا گیا کہ کئی دانت ٹوٹ گئے۔ اس ہنگامہ میں دو خواتین سمیت کل چار پولس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ یہ واقعہ گارڈن ریچ کے پہاڑ پور روڈ پر پیش آیا ہے۔ گارڈن ریچ پولس اسٹیشن میں متعدد خواتین سمیت 25 افراد کے خلاف قتل کی کوشش،، پولس پر حملہ، بدتمیزی اور سازش کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولس نے گارڈن ریچ میں پہاڑ پور روڈ اور مٹیا برج میں تلاشی لینے کے بعد سات لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولس نے بتایا کہ گرفتار شدگان کے نام ساگر داس، دیپ داس، امل گھوش، سنجیو کمار داس، بمل گھوش، سپن پاترا اور گوپال داس ہیں۔ سنیچر کی رات تقریباً 10 بجے، گارڈن ریچ کے پہاڑ پور روڈ پر ایک پوجا کمیٹی نے مورتی وسرجن کا جلوس نکالا۔ وہاں ڈیوٹی پر مامور پولس اہلکاروں نے شکایت کی کہ جلوس بہت آہستہ چل رہا ہے۔ جس کے باعث سڑک پر ٹریفک ٹھپ ہوکر رہ گئی ہے اور ٹریفک جام ہونے لگا ہے۔ پولس اہلکاروں نے پوجا کے منتظمین سے کہا کہ جلوس کو تیزی سے آگے بڑھائیں۔ اس بات کو لیکر پولس اور پوجا کے منتظمین کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ پہلے تو جھگڑا ہوتا رہا۔ پولس کے مطابق اس کے بعد کچھ پوجا کارکنوں نے پولس پر لاٹھیوں اور سلاخوں سے حملہ کردیا۔ انہوں نے مورتی کے ڈھانچے سے بانس نکال کر بھی حملہ کیا۔ پولس نے مزاحمت کرنے کی کوشش کی تو ان پر اینٹوں اور پتھروں سے حملہ کیا گیا۔ خواتین پوجا کارکنوں نے پولس پر بھی حملہ کیا۔ پولس کے مطابق ملزمان نے انہیں قتل کرنے کی کوشش کی۔ ان میں سے کچھ نے ایک خاتون شہری رضاکار کو بالوں سے پکڑ کر سڑک پر پھینک دیا۔ خاتون شہری رضاکار اور ایک خاتون پولس اہلکار کو سڑک پر بری طرح مارا پیٹا گیا اور چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ جب پولس کانسٹیبل کرنا شیکھر بھومک نے اسے روکنے کی کوشش کی تو اس کے چہرے پر شدید مارا پیٹا گیا اور اس کے نچلے جبڑے کا دانت ٹوٹ گیا۔ زخمیوں کو گارڈن ریچ اسٹیٹ جنرل اسپتال لے جایا گیا۔ کانسٹیبل کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ باقی کو علاج کے بعد فارغ کر دیا گیا۔ چار خواتین سمیت 14 افراد اور کم از کم دس نامعلوم افراد اور ایک خاتون کے خلاف شکایت درج کی گئی ہے۔ پولس نے کہا کہ وہ سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر باقی ملزمان کی شناخت کرنے کی کوشش کررہی ہے۔

کلکتہ کے مشہور مٹھائی دکان کے کارکن زخمی حالت میں برآمد

گردن پر زخموں کے نشانات دیکھے گئے

کولکاتا، 6/اکتوبر: کلکتہ کے مشہور مٹھائی کی دکان کے کمرے سے ایک کارکن کی خون آلود اور تشویشناک حالت میں برآمد ہوئی ہے۔ اس کے گردن پر چوٹ کے نشانات ہیں۔ اس کے پاس ایک چاقو بھی پڑا تھا۔ جس کے نتیجے میں ایک معمہ پیدا ہوگیا ہے کہ یہ خودکشی تھی یا قتل کی کوشش۔ جوڑا بگان تھانے کی پولس نے پہلے ہی واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ مٹھائی کی دکان کے دیگر کارکنوں سے بھی پوچھ گچھ کی جارہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ یہ واقعہ کیسے پیش آیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جائے وقوعہ کا فرانزک معائنہ کرایا جائے گا۔ مٹھائی کی دکان شمالی کلکتہ کے جورابگان علاقے کی سب سے مشہور دکانوں میں سے ایک ہے۔ اس واقعہ کو لے کر وہاں کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ زخمی کارکن کا نام گوتم پردھان ہے۔ کارکنوں کی رہائش مٹھائی کی دکان کے اوپری منزل پر ہے۔ گوتم دوسرے دنوں کی طرح اتوار کی رات بھی سو رہا تھا۔ لیکن دن کے کئی گھنٹے گزر جانے کے باوجود وہ نظر نہیں آیا۔ اس کے بعد دکان کے دوسرے مزدور اس کا دروازہ کھٹکھٹانے لگے۔ لیکن جب اس نے کوئی جواب نہیں دیا تو شک پیدا ہوا۔ دروازہ ٹوٹا ہوا تھا اور گوتم کمرے میں خون میں لت پت پڑا پایا گیا کمرے میں ہر طرف خون بہہ رہا تھا۔ اس کے بعد دیگر کارکنوں نے گوتم کو تشویشناک حالت میں مقامی اسپتال لے گئے۔ پولس کو اطلاع دی گئی۔ پولس نے برآمد شدہ چاقو پہلے ہی ضبط کرلیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گوتم پردھان بولنے کی حالت میں نہیں ہے۔ اس کے نتیجے میں ابہام ہے کہ آیا اس پر حملہ کیا گیا یا خودکشی کی کوشش کی گئی۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ گوتم کی گردن پر تیز دھار ہتھیار کا زخم ہے۔ اس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر خون بہہ رہا ہے۔

امرت بھارت ایکسپریس ٹرین کی ڈرون سے کی جارہی صفائی

ایجنسیز، 6 اکتوبر: اپنی جدید ٹیکنالوجی کے لیے مشہور امرت بھارت ایکسپریس ٹرین کے ڈیزائن اور سہولیات نے لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دیسی ٹرین خود انحصار ہندوستان کے جذبے کو مزید مضبوط کرتی ہے۔ حال ہی میں وزارت ریلوے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں دکھایا گیا ہے کہ امرت بھارت ایکسپریس کی صفائی ڈرون کی مدد سے کی جارہی ہے۔ 'ایکس' پر پوسٹ کی گئی ویڈیو میں دکھائی دے رہا ہے کہ ایک ڈرون کی مدد سے ٹرین کی صفائی کی جارہی ہے۔ اس میں ڈرون کی مدد سے پانی کو ٹرین پر اسپرے کیا جارہا ہے۔ ویڈیو میں ٹرین کو باہر سے صاف کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ وزارت ریلوے نے اس ویڈیو کے کیپشن میں لکھا ہے... "اسمارٹ ٹرین، اسمارٹ صفائی... ڈرون کی صفائی سے امرت بھارت ایکسپریس ایک بے داغ چمک دیتی ہے۔" امرت بھارت ایکسپریس مختلف قسم کی سہولیات اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ہے۔ اس کے کوچز میں فولڈیبل سنیک ٹیبلز، موبائل اور بوتل ہولڈرز، ریڈیم فلور اسٹرپس، آرام دہ گدے والی سیٹیں اور اپگریڈ شدہ برتھ جیسی سہولیات شامل ہیں۔ ہر ٹوائلٹ میں الیکٹرونیومیٹک فلشنگ سسٹم، خودکار صابن ڈسپنسر اور فائر سپریشن جیسی ٹیکنالوجی دی گئی ہے۔ اس ٹرین میں معذوروں کے لیے خصوصی طور پر بنائے گئے ٹوائلٹ بھی ہیں۔ اس کے علاوہ تیز چارجنگ پورٹس، پینٹری کار اور دیگر جدید سہولیات مسافروں کے سفر کو خوشگوار اور آرام دہ بنانے میں مدد کریں گی۔

دربار شریف کولکاتا میں حضور غوث پاک کی محفل گیارہویں شریف

سلطان الاولیاء سیدنا حضور غوث پاک پیران پیر دستگیر کی 886 واں محفل گیارہویں شریف (فاتحہ یازدہم شریف) ان کی 22 ویں پشت کی اولاد گرامی پیر طریقت حضرت مولانا سید شاہ ظلال مرشد آلقادری سجادہ نشیں دربار شریف قادریہ کولکاتا وخانقاہ شریف قادریہ مہریہ مدنی پور، سابق استاد عالیہ یونیورسٹی کلکتہ کے زیر سرپرستی گزشتہ 3 و4 اکتوبر کو ان کی رہائش گاہ دربار شریف قادریہ 22 مفید الاسلام کولکاتا میں نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ جس میں ملک کے گوشے گوشے سے ہزاروں کی تعداد میں مریدین ومعتقدین نے حاضری دی۔

پیر طریقت کے تلاوت قرآن پاک کے بعد پیر زادہ سید شاہ مامون مرشد القادری نے اپنی معصومانہ تقریر سے سامعین کو مسحور کیا۔ دربار شریف کے نائب سجادہ نشیں پیر زادہ حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر سید مصطفیٰ مرشد جمال شاہ القادری صدر شعبہ عربی مولانا آزاد کالج کولکاتا نے اپنی تقریر میں حضور غوث پاک کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ قادری ٹائمس اخبار کے ایڈیٹر سید منہاج حسین الحسینی نے میلاد پڑھا۔ مولانا قمر عالم مصباحی، سجاد عالم مصباحی وغیرہ نے تقریریں کیں۔

عزت مآب جناب محمد ندیم الحق ممبر آف پارلیمنٹ، وائس چیئر مین مغربی بنگال اردو اکیڈمی و چیف ایڈیٹر اخبار مشرق کلکتہ نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت فرمائی اور اپنی معرکتہ الآراء تقریر سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔ نعرہ تکبر ونعرہ رسالت کے فلک شگاف نعروں سے سارا مجمع گونج اٹھا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج اور حکومت مغربی بنگال کے لا کمیشن کے چیئر مین مسٹر جسٹس محمد نظام الدین نے مہمان ذی وقار کی حیثیت سے رونق مجلس ہوئے اور اپنی نورانی تقریر سے سامعین محفل کو مسحور فرمای۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج مسٹر جسٹس میر دارا شکوہ مہمان اعزازی کی حیثیت سے شرکت فرمائی اور اپنی تقریر میں حضور غوث پاک کو نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ دیگر معزز مہمانوں میں شامل تھے کلکتہ ہائی کورٹ کے ایڈوکیٹ سید نصیر الحسین، سابق اسسٹیٹ کمشنر آف پولس ضیاء القادر، حضرت سید غلام مصطفیٰ پبلک اسکول کے پرنسپل محمد جہانگیر، آر این ٹیگور اسپتال کے نامور سرجن ڈاکٹر تر شید علی جہانگیر، دین ہاٹا، کالج کوچ بہار کے شعبہ کامرس کے صدر پروفیسر شیخ رفیق العالم، گھٹال کالج کے پروفیسر قاضی تاج الدین وغیرہ۔ سبھوں نے بارگاہ غوثیت میں اپنا نذانہ عقیدت پیش کیا۔

اخیر میں سجادہ نشیں حضرت مولانا سید شاہ ظلال مرشد القادری نے سیرت غوث پاک پر نہایت نورانی تقریر فرمائی اور بعدہ پراثر خصوصی دعا کے ساتھ مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ تبرکات تقسیم کئے گئے۔ پیر صاحب سید شاہ ظلال مرشد القادری کے زیر ہدایت حضرت کی دوسری خانقاہوں، خانقاہ شریف قادریہ مہریہ مدنی پور، خانقاہ شریف قادریہ حسینیہ پیار ڈانگا، خانقاہ شریف قادریہ مرشدیہ کیش پور اور خانقاہ شریف قادریہ آرام باغ ہوگلی میں بھی گیارہویں شریف کی مجلسین منعقد ہوئیں۔

مغربی بنگال کے معروف شاعر ڈاکٹر سلطان ساحر کی رحلت پر محفل خوش رنگ کے زیر اہتمام جلسہ تعزیت منعقد ہوا

ہوڑہ: (پریس ریلیز) بھی کچھ کہتے ہوئے کلیجہ منھ کو آتا ہے تو کبھی کچھ تحریر کرتے ہوئے قلم میں جنبش نہیں رہتی بس اسی طرح آسمان ادب کا ایک ستارہ ٹوٹنے کے سبب ادبی حلقوں کی فضا سوگوار ہو گئے۔ نرم مزاج خوش اخلاق خوش فکر مترنم شاعر اور اپنے وضع قطع سے منفرد شناخت رکھنے والی شخصیت ڈاکٹر سلطان ساحر چند مہینے طبیعت علیل کے بعد ,3 اکتوبر بروز جمعہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ ان کے سانحہ ارتحال پر ٹکیہ پاڑہ کا فعال ادبی ادار محفل خوش رنگ کے زیر اہتمام بتاریخ ,5 اکتوبر بروز اتوار بلیلیس روڈ ہوڑہ میں واقع ٹکیہ پاڑہ بیت المال میں زیر صدارت جناب سید حسن جلسہ تعزیت منعقد ہوا۔ سب سے پہلے جناب اصغر ندیم نظامی نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔ ان کے بعد مداح رسول جناب اختر برکاتی نے اعلیٰ حضرت کی کہی ہوئی نعت کے دو شعر سنائے۔ بعد ازاں صدر موصوف شاعر و ادیب جناب سید حسن نے اپنے صدارتی خطبے میں چند جملوں میں ڈاکٹر سلطان ساحر سے چالیس سالہ مراسم کے پیش نظر ان کی زندگی کے کئی روشن پہلوؤں کو حاضرین محفل کے سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ وہ شاعر بھی تھے ڈاکٹر بھی تھے اور خانقاہی مزاج بھی رکھتے تھے۔ مرحوم کے اکلوتے صاحبزادے محمد سفیان حمزہ سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تمہیں اپنے والد محترم کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنا ہے۔ ڈاکٹر علی اکبر نے کہا کہ وہ شاعر بھی تھے ڈاکٹر بھی اور بہت دور اندیش بھی تھے ان ہی کے زیر نگرانی ہوڑہ میدان عید گاہ میں میڈیکل کیمپ کا آغاز ہوا اور آج تک وہاں سے خدمت خلق جاری ہے۔ مغربی بنگال کے معروف شاعر و ادیب ناظم اجلاس جناب ضمیر یوسف نے کہا ڈاکٹر ایک غیر متنازعہ شخص تھے ان سے ہمارے گھریلو اور گہرے تعلقات تھے میرے کہنے پر ہی انہوں نے اپنے شعری مجموعے کا نام ،، نگارش حیات ،، رکھا۔ اور میرے کہنے کے مطابق ادیب اطفال محمد افضل کی رہنمائی میں ان کی کتاب کا اجراء ہوا۔ سابق ایم آئی سی جناب امتیاز احمد ایڈوکیٹ نے کہا ان کی شخصیت قوس وقزح کے رنگوں کی طرح تھی۔ وہ سماجی سیاسی مذہبی ثقافتی ادبی محفلوں میں اکثر نظر آتے تھے۔ ٹکیہ پاڑہ بیت المال کے متحرک ممبر ایس بی آئی بینک کے سبکدوش منیجر جناب علی احمد انصاری نے ڈاکٹر صاحب کی خوبیوں کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ سلام کرنے میں وہ ہمیشہ پہل کرتے تھے۔ اپنے اس عمل سے وہ نیکی میں سبقت حاصل کرتے تھے۔ ان کے بچپن کے دوست جناب مخدوم ارشد حبیبی نے بھی عہد ماضی کی یادوں کو اختصار کے ساتھ پیش کیا اور یہ بھی بتایا کہ وہ میرے برادر طریقت تھے۔ سلطان ساحر بظاہر زیر زمیں ہیں لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ وہ اپنے چاہنے والوں کے سینے کی حویلی میں فانوس بن کر جگمگا رہے ہیں۔ جناب اصغر ندیم نظامی نے کہا کہ تقریباً چالیس سال سے ہم ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ وہ میرے استاد بھائی تھے بڑی خندہ پیشانی کے ساتھ ملتے تھے اور ہمارے مٹیا برج میں اکثر و بیشتر ادبی نشستوں میں شرکت کیا کرتے تھے۔ جناب اصغر رضوی نے اپنے تعزیتی کلمات میں کہا کہ مرحوم ایک اچھے شاعر تھے ایک اچھے انسان بھی تھے۔ جب ملاقات ہوتی وہ گرم جوشی کے ساتھ ہاتھ ملانے تھے۔ ان سے ہاتھ ملائے مدت ہوئی لیکن آج بھی ان کے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتا ہوں۔

کارپوریشن اسکول کے ٹیچر محمد شمیم نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر سلطان ساحر نہایت سنجیدہ خلیق اور ملنسار آدمی تھے وہ جب بھی ملتے اپنے مخاطب سے مسکراتے ہوئے ملتے تھے۔ ادب دوست جناب ایوب رومی نے جناب اسماعیل پرواز کے دو تعزیتی قطعہ سنائے۔ نقیب جلسہ الحاج ماسٹر محمد یوسف صاحب ہر کسی کو دعوت سخن دینے سے پہلے وہ ڈاکٹر سلطان ساحر کے شعبہ حیات کے پہلوؤں کو اجاگر کرتے رہے۔ وہ اپنی نظامت میں دل کھول کر اظہار خیال کرتے رہے۔ تمام شرکاء ادارہ محفل خوش رنگ کے روح رواں محمد افضل خان کے ادبی جنون کی ستائش کرتے ہوئے اعتراف کیا اور کہا کہ انہوں نے سب سے پہلے تعزیتی جلسہ منعقد کر کے اپنی ادبی بیداری کا ثبوت پیش کیا ہے بلا شبہ وہ قابل تعریف ہیں۔ اخیر میں مرحوم کے لئے مخدوم ارشد حبیبی نے دعائے مغفرت کی۔ دیگر معجز لوگوں میں ریاست حسین، محمود عالم ریپو نیوز، محمد سفیان حمزہ، محمد سمیع، عطاء الرحمان، جاوید احمد جنتا ٹی وی ہندوستان، نیاز احمد اور سلطان الحیات موجود تھے۔

روپنارائن پور علاقہ میں پے در پے چوری کی وارداتوں سے لوگ خوفزدہ

آسنسول: 6 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ایک بار پھر ایک خالی مکان کی کھڑکی کی گرل توڑ کر لاکھوں روپے اور کئی بھری طلائی زیورات چوری کر لیے گئے۔ یہ واقعہ سلان پور پولیس اسٹیشن کے تحت روپنارائن پور گلاب بگان علاقے میں اتوار کی رات پیش آیا سوجوئے بھٹاچاریہ نامی ایک استاد اپنے خاندان کے ساتھ دوسری منزل پر رہتے تھے۔ وہ کچھ دن پہلے چلبل پور گاؤں میں واقع اپنے گھر پوجا کے لیے گئے تھے لیکن پیر کو وہ روپنارائن پور گلاب بگان میں اپنے گھر واپس آیا اور گھر کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو اسے کچھ محسوس ہوا اس نے دیکھا کہ گھر کی کھڑکی کی گرل ٹوٹی ہوئی تھی لیکن لکڑی کی کھڑکی بھیگی ہوئی تھی۔ اس کے بعد اس نے رام پور تھانے کی روپنارائن پور چوکی کی پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع کے چند گھنٹے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی اس نے پولیس کو بتایا کہ الماری سے لاکھوں روپے اور سونا اور زیورات غائب ہیں واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی تاہم مقامی لوگوں کی شکایت یہ ہے کہ روپنارائن پور علاقہ میں چوری کی وارداتیں دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں اور مکانات وقتی طور پر ذمہ داری بن چکے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ علاقے میں پولیس کا کوئی گشت نہیں ہے۔

تاہم، پولیس انتظامیہ نے بھی بار بار مطلع کیا ہے کہ کوئی بھی خالی گھر نہ چھوڑے۔ کم از کم کسی کو بھی گھر پر رکھ کر کہیں جائیں۔

قصیدہ نگاران مٹیا برج کی خصوصی نعتیہ نشست

کولکاتا، 6 اکتوبر 2025، بروز جمعہ (ڈاکٹر یحییٰ خان): رام رحیم ایکتا منچ کے زیر اہتمام قصیدہ نگارانِ مٹیا برج کی ایک خصوصی نعتیہ شعری نشست بعد نمازِ مغرب گلشن اقبال، شیم پوکھر لین، مٹیا برج، کولکاتا 700024 میں منعقد ہوئی۔ اس بابرکت محفل کی صدارت سید علی نظر وسیم نے فرمائی، جب کہ نظامت کے فرائض معروف شاعر قمر الدین قمر نے انجام دیے۔ یہ محفل ان معنوں میں خصوصیت کی حامل رہی کہ پہلی مرتبہ مٹیا برج کے قصیدہ گو شعراء کو یکجا کیا گیا اور ان ہی کی زبانی انکی تحریر کردہ سال رواں کا قصیدہ سامعین کو سننے کا شرف حاصل ہوا۔ اس حسین محفل میں قصیدہ کے علاوہ منقبت اور حمد بھی سامعین کو سننے کا موقع ملا۔ واضح رہے کہ مٹیا برج میں قصیدہ خوانی کی روایت کافی پرانی ہے۔ پچھلے تقریباً نوے، پچانوے برسوں سے ربیع الاول کے مہینے میں حضور سرکار دو عالمؐ شان میں قصیدہ گوئی کا عمل جاری ہے۔ اس روحانی محفل میں قصیدہ گو حضرات کے علاوہ دیگر شعراء کرام میں شریکِ بزم رہے۔ محفل کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جس کے بعد نعتیہ کلاموں کا سلسلہ نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ جاری رہا۔ ابتدا میں صدرِ محفل کی تاخیر کے سبب جناب صابر نظر نے قائم مقام صدر کی حیثیت سے نشست کی صدارت کی، بعدازاں سید علی نظر وسیم کی تشریف آوری پر انہوں نے صدارت کی ذمہ داری سنبھالی۔

اس روحانی و ادبی نشست میں مٹیا برج اور اطراف کے ممتاز شعرائے کرام نے اپنے نعتیہ کلام سے سامعین کو مسحور کر دیا۔ محفل میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا ان میں نمایاں نام شامل ہیں: جناب علیم الدین علیم، جناب بدرالدین بدر، ڈاکٹر الف انصاری، جناب صابر نظر، سید علی نظر وسیم، جناب مشتاق افضل، جناب خواجہ مظفر مینائی، جناب امتیاز قیصر، محمد تنویر خان مخفی، گھائل جونپوری، جناب آفتاب عالم مٹیا برج، جناب عبیغ شبیر، اور جناب مدثر حسن حسین خان۔ اس موقع پر بطور سامعین قیصر عزیز ہاشمی، ذاکر حسین، محمد عرفان احمد، اور محمد آصف عرف سیف اللہ بھی موجود تھے جنہوں نے شعرائے کرام کے نعتیہ کلام کو بے حد پسند کیا۔ سامعین کی موجودگی اختتام تک رہی۔ حسب روایت تمام مہمانانِ گرامی کی ضیافت لذیذ بریانی سے کی گئی جس نے محفل کی رونق میں مزید اضافہ کر دیا۔ پروگرام کے اختتام پر ڈاکٹر یحییٰ خان، معتمد رام رحیم ایکتا منچ، اور جناب اقبال قریشی نے تنظیم کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی اور تمام شعرائے کرام وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں سید علی نظر وسیم نے میزبان اقبال قریشی کا اس کامیاب نشست کے انعقاد پر خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ رام رحیم ایکتا منچ آئندہ بھی اسی طرح محبت، اتحاد اور اخوت کے پیغام کو فروغ دیتا رہے گا۔ یہ نعتیہ نشست نہ صرف ایک روحانی تجربہ ثابت ہوئی بلکہ اس نے مٹیا برج کی ادبی فضا میں عقیدت ومحبتِ رسول کی نئی تازگی پیدا کر دی۔

غزہ میں امدادی جہازوں کی حراست کے خلاف مارچ

(نورالاسلام خان): 'تیرا نام میرا نام فلسطین، فلسطین'۔ پیر کے روز کولکاتا کے شہر کی سڑکیں ایسے نعروں سے بھر گئیں۔ سب نے اونچی آواز میں کہا "اسرائیل اور امریکہ مردہ باد"۔ دھرمتلہ میں اسٹیٹ مین ہاؤس کے سامنے احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ آرگنائزر آل بنگال مائنارٹی یوتھ فیڈریشن تھا۔ حال ہی میں وحشی اسرائیلی فوج نے فلسطین کے شہر غزہ جاتے ہوئے صمود فلوٹیلا کے امدادی جہاز پر حملہ کر کے گرفتار کر لیا۔ اسی تناظر میں متعلقہ تنظیم نے آج ایک احتجاجی مارچ کا اہتمام کیا۔ انہوں نے فلسطین کو آزاد کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ تنظیم کے سربراہ محمد قمر الزماں نے کہا کہ غزہ میں ہونے والے قتل عام کے خلاف دنیا بھر سے انسان دوست اور سماجی کارکنوں نے نیتن یاہو کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ انہوں نے اس غیر انسانی تشدد کے خلاف فوجداری قانون پاس کیا ہے۔ انتباہ اور قتل بند کرنے کے کہنے کے بعد بھی اسرائیل نہیں سن رہا! نیتن یاہو کو دنیا کے انسان دوست ممالک کو انگوٹھا دکھانے کی ہمت کہاں سے آتی ہے؟ اس معاملے پر بین الاقوامی سطح پر معاہدہ ہونے کے باوجود نیتن یاہو اس کا بھی احترام نہیں کر رہے! اسرائیل اس وحشیانہ قتل و غارت گری کو امریکہ کے واحد ایندھن سے انجام دے رہا ہے۔ قمر الزماں نے ان لوگوں کے خلاف بین الاقوامی فوجداری قانون کے تحت مثالی ٹرائل کا مطالبہ کیا ہے جو آزاد فلسطین اور پوری غزہ کی پٹی پر قبضہ کر کے اب بھی نسل کشی کر رہے ہیں۔ انہوں نے تمام گرفتار سماجی کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس اجلاس میں مولانا امین العنبیہ، خلیل احمد اور مولانا انور حسین قاسمی اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔

ٹرین میں اضافی سامان پر جرمانہ

آسنسول: 6 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ٹرین میں اضافی سامان پر جرمانہ، حد جانیں۔ محفوظ اور پریشانی سے پاک سفر کو یقینی بنانے کے لیے، ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویزن نے آسنسول اسٹیشن کے داخلی دروازوں پر پورٹیبل ڈیجیٹل وزنی مشینوں کا استعمال کرنے والے مسافروں کی اہلیت کے مطابق ذاتی سامان کے وزن کو جانچنے کے لیے ایک مہم شروع کی ہے اس مہم کا مقصد طے شدہ سامان کی حد کے اصول کو نافذ کرنا، ٹرینوں میں سوار ہونے اور اترنے کے دوران تاخیر کو روکنا اور مسافروں میں صرف جائز مقدار میں سامان لے جانے کے لیے بیداری پیدا کرنا ہے مسافروں کے لیے سامان کی حدیں درج ذیل ہیں: AC فرسٹ کلاس (1A) میں 70 کلو تک، AC سیکنڈ کلاس (2A) میں 50 کلوگرام، اے سی تھرڈ کلاس (3A) میں 40 کلوگرام، سلیپر کلاس (SL) میں 40 کلوگرام اور سیکنڈ کلاس (2S) میں 35 کلوگرام تک۔ یہ اقدام سال بھر نافذ رہے گا۔ ریلوے عملہ مسافروں کے سامان کی جانچ کر رہا ہے، زائد سامان پر جرمانے عائد کر رہا ہے اور مسافروں کو قواعد پر عمل کرنے کی ترغیب دے رہا ہے۔ یہ اقدام، تہوار کے رش سے پہلے شروع کیا گیا، نظم وضبط کو برقرار رکھنے اور سفر کے مصروف دور کے دوران ہموار سروس کو یقینی بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ ڈویزن بھر کے دیگر اسٹیشنوں کو بھی بتدریج توسیع دی جائے گی یہ اقدام تہوار کے رش سے پہلے شروع کیا گیا، نظم وضبط کو برقرار رکھنے اور سفر کے مصروف دور کے دوران ہموار سروس کو یقینی بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ ڈویزن بھر کے دیگر اسٹیشنوں پر بتدریج اسی طرح کے سامان کی جانچ پڑتال شروع کرنے کے منصوبے جاری ہیں۔ مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ریلوے کے عملے کے ساتھ تعاون کریں، سامان کے ضوابط پر عمل کریں اور اس کے مطابق اپنے سفر کی منصوبہ بندی کریں یہ آسنسول ڈویزن کے اپنے نیٹ ورک پر تمام مسافروں کو ایک محفوظ، موثر، اور آرام دہ سفر کا تجربہ فراہم کرنے کے مقصد کی عکاسی کرتا ہے۔

درگاپور: وسرجن کے دوران ہنگامہ، آئس کریم کی دکان پر حملے کی سی سی ٹی وی فوٹیج وائرل

آسنسول: 6 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) درگاپور میں درگا مورتی کے وسرجن کے دوران ایک آئس کریم کی دکان پر مبینہ حملے کے بعد کشیدگی پھیل گئی۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ درگاپور تھانے کی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر معاملے کی جانچ شروع کر دی ایک آئس کریم کی دکان کے مالک نے الزام لگایا ہے کہ گذشتہ رات کمال پور پلاٹ میں واقع درگا مندر میں مورتی کے وسرجن کے دوران نوجوانوں کے ایک گروپ نے اچانک اس کی دکان کے سامنے اونچی آواز میں پٹاخے چلانا شروع کر دیے۔ جب صارفین نے پریشانی پر اعتراض کیا تو مالک اور اس کے ملازمین پر حملہ کیا گیا دکان کے مالک نے سنگین الزام لگایا ہے کہ "جب سے دکان کھلی ہے اس پوجا کمیٹی نے ہمارے خلاف انتقامی کارروائیاں (مقابلہ یا نفرت) کی ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ انہوں نے جان بوجھ کر کل یہ واقعہ پیش کیا۔ تاہم مندر کمیٹی کے ایک رکن نے اس الزام کی تردید کی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب آتش بازی کی جارہی تھی تو دکان کے مالک نے اسے غیر مہذب زبان میں گالی دی۔ اس کے بیٹوں نے اعتراض کیا تو جھگڑا شروع ہو گیا۔ مندر کمیٹی نے کہا ہے کہ دونوں فریق مل بیٹھ کر معاملہ خوش اسلوبی سے حل کریں گے۔ اطلاع ملتے ہی درگاپور تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ پولیس دکان کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے، جس میں مبینہ طور پر پورے حملے کو قید کر لیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پورے واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ معاملے کی مکمل چھان بین کی گئی واقعہ کی مکمل تحقیقات کی جا رہی ہیں اور ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے پولیس کو تعینات کیا گیا ہے تاہم اس معاملے میں ابھی تک کوئی شکایت درج نہیں ہوئی ہے۔

آل انڈیا ادب اطفال سوسائٹی کا حیدرآباد میں آئندہ ماہ سہ روزہ "جشن رنگ بچپن" کے تحت بین الاقوامی سیمینار اور ثقافتی پروگرام

بچوں کے ادب سے اردو عوام کو واقف کروانا مقصد - جناب سراج عظیم، ڈاکٹر مظفر حسین غزالی اور ڈاکٹر شعیب رضا خان کا خطاب

حیدرآباد: 6 اکتوبر (پریس ریلیز) آل انڈیا ادب اطفال سوسائٹی دہلی کے زیر اہتمام حیدرآباد میں '11 12 اور 13 نومبر کو بین الاقوامی سیمینار اور کلچرل پروگرام " جشن رنگ بچپن " منایا جا رہا ہے۔ جگہ کا عنقریب اعلان کیا جائے گا۔ سیمینار کا آغاز یعنی پہلے دن 11 نومبر کو صبح ساڑھے 10 بجے افتتاحی سیشن ہوگا لنچ کے بعد دوسرا سیشن ہوگا اور شام چھ بجے "سولو مشاعرہ" کا اہتمام کیا جائے گا۔ سوسائٹی کے جنرل سکریٹری محترم سراج عظیم صاحب نے بتایا کہ دیگر تفصیلات سے عوام کو جلد واقف کروایا جائے گا اس پروگرام میں حیدرآباد کے علاوہ قومی اور بین الاقوامی مندوبین، اردو ادب نواز ممتاز و معروف شخصیات و شعراء کرام اور سرکردہ اصحاب فکر کی بڑی تعداد شریک ہوگی "جشن رنگ بچپن" کے سلسلے میں حیدرآباد میں ایک مشاورتی اجلاس ادبی وتہذیبی مرکز " میڈیا پلس اڈیٹوریم " گن فاؤنڈری میں منعقد ہوا، اجلاس کی صدارت سکریٹری آل انڈیا ادب اطفال سوسائٹی جناب سراج عظیم صاحب نے کی اجلاس کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے تفصیلات بتائیں اور کہا کہ آل انڈیا ادب اطفال سوسائٹی کا مقصد بچوں کے ادیبوں کو متعارف کروانا اور آگے بڑھانا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ عوام میں بچوں کے ادب کی ضرورت واہمیت کو واقف کیا جائے اردو ادب میں بچوں کے لیے کئی لوگوں نے لکھا ہے اور بچوں کے ادب پر لوگوں کو لکھنے کے لیے مزید آمادہ کرنا ادب اطفال سوسائٹی کا بنیادی مقصد ہے انہوں نے مزید بتایا کہ بچوں کے ادب پر اس وقت جو لوگ لکھ رہے ہیں ان کی حوصلہ افزائی بھی ہمارا بنیادی مقصد ہے یہ اجلاس جو ایڈیٹر ہفت روزہ " گواہ " ڈاکٹر سید فاضل حسین پرویز کی زیر سرپرستی منعقد ہوا، سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مظفر حسین غزالی کوارڈینیٹر اردو پریس یونیسف و سینیئر صحافی نے بتایا کہ اس عظیم الشان جشن رنگ بچپن کے تحت اردو والوں سے گزارش ہے کہ وہ دست تعاون دراز کریں اور پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ ڈاکٹر غزالی نے کہا کہ " جشن رنگ بچپن " یہ اپنی نوعیت کا منفرد پروگرام ہوگا جس سے اردو عوام کافی محظوظ ہو سکیں گے۔ ڈاکٹر شعیب رضا خان اسسٹنٹ ڈائریکٹر این ائی او ایس نے کہا کہ اردو کا تحفظ ہر ایک کی ذمہ داری ہے ہم اردو کے تحفظ بالخصوص اردو بول چال کے لیے اپنے اپ کو وقف کر دیں زیادہ سے زیادہ اردو الفاظ کا استعمال کریں انہوں نے کہا کہ حیدرآباد اردو کا ایک گہوارہ مانا جا سکتا ہے یہ بڑا مرکز ہے ہندوستان کی مختلف ریاستوں اور مقامات میں اردو کا چلن دھیرے دھیرے کم ہوتا جا رہا ہے، حد تو یہ ہے کہ شادی بیاہ اور دیگر تقاریب کے کارڈز بھی دیگر زبان میں طبع کیے جا رہے ہیں۔ شعرا، ادیب حضرات اور سیاست داں بھی اردو کے بجائے زیادہ تر دیگر زبان کے الفاظ استعمال کرنے لگے ہیں۔ کئی مقامات پر اردو بولنے والے ہی اپنے مقصد سے دور ہوتے جا رہے ہیں، حد تو یہ ہے کہ علماء اور اردو داں بھی دوسری زبان کا استعمال کرتے ہیں لیکن حیدرآباد میں ہم دیکھتے ہیں کہ اردو کثرت سے لکھی پڑھی اور بولی جا رہی ہے۔ سماجی جہد کار محمد حسام الدین ریاض نے اجلاس کی کاروائی چلائی ڈاکٹر سید فاضل حسین پرویز نے آل انڈیا ادب اطفال سوسائٹی کے سکریٹری جناب سراج عظیم اور دیگر ذمہ داروں کو یقین دلایا کہ وہ اس " جشن رنگ بچپن " کے سلسلے میں ہر ممکن تعاون کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے اس جشن کو وقت کی اہم ترین ضرورت قرار دیا اور اردو داں عوام، اساتذہ، لیکچررس، پروفیسرس و دیگر محبان اردو سے خواہش کی کہ وہ آئندہ ماہ حیدرآباد میں منعقد ہونے والے اردو کے اس عظیم پروگرام میں مع احباب شرکت کریں جناب محمد حسام الدین ریاض نے بھی تیقن دیا کہ وہ اس ،" جشن رنگ بچپن " کے سلسلے میں اپنے ہر ممکن تعاون کے لیے اپ کو پیش کرتے ہیں بچوں کی ممتاز و معروف ادیبہ و شاعرہ ڈاکٹر فہمیدہ جمیل نے آل انڈیا ادب اطفال سوسائٹی کے ذمہ دار جناب سراج عظیم صاحب کے اردو کے اس کام کو ایک عظیم مقصد سے تعبیر کرتے ہوئے اردو والوں سے خواہش کی کہ وہ اس جشن رنگ بچپن کے سلسلے میں دست تعاون دراز کریں انہوں نے کہا کہ بچوں کے ادب پر حیدرآباد میں منعقد ہونے والا یہ سیمینار واقعی ایک منفرد پروگرام ہوگا جناب سی اقبال رشید اور جناب محمد جمیل احمد نلگنڈہ نے بھی جشن رنگ بچپن کے سلسلے میں مختلف تجاویز اور مشوروں اور خیالات سے اپنے آپ کو وابستہ کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ وہ بھی ہر ممکن تعاون کے لیے تیار ہیں محترمہ رفیعہ نوشین نے اس پروگرام کے سلسلے میں اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

کرپوری ٹھاکر استحصالی، محروم اور پسماندہ لوگوں کے مسیحا تھے

سب کا ساتھ، سب کا وکاس" کے جذبے سے متاثر ہوکر ریاستی حکومت سماجی انصاف اور مساوات کے لیے مسلسل کام کررہی ہے: شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے نالندہ ضلع کے بہارشریف میں کرپوری ہاسٹل میں جننائک کرپوری ٹھاکر کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔اس موقع پر مقامی عوامی نمائندوں، طلباء اور سماجی کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔اپنے خطاب میں وزیر شرون کمار نے کہا کہ کرپوری ٹھاکر صرف ایک لیڈر ہی نہیں تھے بلکہ استحصال زدہ، محروم، پسماندہ اور سماج کے سب سے پسماندہ طبقات کے حقیقی مسیحا تھے۔انہوں نے اپنی پوری زندگی معاشرے کے ہر طبقے کے لیے مساوی حقوق اور احترام کو یقینی بنانے کے لیے وقف کر دی۔وزیر نے کہا کہ کرپوری ٹھاکر نے سیاست کو خدمت کے ذریعہ کے طور پر استعمال کیا۔انہوں نے غریب طلبہ کے لیے اسکالرشپ، ریزرویشن پالیسی، مفت تعلیم اور بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع جیسی متعدد اسکیمیں شروع کیں۔ان کے نظریات اور اصول بہار کی ترقی کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔شرون کمار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کرپوری ٹھاکر کے دکھائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے سماج کے آخری فرد تک ترقی کی روشنی پہنچانے کا کام کر رہے ہیں۔"سب کا ساتھ، سب کا وکاس" کے جذبے سے متاثر ہوکر ریاستی حکومت سماجی انصاف اور مساوات کے لیے مسلسل کام کررہی ہے۔پروگرام کے اختتام پر وزیر موصوف نے عظیم لیڈر کرپوری ٹھاکر کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے نظریات پر عمل کرنے کا عہد کیا۔اس موقع پر انہوں نے کئی ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا، جن میں شامل ہیں۔بہارشریف میونسپل کارپوریشن میں کمیونٹی کی عمارت کی مرمت کا سنگ بنیاد، لاگت 2 لاکھ روپے، ڈرین کی تعمیر کا افتتاح (تخمینہ لاگت 6 لاکھ روپے)، کوسوک گاؤں نالی کی تعمیر کا سنگ بنیاد، لاگت 3 لاکھ، پی سی سی کاسٹنگ کے کام کا سنگ بنیاد، لاگت 3 لاکھ، نالی کی تعمیر کا سنگ بنیاد، لاگت 5 لاکھ، چکرسالپور گاؤں ڈرین کی تعمیر کا افتتاح نالے کی تعمیر کا سنگ بنیاد، 6 لاکھ، پریم لائبریری کے اوپر عمارت کو دوگنا کرنے کے لیے سنگ بنیاد 7 لاکھ، ندھنہ میں چھت گھاٹ پر سیڑھیوں کی تعمیر کا سنگ بنیاد وغیرہ شامل ہے۔

وزیر اعلیٰ کا اسلام پور میں استقبال، سونو کشواہا نے مانگا آشیرواد

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے اسلام پور اسمبلی حلقہ میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ہفتے کے روز آمد کے موقع پر ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔نالندہ کے دورے کے دوران وزیر اعلیٰ اسلام پور کے جانور ہاٹ گراؤنڈ پہنچے تھے، جہاں ہزاروں لوگوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا تھا۔اسٹیج پر مقامی لیڈر اور راشٹریہ لوک مورچہ کے ضلع صدر سونو کشواہا نے وزیر اعلیٰ کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کے لیے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور اسلام پور اسمبلی حلقہ کے لیے ان سے آشیرواد طلب کیا تھا۔سونو کشواہا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے

بہار کو جنگل راج سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ نتیش کمار کی دانشمندی، ایمانداری اور عوامی بہبود کے تئیں لگن نے بہار کو بدل دیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ تیجسوی یادو کی آج 80 سیٹوں پر جیت بھی نتیش کمار کے آشیرواد اور رہنمائی کا نتیجہ ہے۔سونو کشواہا نے کہا کہ لوکش حکومت سات اسمبلی حلقوں پر مشتمل ہے، اس لیے بڑے بھائی کے ساتھ چھوٹے بھائی کی شرکت کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔انہوں نے جذباتی انداز میں کہا کہ ان کے چھوٹے بھائی کو بھی اپنے بڑے بھائی کے ساتھ نشست ملنی چاہیے۔انہوں نے چیف منسٹر پر زور دیا کہ وہ انہیں اسلام پور اسمبلی سیٹ سے الیکشن لڑنے کا موقع دے کر اپنا احسان جاری رکھیں۔انہوں نے کہا کہ اگر نتیش کمار تیجسوی یادو کو آشیرواد دے سکتے ہیں تو انہیں اسلام پور سے امیدوار بنا کر ایک وقف کارکن اور سماجی کارکن کو بھی آشیرواد دینا چاہیے۔انہوں نے وزیر اعلیٰ کے سامنے عوامی آواز پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسلام پور خطے کے لوگ ترقی چاہتے ہیں اور یہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں مضبوط نمائندگی سے ہی ممکن ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ برسوں سے کمیونٹی اور پارٹی کے لیے لگن کے ساتھ کام کررہے ہیں اور اب عوام چاہتے ہیں کہ انہیں علاقے کی ترقی میں کردار ادا کرنے کا موقع دیا جائے۔

الیکشن کا اعلان ہوتے ہی پورنیہ میں سرگرمیاں تیز

پورنیہ (محمد عرفان کامل) الیکشن کمیشن نے 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا باضابطہ اعلان کردیا ہے۔الیکشن کا اعلان ہوتے ہی پورنیہ میں چناؤ کی سرگرمیاں کافی تیز ہوگئی ہیں پورنیہ کے سبھی پارٹی کے امیدواروں کی دھڑکنیں تیز ہوگئی ہیں۔واضح ہو کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے پیر کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ریاست میں انتخابات دو مرحلوں میں ہوں گے اور ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کو فوری طور پر نافذ کردیا گیا ہے۔پہلا مرحلہ: 6 نومبر کو 121 اسمبلی سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہوگی۔دوسرا مرحلہ: 122 سیٹوں کے لیے 11 نومبر کو ووٹنگ ہوگی۔ووٹوں کی گنتی: ووٹوں کی گنتی ریاست بھر میں 14 نومبر کو ہوگی۔چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ ریاست بھر میں وسیع اور سخت حفاظتی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔منصفانہ اور پرامن ووٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ پوری طرح الرٹ ہے۔انتخابات کی تاریخوں کے اعلان کے ساتھ ہی ریاست میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔تمام سیاسی جماعتوں نے تیاریاں شروع کر دی ہیں، امیدواروں کی فہرست کو حتمی شکل دینے کے لیے ملاقاتیں تیز ہوگئی ہیں۔الیکشن کمیشن نے واضح کیا ہے کہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔اس عرصے کے دوران کوئی سرکاری اعلان، سنگ بنیاد یا افتتاح نہیں کیا جائے گا۔بہار اسمبلی کی 243 نشستوں کے لیے ہونے والے اس انتخاب کو سیاسی نقطہ نظر سے انتہائی اہم مانا جا رہا ہے، کیونکہ یہ ریاست کی اگلی حکومت کی سمت کا تعین کرے گا۔

نتیش کمار کی قیادت میں دوبارہ این ڈی اے کی حکومت بنے گی

شہر میں پارکوں کی تعداد بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے: سنیل کمار

بہارشریف (اے این بی) فلائی اوور کے نیچے 2 کلومیٹر لمبا خوبصورت پارک ملے گا۔دیوی سرائے سے کرگل چوک تک خوبصورتی کے منصوبے پر 3.89 کروڑ لاگت آئے گی، جس میں کام شروع کرنے کے لیے 1.20 کروڑ جاری کیے گئے ہیں۔ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے دیوی سرائے چوک کے قریب فلائی اوور کے نیچے پارک کا سنگ بنیاد رکھ کر بہارشریف کے مکینوں کو ایک اور خوبصورت پارک پیش کیا۔سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے دوران وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ یہ پارک جو دیوی سرائے چوک سے کرگل پارک تک تعمیر کیا جائے گا، تقریباً 2 کلو میٹر طویل اور 11 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہوگا۔یہ شہر کی خوبصورتی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔اس میں چلنے اور بیٹھنے کے بہترین انتظامات ہوں گے اور اسے ایک منفرد لینڈ سکیپ کے طور پر تیار کیا جائے گا۔3.89 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہونے والے اس پارک پر کام شروع کرنے کے لیے 1.20 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ شہر میں پارکوں کی تعداد بڑھانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔حال ہی میں انوگرہ نارائن پارک کی تزئین و آرائش کے لیے 2.3 لاکھ روپے اور عنبر چلڈرن پارک کے لیے 4.8 لاکھ روپے کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔اس کے علاوہ 2.68 کروڑ روپے کی لاگت سے ہرنیا پروت کو بھی خوبصورت بنایا جارہا ہے۔اسی سلسلے میں، موڑا اتلاب گاؤں کی ہمہ جہت ترقی کے سلسلے میں، انہوں نے اپنے ایم ایل اے فنڈ سے 30 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہونے والے موڑا تالاب کمپلیکس کے قریب ایک سیڑھی کی ترقی، خوبصورتی اور تعمیر کا افتتاح کیا اور عوام کے لیے وقف کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ گیٹ ہر گاؤں اور ہر فرد تک ترقی کی کرنیں پہنچانے کے ہمارے عزم کی علامت ہے۔وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ ان کے بہارشریف اسمبلی حلقہ کی ہمہ جہت ترقی ہمارا مقصد ہے۔عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ بیس سال سے بہارشریف کے عوام کی خدمت کر رہے ہیں اور عوام کے آشیرواد سے عوامی خدمت جاری رکھیں گے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کی ترقی کے لیے قومی خزانے کو کھول دیا ہے۔بہار اسمبلی انتخابات میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں دوبارہ این ڈی اے کی حکومت بنے گی اور بہار کی ترقی کا سفر جاری رہے گا۔بہار کے لوگوں نے 2005 سے پہلے کا جنگل راج دیکھا ہے اور آج کا بدلا ہوا بہار بھی دیکھ رہے ہیں۔بہار کے عوام دوبارہ جنگل راج نہیں آنے دیں گے۔اس موقع پر محکمہ جنگلات کے افسران، مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

نالندہ پوسٹل ڈویژن میں قومی ڈاک ہفتہ کا آغاز

بہارشریف (اے این بی) پیر کے روز نالندہ پوسٹل ڈویژن میں قومی پوسٹل ہفتہ 2025 (6 اکتوبر سے 10 اکتوبر) کا افتتاح ہوا۔پوسٹل سپرنٹنڈنٹ نالندہ، کندن کمار نے کہا کہ اس ہفتہ طویل پروگرام کے ایک حصے کے طور پر مختلف پروگراموں کے ذریعے عوام اور طلباء کو محکمہ ڈاک کی جدید خدمات سے جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔6 اکتوبر 2025 کوئز مقابلہ: قومی پوسٹل ہفتہ کے پہلے دن ہیڈ پوسٹ آفس، بہارشریف کے احاطے میں ایک کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔جس میں ضلع کے مختلف اسکولوں کے طلباء نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔آدرش انٹرنیشنل ہائی اسکول کی ٹیم نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلا مقام حاصل کیا۔رشو راج (کلاس VIII)، سورج کمار (کلاس VIII)، پریا راج (کلاس VIII)، مسکان کماری (کلاس IX) اور ستیم کمار (کلاس X)۔دوسرا مقام صدر عالم سیکنڈری ہائی اسکول کی ٹیم نے حاصل کیا۔ایشانی سنہا، ایوشی راج، شیوانی کماری، ابھینو کمار سنہا اور آیوش کمار۔تیسرا مقام آر پی ایس ہائی اسکول کی ٹیم نے حاصل کیا۔چاندنی کماری، وندنا کماری، راجیش کمار، نشکرش راج اور آرین ورما تقریب کا مقصد طلباء میں محکمہ ڈاک کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا تھا۔جیتنے والی ٹیموں کو اعزاز سے نوازا گیا اور تمام شرکاء کو تالیاں بجا کر داد دی گئی۔

کرایہ کے مکان میں رہ کر تعلیم حاصل کررہے طالب علم کا قتل

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور شہر کے بھوانی نرسنگ ہوم گلی میں ہفتہ کی دیر رات ایک نوجوان کو کمرے کے اندر گولی مار کر قتل کردیا گیا۔اتوار کی صبح واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نگر تھانہ اور مفصل تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی اور تفتیش شروع کردی۔مقتول کی شناخت 26 سالہ راہل کمار کے طور پر ہوئی ہے جو خانپور تھانہ علاقے کے وارڈ نمبر 5، خانپور پنچایت کا رہنے والا تھا۔وہ شہر میں رہ کر مقابلے کے امتحانات کی تیاری کررہا تھا۔بتایا گیا ہے کہ راہل کو آنکھ کے قریب گولی ماری گئی جس سے اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔وہ بھوانی نرسنگ ہوم گلی میں ایک کمرے میں کرایہ پر رہتا تھا۔واقعہ کے بعد اس کا روم پارٹنر فرار بتایا جارہا ہے، جس سے شک مزید گہرا ہوگیا ہے۔پولیس کو کمرے سے ایک اضافی گدا، فریج اور دیگر گھریلو سامان برآمد ہوا ہے، جس سے یہ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ کسی جاننے والے نے ہی رات میں کمرے میں آکر واردات کو انجام دیا۔

خواتین روزگار اسکیم کے تحت 21 لاکھ خواتین کو دس ہزار روپے منتقل

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ہاتھوں نے خواتین روزگار اسکیم کے تحت 21 لاکھ خواتین استفادہ کنندگان کو 10,000 روپے فی مستفید کی شرح سے 2,100 کروڑ روپے منتقل کیے گئے۔اس پروگرام کا براہ راست نشریات کلکٹریٹ میں واقع پورنیا کے مہانندسبھا گربھون میں منعقد کیا گیا۔اس اسکیم کے تحت ریاست میں ہر خاندان کی ایک خاتون کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مالی مدد فراہم کرکے روزگار کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ریاستی حکومت کی طرف سے یہ بے مثال اقدام ہر براوری اور خاندانوں کے طبقے کی خواتین کو اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دیتا ہے۔کسی کی پسند کا کام شروع کرنے کے لیے 10,000 روپے کی ابتدائی رقم فراہم کی جارہی ہے۔اس کے بعد کی تشخیص کے بعد 2 لاکھ تک کی اضافی مالی امداد کا انتظام ہے۔اپنی پسند کے روزگار کے لیے تربیت بھی دی جاتی ہے۔مستفیدین ریاست میں کامیابی سے کام کررہے 11 لاکھ سے زیادہ سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ 1 کروڑ 40 لاکھ سے زیادہ جیویکا دیدی کے تنظیمی نظام سے مستفید ہوں گے اس اسکیم کے تحت گروپ سے محروم خاندانوں کو سیلف ہیلپ گروپ میں شامل کرنے کا کام بھی بیک وقت کیا جارہا ہے۔اس اسکیم کا مقصد خواتین کو روزگار اور انٹرپرینیورشپ کے ذریعے خود انحصار بنانا ہے۔خود انحصاری اور خود کفالت پر مرکوز اس اسکیم کے ذریعے ریاست اور ملک کی اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔اب تک مجموعی طور پر روپے ضلع پورنیہ کے تحت 3 لاکھ 85 ہزار سے زائد خاندانوں کو 3 ارب 85 کروڑ روپے کی شرح سے منتقل کیے گئے ہیں۔10,000 فی مستفید۔اگلے مرحلے میں باقی خاندانوں کو اس اسکیم کا فائدہ ملے گا۔اس موقع پر انشول کمار (I. A. S) ضلع مجسٹریٹ پورنیہ جیویکا کے ضلع پروجیکٹ منیجر ادم پرکاش منڈل اور 200 سے زیادہ جیویکا دیدی موجود تھیں یہ پروگرام پورنیہ کے ضلع ہیڈکوارٹر کے ساتھ ساتھ تمام 14 بلاک ہیڈکوارٹرز، 45 کلسٹر یونینوں اور 2,500 سے زیادہ دیہاتی تنظیموں میں براہ راست نشر کیا گیا۔اس ویب کاسٹ کو ضلع میں 300,000 سے زیادہ جیویکا دیدیوں نے دیکھا اور سنا پورنیہ میں کل 2,13,156 خاندانوں کو 26 ستمبر کو پہلے مرحلے میں اسکیم کے تحت 10,000 روپے دوسرے مرحلے میں 1,02,420 اور تیسرے مرحلے میں 75,000 سے زیادہ کی رقم ملی، لازمی خاتون، آرتی کماری انجو سنہا رینا دیوی، اور ترنم پروین جنہوں نے آج مہانندا آڈیٹوریم

شراب کے چھاپے کے دوران محکمہ ایکسائز کی ٹیم پر حملہ، اے ایس آئی اور ڈرائیور زخمی

بھاگلپور (اے این بی) سماج دشمن عناصر نے شام ساڑھے سات بجے کے قریب اِشی پور تھانہ علاقہ کے باگھمارا چوک کے قریب محکمہ ایکسائز کی چھاپہ مار ٹیم پر حملہ کیا تاکہ شراب ضبط کر کے الکوحل کے مشروبات برآمد کر سکیں۔جس کے نتیجے میں اے ایس آئی راکیش کمار اور ڈرائیور روشن کمار زخمی ہوگئے، جبکہ محکمہ ایکسائز کی گاڑی کو نقصان پہنچا۔اسکارپیو گاڑی کے اردگرد کی گرل لاٹھیوں سے توڑ دی گئی۔راکیش کمار بادل نے کہا کہ وہ شراب کی اسمگلنگ کی رپورٹ کی جانچ کرنے گئے تھے۔ٹیم نے تین یا چار مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا اور ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔شراب کی بوتل بھی برآمد ہوئی۔تھوڑی دیر بعد چار بائک پر سوار آٹھ افراد جائے وقوعہ پر پہنچے اور لاٹھیوں سے حملہ کرنا شروع کردیا۔گاڑی کے اگلے، پچھلے اور اطراف کی گرلیں ٹوٹ گئیں جس سے گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔وہ ضبط شدہ شراب لے کر فرار ہوگئے اور شرابی کو بھی چھوڑ دیا۔ادھر اِشی پور پولیس اسٹیشن کو اس واقعہ کی اطلاع دی گئی۔جب متوالوں نے محکمہ ایکسائز کی ٹیم پر حملہ کر دیا۔جیسے ہی اِشی پور اسٹیشن ہاؤس آفیسر منیش کمار کو اطلاع ملی، اس نے اِشی پور اسٹیشن ہاؤس آفیسر وکاس کمار اور برجیش سنگھ کو اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچایا۔تب تک تمام حملہ آور فرار ہو چکے تھے۔محکمہ ایکسائز کے کہلگاؤں اسٹیشن ہاؤس آفیسر راجیش کمار نے بتایا کہ زخمیوں کا ریفرل اسپتال میں علاج کیا جارہا ہے۔چھاپہ مار ٹیم اِشی پور اسٹیشن علاقے کے بگھمارا چوک پر چھاپہ مار رہی تھی۔ٹیم تین یا چار مشکوک افراد سے پوچھ گچھ کررہی تھی۔اسی دوران کچھ سماج دشمن عناصر نے چھاپہ مار ٹیم پر حملہ کر کے انہیں بھگا دیا۔انہوں نے ڈرائیور اور اے ایس آئی کو بھی زخمی کردیا اور گاڑی کو مکمل طور پر نقصان پہنچایا۔

بھاگلپور میں خواتین ووٹروں کی تعداد میں آئی کمی

بھاگلپور: ایس آئی آر کے بعد خواتین ووٹرز کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ایس آئی آر سے پہلے صنفی تناسب 979 تھا جو اب کم ہوکر 939 رہ گیا ہے۔مرد ووٹرز کی نسبت زیادہ خواتین ووٹرز کو حذف کیا گیا ہے۔ووٹر پر نظرثانی کے دوران 1,02,246 مرد ووٹرز کو حذف کیا گیا جبکہ 1,42,352 خواتین ووٹرز کو ووٹر لسٹ سے نکال دیا گیا۔اس کی بڑی وجہ یہاں زیر تعلیم لڑکیوں کی واپسی بتائی جاتی ہے۔بتایا جا رہا ہے کہ دوسری جگہوں سے بڑی تعداد میں لڑکیاں یہاں گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم حاصل کرنے آتی ہیں۔پڑھائی مکمل کرنے کے بعد وہ چلے جاتے ہیں۔لڑکیاں پڑھائی کے دوران ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کرواتی ہیں۔مزید یہ کہ یہاں کی کچھ لڑکیاں شادی کے بعد دوسری جگہوں پر چلی گئی ہیں۔دیہی علاقوں سے زیادہ لڑکیاں اور خواتین کہیں اور ہجرت کرگئی ہیں۔

چھپرہ: قبرستان کی زمین کو لے کر دو فریقین میں تنازعہ

پانچ گھنٹے تک تدفین روکی گئی، پولیس و انتظامیہ کی مداخلت پر حل

چھپرہ: تھانہ علاقہ کے میں کلان بازار کے قریب واقع قبرستان کی زمین کو لے کر دو فریقین کے درمیان تنازعہ ہوگیا۔تنازعہ یہاں تک بڑھ گیا کہ ایک فریق نے دوسرے فریق کے ایک شخص کی تدفین تقریباً پانچ گھنٹے تک روک دی۔اس دوران گاؤں میں کشیدگی اور افراتفری پھیل گئی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بھلوا بزرگ پنچایت کے مکھیا دیپک مشرا نے مانجھی کے سی او سوربھ ابھیشیک اور ایس ایچ او آشیش کمار کو اطلاع دی۔اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات پر قابو پانے کی کوششیں شروع کر دی۔مکھیا دیپک مشرا نے بتایا کہ کلان گاؤں کے رہنے والے للن شرما نے قبرستان کی زمین کو اپنا ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے متوفی شاہ محمد کی لاش کو دفنانے سے روک دیا۔جس سے دونوں فریقوں کے درمیان کشیدگی پیدا ہوگئی۔صورتحال کو سنگین ہوتے دیکھ کر سی او سوربھ ابھیشیک جائے وقوعہ پر پہنچے اور سرکاری سرویئر سے اسی وقت زمین کی پیمائش کروائی۔پیمائش کے بعد دونوں فریقین کو راضی کر کے تنازعہ حل کیا گیا۔انتظامی مداخلت کے بعد بالآخر میت کو تقریباً پانچ گھنٹے بعد قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔مقامی لوگوں نے انتظامیہ کی بروقت کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ فوری مداخلت نہ ہوتی تو صورتحال مزید سنگین ہوسکتی تھی۔ادھر ایکما کے ایم ایل اے شریکانت یادو نے بلاک کے ملکی گاؤں میں واقع صوفی مقصود بابا کے مزار پر چادرپوشی کی اور امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی و خوشحالی کے لیے دعا کی۔اس موقع پر مقامی عقیدت مندوں اور گاؤں والوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ایم ایل اے مسٹر یادو نے کہا کہ سماج کے تمام مذاہب اور برادریوں کے لوگ بابا کے مزار پر سر جھکاتے ہیں۔جو گنگا جمونی ثقافت اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی مثال ہے۔

حکومت اساتذہ کے حقوق کو نئی اسکیم کہنا بند کرے: انتخاب

ارریہ: (اے این بی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے بہار حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کے قانونی حقوق کو ایک نئی اسکیم کے طور پر فروغ دینا حکومت کی عادت بن گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کامیابیوں کے طور پر جو فوائد پیش کر رہی ہے وہ پہلے ہی قواعد میں شامل ہیں۔"اساتذہ کو کتنی بار کسی ایسی چیز کے لئے بلند آواز میں اعلان کیا جانا چاہیے جو پہلے ہی قواعد کے تحت فراہم کردی جانی چاہیے تھی؟ اتنی اچھی تشہیر کوئی اور نہیں کرسکتا۔"انتخاب عالم نے کہا کہ قابلیت کا امتحان پاس کرنے والے معزز اساتذہ اپنے قانونی حقوق یعنی سروس کا تسلسل، تنخواہ کا تحفظ اور سنیارٹی کے حصول کے لیے برسوں سے انتظار کررہے ہیں۔حکومت نے انہی پرانے حقوق کو انتخابات سے عین قبل نئی سہولتوں کے طور پر پیش کیا ہے جو کہ اساتذہ کے ساتھ ایک دھوکہ ہے۔انہوں نے کہا کہ بہار حکومت اساتذہ کو الجھانے کے بجائے ایک شفاف پالیسی بنائے۔

غریبوں اور بے روزگاروں کو روزگار کے لیے قرض کی ضمانت دی جائے: NCP

بہارشریف (اے این بی) ضلع صدر راجکمار پاسوان کی قیادت میں این سی پی کے درجنوں کارکنوں نے بینکوں کی غلط پالیسیوں کے خلاف ہسپتال چوراہا پر بہارشریف میں ایس بی آئی، پنجاب نیشنل بینک اور جنوبی بہار گرامین بینک کے علاقائی منیجروں کے پتلہ نذر آتش کیا۔پاسوان نے سوال کیا کہ حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں، خاص طور پر MUDRA/PMEGP/PMFME اسکیموں سے کتنے استفادہ کنندگان نے فائدہ اٹھایا ہے، جنہیں اسٹیٹ بینک آف انڈیا، پنجاب نیشنل بینک اور جنوبی بہار گرامین بینک، نالندہ ضلع کے سرکردہ بینکوں کے ذریعے نافذ کیا گیا ہے۔آج بھی بینکوں کے من مانی، آمرانہ اور افسر شاہی کے رویے کی وجہ سے بے شمار بے روزگار نوجوان بے روزگاری کا شکار ہیں۔بینک زیادہ تر ان لوگوں کو قرض فراہم کرتے ہیں جو خاطر خواہ کمیشن وصول کرتے ہیں۔اگر کالے دھن کے ذریعے حاصل کیے گئے غیر قانونی اثاثوں کی سی بی آئی کے ذریعہ اس کام میں ملوث تمام علاقائی منیجروں سے جانچ کی جائے تو وہ بے نقاب ہوں گے۔ضرورت مند غریب بے روزگار نوجوان/لڑکیاں بنکوں کے چکر لگا کر تھک کر مایوس ہوجاتی ہیں۔یہ واضح طور پر معلوم کیا جاسکتا ہے کہ صرف وہی لوگ جو منیجر کو رشوت دے کر بھاری رقم کمیشن کے طور پر بروکرز کے ذریعے فراہم کرتے ہیں۔

سمستی پور میں نوجوان کا پیٹ پیٹ کر قتل

سمستی پور (اے این بی) ضلع میں ایک نوجوان کو مشتبہ حالات میں بے رحمی سے پیٹ پیٹ کر قتل کردینے کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔سنگھیا تھانہ علاقے کے اگرول گاؤں واقع سمہیا چور سے ہفتہ کی شام نوجوان کی لاش برآمد ہوئی۔مقتول کی شناخت رام کرن شرما کے بیٹے امیت کمار شرما کے طور پر ہوئی ہے جو اگرول گاؤں کا رہائشی تھا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں میں سنسنی پھیل گئی۔

ہتھیار لہراتے ہوئے نوجوان کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل

سمستی پور (اے این بی) پولیس کی کارروائیوں کے باوجود کھلے عام ہتھیار لہرانے کی ویڈیوز آئے دن سامنے آرہا ہے۔ایسا ہی ایک ویڈیو اس وقت سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہا ہے، جس میں ایک نوجوان کسی چور میں پستول کے ساتھ دکھائی دے رہا ہے۔ویڈیو کے پس منظر میں کھیت کھلیان صاف نظر آ رہا ہے۔ذرائع سے موصول معلومات کے مطابق، ہتھیار کے ساتھ نظر آنے والا نوجوان مفصل تھانہ علاقے کے دودھ پورہ وارڈ نمبر 4 کا کندن تیواری ہے، جو ایک جرائم پیشہ شخص بتایا جا رہا ہے۔تاہم یہ اخبار اس ویڈیو اور ویڈیو میں دکھائی دینے والے نوجوان کی تصدیق نہیں کرتا۔اس معاملے میں ذرائع نے بتایا کہ معاملہ سامنے آنے کے بعد ایس پی اروند پرتاپ کی ہدایت پر مفصل پولیس نے ویڈیو میں ہتھیار لہراتے دکھنے والے نوجوان کی شناخت کرلی ہے اور اس کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔اس ضمن میں مفصل تھانہ انچارج اجیت پرساد سنگھ نے بتایا کہ نوجوان کی شناخت کرلی گئی ہے۔

سویپ آئیکن نے ووٹر بیداری مہم کا آغاز کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) تمام نوجوان ووٹروں کو آئندہ اسمبلی انتخابات میں بڑی تعداد میں

ووٹ ڈالنا چاہیے، کیونکہ جمہوریت میں ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے۔ضلع سویپ آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے پیر کے روز 175۔ہلسا اسمبلی حلقہ کے ایس یو کالج میں منعقدہ ووٹر بیداری مہم سے خطاب کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔انہوں نے جھاڑو پروگرام میں شریک درجنوں طلباء اور نوجوانوں سے کہا کہ وہ جمہوریت کے سردار ہیں۔اپنے گاؤں اور محلوں میں جا کر عوام کو ووٹنگ کے عمل اور اس کی اہمیت سے آگاہ کریں، ملک کے ماڈل اسٹوڈنٹس کے طور پر اپنا فرض پورا کریں۔انتخابات میں ووٹرز کا کم ٹرن آؤٹ انتہائی افسوس ناک ہے۔اس سے جمہوریت کمزور ہوگی۔اس لیے اپنے والدین کو تعلیم دینا ابھی سے شروع کریں تا کہ اس بار بھرپور ٹرن آؤٹ ہو۔ڈاکٹر مانب نے بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر "پہلے ووٹ" پھر ریفریشمنٹ۔کوئی بھی مجبوری کیوں نہ ہو، ووٹ دینا بہت ضروری ہے" جیسے نعرے لگائے اور طلبہ اور نوجوانوں کو ووٹ کی اہمیت سے آگاہ کیا۔انہوں نے کہا کہ 2025 میں ہونے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات میں ووٹروں کی تعداد بڑھانے کے لیے SWEEP کے تحت اس طرح کی تقریبات کا باقاعدگی سے انعقاد کیا جارہا ہے۔

این ڈی اے حکومت میں تمام اسکیموں کا فائدہ ہر گھر تک پہنچا ہے: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کارکنوں اور مقامی شہریوں کے ساتھ مل کر ہردا شیو مندر چوک میں دیہی تعمیرات کے محکمے کے تحت 16 سڑکوں اور پورنیا اسمبلی کانسٹی کے تحت بکسا گھاٹ میں وزیر اعلیٰ شہری جامع اسکیم کے تحت 59 سڑکوں کا مشترکہ طور پر سنگ بنیاد رکھا اس موقع پر اہل علاقہ کے مرد و خواتین نے ناریل توڑ کر کام کا افتتاح کیا رکن اسمبلی نے بتایا کہ مشرقی بلاک کی مختلف پنچایتوں میں واقع 16 سڑکوں کی مرمت کی جارہی ہے جن کی کل لمبائی تقریباً 30 کلومیٹر ہے اور ان کی تعمیر 14 کروڑ (تقریباً 1.4 بلین ڈالر) کی رقم سے کی جائے گی۔شہر میں BUCO کی طرف سے تعمیر کی جانے والی 59 سڑکیں، جن کی کل لمبائی تقریباً 14 کلومیٹر ہے، 27 کروڑ (تقریباً 7.2 بلین ڈالر) کی رقم سے مکمل کی جائے گی۔ایم ایل اے نے بتایا کہ پورنیہ اسمبلی حلقہ میں گاؤں اور شہروں میں سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے پورنیہ نے تمام شعبوں میں جامع ترقی کا تجربہ کیا ہے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت میں تمام اسکیموں کے فائدے ہر گھر تک پہنچ چکے ہیں ایم ایل اے نے کرپوری ٹھاکر میموریل کا بھی افتتاح کیا، جو بس اسٹینڈ کے سامنے ہے جو ایم ایل اے فنڈ سے تعمیر کیا جارہا ہے، آر این ساہ چوک کے آگے ویر کنور سنگھ میموریل اور مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر ناریل توڑ کر مستقل تالاب کے قریب ماہی گیری کے محکمے کے ساتھ ماہی گیروں کے لیے ایک مستقل عمارت کی تعمیر کا بھی افتتاح کیا۔اس موقع پر مقامی لوگوں نے ایم ایل اے کا استقبال کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔پورنیہ کی ماگھی کالونی میں ایم ایل اے فنڈ سے بننے والی لال کوٹھی سے چھت پوکھر تک سڑک کا سنگ بنیاد بھی این ڈی اے کارکنوں کے ساتھ مقامی لوگوں نے رکھا سینئر لیڈر وریندر سنگھ بھانو دیوی بمم جھا، ول منڈل، وجے داس کنیشی شاہ سدانند پاسوان پردیپ شاہ گوپال سنگھ سونو سنگھ رتیش سنگھ، دنکر اسنیہی، منوج سنگھ، پنکج کماری کرونا جھا دیوی سنگھ سریتا رائے رنکو نیول راؤ اور شہریوں کی بڑی تعداد تقریب میں موجود تھی۔

جموں، لداخ اور پی او کے میں انتشار

دونوں ہند پاک ملکوں کے لئے لمحہ فکریہ

خورشید فرازی

جموں، لداخ اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران جو حکومت مخالف مظاہرے ہوئے، اس کی وجہ سے حکومت کو حالات پر کنٹرول کرنے میں سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا اور یہ پہلا موقع ہے جب حکومت مخالف احتجاج اور مظاہرے اس قدر بڑے پیمانے پر ہوئے جس میں 12 افراد ہلاک اور سینکڑوں افراد بری طرح سے زخمی ہوئے۔ ان تینوں جگہوں پر جس انداز میں انتشار برپا ہوا اسے بہت سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے اور ساتھ یہ معلوم کرنا بھی ضروری ہے کہ یہ انتشار کیوں پیدا ہوا اور اس وقت جبکہ حالات غیر موافق نہیں تھے تو پھر اس انداز میں پرتشدد احتجاج کیسے شروع ہوا اور اس کے پیچھے در پردہ کون لوگ تھے۔ گزشتہ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت عام آدمی پارٹی ایم ایل اے معراج ملک کی گرفتاری کے بعد جموں کے ضلع ڈوڈہ میں پرتشدد احتجاج شروع ہوا تھا اور گرفتار ایم ایل اے کے حامیوں اور پولس کے درمیان زبردست جھڑپ میں کئی درجن لوگ بری طرح سے زخمی ہوئے تھے۔ ڈوڈہ ضلع کے اس انتشار کے بعد لداخ میں اپنی نوعیت کے اعتبار سے انوکھا احتجاج شروع ہوا جب مظاہرین نے لداخ کو علاحدہ ریاست کا درجہ دینے اور خصوصی ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کیا گیا جو دستور کے چھٹے شیڈول کے عین مطابق ہے۔ اس خونریز جھڑپ کے دوران چار افراد بشمول کرگل جنگ میں شامل ایک ریٹائرڈ فوجی کی موت ہوئی جس کے بعد پولس نے قومی سلامتی ایکٹ کے نام پر ایک مشہور شخصیت سونم وانگچک کو گرفتار کرلیا اور حکومت کے اس فیصلے کے خلاف احتجاج کا سلسلہ اور بھی وسیع تر ہوگیا۔ وانگچک کو گرفتار کرکے پولس نے راجستھان کے جودھ پور جیل میں منتقل کردیا۔ اس دوران پاکستان مقبوضہ کشمیر میں خونریز جھڑپیں شروع ہوئیں جس میں 12 افراد ہلاک اور سینکڑوں افراد بری طرح سے زخمی ہوئے۔ مظاہرین نے 38 نکاتی مطالبات بشمول ضروری اشیاء اور بجلی میں سبسیڈی نیز اسمبلی میں پناہ گزینوں کے لئے ریزرو سیٹ کو تحلیل کرنے کا مطالبہ کیا۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں احتجاجی مظاہرے اس وقت ختم ہوگئے تھے جب حکومت نے ان کے بیشتر مطالبات تسلیم کرلئے تھے۔ جموں، لداخ، کشمیر اور پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) کے ڈوگرا حکمرانی والے ریاست جموں کشمیر کا حصہ ہیں۔ اور کئی دہائیوں سے یہاں کے وادیوں میں انتشار برپا ہوتا رہا اور لاشیں گرتی رہیں۔ وادی کے رہائشی جہاں ان حالات میں اپنی مستقل خاموشی برقرار رکھی تھی وہ اس صورتحال کا سنجیدگی سے جائزہ لیتے رہے ہیں لیکن ان کی خاموشی کب آتش فشاں کی طرح سے پھٹ پڑے یہ کوئی بھی کہہ نہیں سکتا ہے۔ پی ڈی ایف چیف محبوبہ مفتی نے اس سلسلے میں لداخ، پی او کے اور اتراکھنڈ میں شروع ہوئے انتشار کے پیش نظر اپنی بات رکھی۔ اتراکھنڈ میں طلباء نے امتحانات میں زبردست دھاندلی برتنے کے خلاف احتجاج کیا۔ اور سروسز سلیکشن کمیٹی کو احتجاج کا نشانہ بنایا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ ان جگہوں پر جو کچھ بھی ہوا ہے وہ انڈیا اور پاکستان دونوں کو بیدار کرنے کے لئے کافی ہے اور انہیں سوچ لینا چاہئے کہ دونوں ملکوں کے اندر کس قسم کی کھچڑی پک رہی ہے۔ ظاہری بات ہے جب طلباء یہ محسوس کریں گے کہ ان کا مستقبل تاریک ہوچلا ہے اور تمہارے سنہرے خواب ریزہ ریزہ ہوچکے ہیں تب مزاحمت اور احتجاج کسی بھی بندش کو نہیں مانتی ہے۔ اس وقت نوجوانوں نے جب محسوس کیا کہ ان کے سنہرے مستقبل تاراج کئے جاچکے ہیں جب ان ٹوٹے ہوئے دلوں کا احتجاج رنگ لاکر رہتا ہے۔ اور ایسے میں احتساب، انصاف کی آواز کو دبانا حکومت کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ اس سے قبل 2016 میں وادی میں بڑے پیمانے پر احتجاج شروع ہوا تھا جب حزب پوسٹر بوائے، برہان وانی کی موت ہوئی تھی۔

مشتاق احمد خان اور قافلہ صمود: ضمیر کی گواہی

ترتیب: عبدالعزیز

دنیا کی تاریخ میں ایسے لمحات بار بار نہیں آتے جب کوئی ایک قافلہ، کوئی ایک صدا، کوئی ایک کردار پوری انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ دے۔ آج امت مسلمہ کی تاریخ کے اس نازک موڑ پر ایک قافلہ عزم وصبر کے ساتھ رواں دواں ہے۔ یہ قافلہ نہ دولت کے لالچ میں ہے، نہ شہرت کا طلبگار ہے، اور نہ ہی طاقت کے سامنے جھکنے کے لیے نکلا ہے۔ یہ قافلہ صمود ہے، مزاحمت ہے، سچائی کی گواہی ہے۔ اس قافلے میں شامل وہ لوگ ہیں جو جانتے ہیں کہ وقت کا سب سے بڑا امتحان یہ ہے کہ کون مظلوموں کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور کون ظالموں کے ساتھ سودے بازی کرتا ہے۔ انہی میں سے ایک نمایاں کردار سابق سینیٹر مشتاق احمد خان ہیں، جو جماعت اسلامی کے رہنما اور سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے فکری و روحانی فرزند ہیں۔ ان کی موجودگی اور قیادت اس قافلے کو نہ صرف وزن بخشتی ہے بلکہ اسے ایک فکری اور تحریکی تسلسل سے جوڑتی ہے۔

غزہ کی سرزمین اس وقت انسانی تاریخ کے بدترین المیے سے گزر رہی ہے۔ لاکھوں انسان بے گھر ہیں، ہزاروں شہید ہوچکے ہیں، بچے ملبے تلے دبے ہیں اور دنیا کی بڑی طاقتیں محض تماشائی بنی بیٹھی ہیں۔ وہ اقوام متحدہ جو انصاف اور امن کے قیام کی دعویدار ہے، وہ عالمی ادارے جو انسانی حقوق کی دہائیاں دیتے ہیں، وہ سب اپنی آنکھوں کے سامنے یہ ظلم دیکھ رہے ہیں مگر ان کے لب سلے ہوئے ہیں۔ ایسے وقت میں جب دنیا کے بیشتر حکمران اور سیاستدان خاموش تماشائی ہیں، جب بیشتر مسلم ممالک کے رہنما عالمی طاقتوں کی خوشنودی کے لیے اپنی زبانوں پر تالے ڈالے ہوئے ہیں، ایسے وقت میں یہ قافلہ صمود اعلان کرتا ہے: "ہم غزہ کے ساتھ ہیں، چاہے جو بھی ہو جائے"۔

سینیٹر مشتاق احمد خان کا یہ قدم محض سیاسی ایکٹوزم نہیں بلکہ ایک فکری وراثت کی تجدید ہے۔ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے اپنی پوری زندگی یہ پیغام دیا کہ مسلمان صرف اپنی سرحدوں کے اندر محدود نہیں بلکہ پوری امت ایک جسم ہے۔ اگر جسم کے ایک حصے کو تکلیف پہنچے تو پورا جسم بے چین ہو جاتا ہے۔ جماعت اسلامی کی سیاست کا محور یہی ہے کہ وہ امت کو ایک وحدت کے طور پر دیکھتی ہے۔ مشتاق احمد خان اسی فکر کے ترجمان ہیں۔ ان کا قافلہ میں شامل ہونا دراصل یہ اعلان ہے کہ مودودیؒ کا فکری چراغ آج بھی جل رہا ہے اور یہ امت کے ضمیر کو روشنی دے رہا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ دنیا کے سیاسی افق پر آج وہی کامیاب سمجھا جاتا ہے جو طاقتور کے ساتھ کھڑا ہو۔ مگر تاریخ نے بار بار یہ ثابت کیا ہے کہ اصل کامیابی طاقتور کے سامنے کھڑے ہونے میں ہے۔ مشتاق احمد خان اور قافلہ صمود کے یہ مسافر جانتے ہیں کہ ان کا راستہ آسان نہیں۔ انہیں رکاوٹوں، دھمکیوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کبھی سفری پابندیاں، کبھی ڈرون حملوں کا خطرہ، کبھی بیماری اور تھکن، مگر ان کے عزم میں لرزش نہیں آتی۔ اس لیے کہ وہ جانتے ہیں کہ یہ سفر صرف غزہ تک نہیں بلکہ یہ سفر تاریخ کے اوراق تک ہے۔ کل جب تاریخ لکھی جائے گی تو یہ قافلہ زندہ مثال کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ پاکستان کی سیاست میں ایسے کردار بہت کم ملتے ہیں جو ذاتی فائدے اور مفاد سے اوپر اٹھ کر امت کے مفاد کو ترجیح دیتے ہوں۔ سینیٹر مشتاق احمد خان انہی میں سے ایک ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ پاکستان کے عوام کے دل غزہ کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ ہمارے بچے غزہ کے بچوں کے لیے دعائیں کرتے ہیں، ہماری مائیں فلسطینی ماؤں کے آنسوؤں کو اپنا سمجھتی ہیں، ہمارے نوجوان فلسطینی نوجوانوں کو اپنا بھائی مانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قافلہ صمود دراصل پاکستانی عوام کی آواز بھی ہے اور امت مسلمہ کے ضمیر کی گواہی بھی۔

یہ کالم محض ایک شخصیت کی تعریف کے لیے نہیں بلکہ ایک فکر کو اجاگر کرنے کے لیے ہے۔ آج اگر مشتاق احمد خان غزہ کے مظلوموں کے ساتھ کھڑے ہیں تو یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اصل سیاست کیا ہوتی ہے۔ سیاست اقتدار کے ایوانوں میں سودے بازی کا نام نہیں، بلکہ سیاست کا اصل مقصد انسانیت کی خدمت، حق کی حمایت اور ظلم کے خلاف مزاحمت ہے۔ یہی وہ سیاست ہے جو سید مودودیؒ نے سکھائی اور یہی وہ سیاست ہے جو جماعت اسلامی آج تک جاری رکھے ہوئے ہے۔

ہمیں یہ بھی سوچنا چاہیے کہ اگر امت مسلمہ کے تمام حکمران اور سیاستدان اس قافلے کی طرح اٹھ کھڑے ہوں تو دنیا کے نقشے پر ظلم کا یہ باب زیادہ دیر باقی نہ رہے۔ اسرائیل کی جارحیت اور امریکا کی پشت پناہی اس وقت تک مضبوط ہے جب تک امت کے حکمران کمزور اور خاموش ہیں۔ جیسے ہی امت کی قیادت بیدار ہوگی، ظلم کی بنیادیں ہلنے لگیں گی۔ قافلہ صمود اسی بیداری کی ایک کرن ہے، جو اندھیروں میں روشنی پھیلا رہی ہے۔

آج کے دور میں جب میڈیا پر جھوٹ کی یلغار ہے، جب طاقتور اپنے ظلم کو قانون کا لبادہ پہنا کر پیش کر رہے ہیں، ایسے وقت میں یہ قافلہ اور سینیٹر مشتاق احمد خان کا کردار ایک زندہ دلیل ہے کہ ابھی بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو نہ جھکتے ہیں، نہ ڈرتے ہیں اور نہ ہی بکتے ہیں۔ یہ کردار ہمیں یاد دلاتا ہے کہ امت مسلمہ ابھی مکمل مردہ نہیں ہوئی۔ ابھی بھی ضمیر کی گواہی باقی ہے، ابھی بھی سچائی کی صدا زندہ ہے، ابھی بھی عزم و صمود کے چراغ بجھے نہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس قافلے کے قدموں کو استقامت دے، ان کے حوصلوں کو بلند کرے، ان کی حفاظت فرمائے، اور ان کے سفر کو کامیاب و سرخرو لوٹائے۔ یہ دعا صرف ایک قافلے کے لیے نہیں بلکہ پوری امت کے لیے ہے۔ کیونکہ جب یہ قافلہ کامیاب ہوگا تو دراصل سیاست مسلمہ کی کامیابی ہوگی۔

تاریخ کا فیصلہ ہمیشہ مظلوموں کے حق میں ہوتا ہے۔ ظالم چاہے کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، وہ ہمیشہ رسوا ہوتا ہے۔ آج اسرائیل اور اس کے حامی طاقتور نظر آتے ہیں، مگر آنے والی نسلیں انہیں مظالم کی علامت کے طور پر یاد رکھیں گی۔ اس کے برعکس آج یہ قافلہ چھوٹا لگتا ہے، کمزور دکھائی دیتا ہے، مگر آنے والی نسلیں اسے عزیمت اور سچائی کی علامت کے طور پر یاد کریں گی۔ یہی اصل کامیابی ہے، یہی اصل عزت ہے، اور یہی وہ وراثت ہے جو سینیٹر مشتاق احمد خان اور ان جیسے بہادر کردار اپنی امت کے لیے چھوڑ رہے ہیں۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

وہی بھاری پڑ رہا ہے، جسے آنکھ اٹھا کر دیکھنا بھی گوارا نہیں تھا

آشیش رے

یہ مضمون اس وقت لکھا گیا جب امریکی میڈیا میں 'ٹرمپستان' کے حالات حکومت کی بندش، برطرفیاں اور غزہ کے لیے ٹرمپ کا متنازعہ 'امن منصوبہ' مرکز گفتگو تھے مگر ہندوستان کے لیے زیادہ اہم وہ ملاقات تھی جو 25 ستمبر کو وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اور فوجی سربراہ جنرل عاصم منیر کے درمیان ہوئی۔ اس سے دو دن قبل، یہ تینوں رہنما نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر بھی مل چکے تھے۔ یہ واضح اشارہ تھا کہ ٹرمپ کی توجہ پاکستان پر مرکوز ہے اور ہندوستان پس منظر میں چلا گیا ہے۔ یہ صورت حال ہندوستان کے لیے ایک کاری ضرب کی طرح تھی، بالکل اسی طرح جیسے ہندوستانی برآمدات پر اضافی محصولات، ایچ-1 بی ویزا پالیسی میں سختی اور ان ہندوستانیوں کی بے عزتی سے ملک بدری جن کی مدت قیام ختم ہوچکی تھی۔ اس کے برعکس، پاکستان کے لیے ٹرمپ نے سرخ قالین بچھا رکھا ہے۔

ٹرمپ نے روسی خام تیل کی خرید پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ہندوستان پر درآمدی محصولات دگنے کر دیے، حالانکہ چین، ترکی اور دیگر ممالک روسی توانائی کے کہیں بڑے خریدار ہیں۔ پھر بھی ٹرمپ نے ان کے ساتھ نرمی برتی، یہاں تک کہ ترکی کو ایف-35 لڑاکا طیارے فروخت کرنے کی خواہش بھی جتائی۔ ممکن ہے کہ یہ سخت رویہ دیرپا نہ ہو۔ جب امریکی مارکیٹ میں افراط زر بڑھے گی اور اشیاء کی کمی محسوس ہوگی، تو ٹرمپ کو ہندوستان کے خلاف اپنی پالیسی میں نرمی لانی پڑسکتی ہے۔ البتہ یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب نریندر مودی امریکی زرعی اشیاء کے لیے ہندوستانی منڈی کھولنے یا روسی تیل کی خریداری روکنے جیسے اقدامات پر راضی ہوں۔

1991 کی معاشی اصلاحات کے بعد بڑی محنت سے قائم ہوا اعتماد اب ٹوٹ چکا ہے۔ دونوں ملکوں کے تعلقات میں جو گراوٹ آئی ہے، اس کی تلافی جلد ممکن نہیں، خاص طور پر اس وقت جب امریکہ اور پاکستان کے تعلقات تیزی سے گہرے ہو رہے ہیں۔

دسمبر 2016 کے بعد سے مودی کی خارجہ پالیسی کا محور پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کرنا رہا۔ مودی نے کثیر الطرفہ سفارت کاری چھوڑ کر مکمل جھکاؤ امریکہ کی طرف کر دیا۔ اس پالیسی نے روس کو ناراض کیا، جو ہندوستان کا سب سے بڑا اسلحہ فراہم کنندہ ہے۔ چین، جو منموہن سنگھ کے دور میں نسبتاً دوستانہ رویہ رکھتا تھا، اب سرحدوں پر جارحانہ ہوگیا ہے اور لداخ، سکم اور اروناچل پردیش میں کشیدگی اس کی علامت ہے۔ گزشتہ 11 برسوں میں خارجہ پالیسی کو جس نااہلی کے ساتھ چلایا گیا اور قومی مفاد کو ذاتی تشہیر کی بھینٹ چڑھایا گیا، ویسا منظر آزادی کے بعد کبھی نہیں دیکھا گیا۔ یہ سب ایک فرد کی عالمی شبیہ کو چمکانے کے لیے کیا گیا، جبکہ اس میں ہندوستان کے حقیقی مفادات کو مسلسل نظرانداز کیا گیا۔ دوسری طرف، پاکستان نے اپنی اقتصادی مشکلات کے باوجود چین، روس اور امریکہ کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات استوار کیے اور سعودی عرب کے ساتھ اپنے پرانے اعتماد پر مبنی تعلقات میں نئی جان ڈال دی۔ اب ریاض صرف ایک اقتصادی دوست نہیں، بلکہ دفاعی شراکت دار بھی بن چکا ہے۔ ہندوستانی وزرائے اعظم عام طور پر سعودی عرب کے معاملے میں محتاط رہے مگر مودی نے وہاں دوستی کی جو پالیسی اپنائی، وہ الٹی پڑ گئی۔ سادہ بات یہ ہے کہ آپ ملک کے اندر مسلمانوں سے نفرت کریں اور بیرون ملک مسلم حکمرانوں سے قربت جتائیں — یہ دوہرا رویہ زیادہ دن نہیں چل سکتا۔

پہلگام حملے میں پاکستان کے ملوث ہونے کے ناقص شواہد کے باوجود شروع کیا گیا 'آپریشن سندور' ہندوستان کو بھاری پڑا۔ مئی میں پاکستان کے ساتھ چار روزہ جنگ دراصل بہار اور بنگال کے انتخابات سے قبل سیاسی فائدے کے لیے تھی۔ امریکہ، برطانیہ، فرانس اور روس کبھی نے پاکستان کے خلاف کسی فوجی کارروائی کی مخالفت کی، جبکہ چین نے تو کھلے عام اسلام آباد کی حمایت کی۔ ان عالمی دباؤ کے درمیان ہندوستان نے واشنگٹن کو یقین دلایا کہ وہ صرف دہشت گرد ٹھکانوں پر حملہ کرے گا اور اس کی پیشگی اطلاع اسلام آباد کو دے گا اور یہی ہوا۔ اگر اس کا موازنہ 2008 کے ممبئی حملوں سے کیا جائے تو اس وقت ہندوستان کے پاس پاکستان کے خلاف ٹھوس شواہد تھے، ایک دہشت گرد زندہ بھی پکڑا گیا تھا۔ اس وقت ہندوستان نے عسکری کارروائی کے بجائے سفارتی حکمت عملی اپنائی اور پاکستان کو ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ میں ڈلوانے میں کامیاب رہا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۷/اکتوبر ۲۰۲۵ء

خواتین کے وکاس اور خودکفیل بنانے کا عمل

بہار کی 23 لاکھ خواتین کے نام ووٹر لسٹ سے حذف

کانگریس نے الزام عائد کیا کہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے دوران چن چن کر ان خواتین کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کر لئے گئے ہیں جنہوں نے بہار کے گزشتہ الیکشن میں نمایاں رول ادا کیا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ حکمراں جماعت نے لاکھوں خواتین کے نام لکھ کر پوری طرح سے نشاندہی کرکے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو بھیجے گئے تھے کہ وہ ان خواتین کے ناموں کو ووٹر لسٹ سے حذف کرلیں تاکہ وہ اپنے ووٹ دینے کے بنیادی حق سے محروم ہوجائیں۔ بہار میں نومبر میں اسمبلی الیکشن ہونے والا ہے اور اس کا نوٹیفکیشن جاری ہونے والا ہے۔ واضح رہے کہ ایک رپورٹ میں اس حقیقت کو منکشف کردیا گیا تھا کہ بہار میں 22.7 لاکھ خواتین کے نام SIR کے دوران انتخابی فہرست سے حذف کر لئے گئے ہیں اور اس معاملے میں سپریم کورٹ کو سوچنا ہوگا کہ اتنی بڑی تعداد میں خواتین کے نام جو ووٹر لسٹ سے حذف کر لئے گئے ہیں وہ کس بنیاد پر حذف کئے گئے ہیں۔ اس معاملے میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جب ہلہ بول مہم شروع کی تھی تو الیکشن کمیشن آف انڈیا نے کہا ہے کہ غلطی کی نشاندہی تو کی گئی ہے لیکن اس قدر تاخیر سے کہ اب کچھ نہیں ہوسکتا، یعنی ان کے اپنے خیال میں یہ ووٹ چوری جو ہوئی ہے اسے نظرانداز کیا جائے اور بی جے پی کو آسانی سے اقتدار پر قبضہ جمانے دیا جائے۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر میں اسی چوری چماری کے سبب سے بی جے پی کو کامیابی ملی تھی اور راہل گاندھی نے اس چوری کے پورے ثبوت پیش کر دیئے تھے۔ لیکن اپوزیشن لیڈر اس حقیقت کو فراموش کر گئے یہ چوری صرف بی جے پی نے نہیں کی ہے بلکہ اصل سرغنہ ای سی آئی ہے اور ساتھ ہی عدالتوں کے جج یہ بھی اس وقت حکمراں جماعت کی ہاں میں ہاں ملانے اور یس سر یس سر کی پالیسی کو اپنائے ہوئے ہیں۔ پولس، فوج، عدلیہ، جج، وکیل اور ای سی آئی جب جھکنا کرلیں تو پھر وہاں انصاف کی آنکھوں پر پٹی نہیں بلکہ پورے انصاف کی دیوی کو سیاہ چادر سے ڈھک دیا جاتا ہے۔ مہاراشٹر کی چوری سامنے آئی تو ای سی آئی اور سپریم کورٹ نے کیا کرلیا۔ یہاں تو سپریم کورٹ کے وہ جج بھی جنہیں ان کے دور میں سیکولر اور انصاف پسند سمجھا جاتا تھا اب انہیں بھی شاید راجیہ سبھا کی سیٹ گل و گلزار نظر آنے لگی ہے اسی لئے وہ بابری مسجد معاملے میں عدالت کی رائے کو بالکل صحیح ٹھہرا رہے ہیں۔ حیرت تو اس بات پر ہے کہ اتنی بڑی کرسی کو سنبھالنے والا جب اس انداز میں اپنا خیالات بدلے تو پھر اس کے بعد کس سے امید رکھی جاسکتی ہے۔ کل مہاراشٹر میں چوری چماری پر سرکاری ٹھپہ لگ گیا اب بہار کے الیکشن میں وہی ہونے والا ہے اور 2026 میں بنگال کے الیکشن میں بھی وہی ہوگا اور اس ملک کا جو حال بی جے پی نے بنا رکھا ہے اور کہیں سے انصاف کی ہلکی کرن بھی نظر نہیں آرہی ہے ایسے میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر راہل گاندھی جس قدر بھی احتجاج کریں، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑنے والا ہے اور بنگال کے الیکشن میں وہی SIR اپنا کر لاکھوں جائز ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے خارج کردیئے جائیں گے اور اخبارات دو تین دن شور مچانے کے بعد پھر سے اپنی پرانی ڈگر پر لوٹ جائیں گے۔ بہار میں خواتین ووٹروں کی کل تعداد 3.5 کروڑ ہے اور ان میں سے 22.7 لاکھ خواتین ووٹروں کے نام حذف کر لئے گئے ہیں اور خواتین ووٹرس جنہیں ووٹ دینے کے حق سے محروم کیا گیا ہے اس کا فیصد 6.28 ہے۔ آل انڈیا مہیلا کانگریس چیف الکا لامبا نے اس کی وضاحت کی۔ انہوں نے خاص طور پر چھ اضلاع کی نشاندہی کی جہاں بہت بڑی تعداد میں خواتین ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے حذف کر لئے گئے ہیں۔ یہ چھ اضلاع ہیں گوپال گنج، مدھوبنی، پوربی چمپارن، سارن، بھاگلپور اور پٹنہ ہیں جس میں کل ملا کر 59 اسمبلی سیٹیں ہیں۔ 2020 میں مہاگٹھ بندھن نے 59 میں سے 25 سیٹیں جیتی تھیں جبکہ این ڈی اے کو 34 سیٹیں حاصل ہوئی تھیں۔ لامبا نے کہا کہ اس وقت جن 23 لاکھ خواتین کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کئے گئے ہیں اس میں اکثریت دلت اور مسلم خواتین ہیں اور یہ سب کی سب آر جے ڈی اور کانگریس کی حامی ہیں۔ ان خواتین نے چونکہ کھلے عام کہنا شروع کردیا تھا کہ وہ لوگ کسی بھی حال میں بی جے پی یا این ڈی اے کے امیدواروں کے حق میں ووٹ نہیں دیں گے اور نتیجے میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے توسط سے 23 لاکھ دلت اور مسلم خواتین کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کردیئے گئے۔ کانگریس اپنے خواتین لیڈروں کو ان تمام چھ اضلاع کے تمام گھروں میں بھیجے گی جن گھروں کی خواتین کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کئے گئے ہیں۔ ہم ان کے اندر بیداری لائیں گے اور انہیں پولنگ اسٹیشن تک لائیں گے کہ انہیں کسی بھی حال میں ان کے حق سے محروم نہیں کیا جاسکتا ہے۔ (خ الف)

قاسم خورشید: افسانہ نگاری سے شاعری تک

صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

سب کو معلوم ہے کہ قاسم خورشید نے اپنے ادبی سفر کا آغاز افسانہ نگاری سے کیا۔ ۱۹۷۷ء میں ہی رسالہ 'زبان و ادب' میں اُن کا پہلا افسانہ شائع ہوا۔ یاد رہے کہ اُس زمانے میں 'زبان و ادب' کے مدیر بزرگ افسانہ نگار شین مظفر پوری ہوا کرتے تھے۔ فکشن کی ایک دوسری شاخ ڈرامے کی طرف بھی وہ اپنے آپ بڑھ گئے۔ اُس زمانے میں عظیم آباد میں 'انڈین پیوپلس تھیٹر ایسوسی ایشن' یعنی 'اِپٹا' کا بہت زور تھا۔ پرویز اختر، تنویر اختر اور جاوید اختر تینوں بھائی سرگرم تھے۔ قاسم خورشید بھی ڈرامے لکھنے، ڈراموں میں اداکاری کرنے اور ہدایت دینے جیسے کاموں میں سرگرم ہو گئے۔ یونی ورسٹی کی تعلیم بھی چل رہی تھی اور افسانہ اور ڈراما نگاری بھی رفتار پکڑ رہی تھی۔ شروع کے زمانے سے ہی دوستوں کے حلقے میں اردو والوں کے ساتھ ہندی کے شاعر ادیب بھی شامل رہے۔ ریڈیو میں عارضی اناؤنسر ہونے کے دَوران یہ کثیر لسانی رشتہ مزید مستحکم ہوا۔ ریڈیو کے لیے فیچر لکھنے لگے۔ پٹنہ شہر اور خدا بخش لائبریری کے حوالے سے اُن کے فیچر شائع بھی ہوئے۔ راجندر سنگھ بیدی کی مشہور کہانی 'بھولا' کی ڈرامائی منتقلی بھی اُنھوں نے کی تھی۔ عین ممکن ہے کہ کبھی یہ ڈراما اسٹیج بھی ہوا ہو۔ جس طرح اردو کے چھوٹے موٹے رسائل میں اُن کے افسانے شائع ہوتے رہے، اُسی طرح ہندی کے رسائل خاص طور سے بہار سے نکلنے والے رسائل میں وہ چھپنے لگے۔ کبھی کسی شاعر کا انتخابِ کلام اور تعارف بھی شائع کرایا۔ مجھے یاد آتا ہے کہ شہریار اور بشیر بدر کے تعارف کے ساتھ اُن کا کلام 'کوشا' نام کے ایک ہندی رسالے میں ۸۴-۱۹۸۳ء کے دور میں شائع ہوا تھا۔ اُن کے افسانے آل انڈیا ریڈیو کے رسالے 'آواز' میں بے حد باقاعدگی سے شائع ہوتے۔ 'شاعر'، 'عصری ادب'، 'زبان وادب'، 'قوس'، 'مریخ' وغیرہ رسائل میں وہ شائع ہوتے رہے۔ اُنھیں کچھ زیادہ وقت نہیں لگا اور دیکھتے دیکھتے نئے افسانہ نگاروں میں خاص طور سے اُنھیں پہچانا جانے لگا۔ عظیم آباد میں اُن کی دوڑ پتھر کی مسجد سے لے کر ریڈیو اسٹیشن تک رہی۔ چار پانچ کیلومیٹر کی اس مسافت میں اُن کی ادبی شخصیت کی تشکیل وتعمیر اور تمام طرح کی سرگرمیاں قائم رہیں۔ تعلیمی زندگی بھی اسی راستے میں کٹی اور ملازمت کے کئی مراحل اسی سڑک پر واقع دفتر میں گزرے۔ اُن کے دوستوں اور ادبی ساتھیوں کا بھی زیادہ سے زیادہ اِسی سلسلے میں ساتھ رہا۔ پتھر کی مسجد سے نکل کر سلطان گنج میں سہیل عظیم آبادی کے صاحب زادے شان الرحمان مل گئے، شاہ گنج میں کیف عظیم آبادی اور فخر الدین عارفی حاصل ہو گئے۔ چار قدم آگے بڑھنے پر ایس سی ای آر ٹی کا اُن کا دفتر دائیں جانب اور سڑک کے بائیں ستیش راج پشکرنا کا پریس۔ رانی گھاٹ میں افسانہ نگار اودھیش پریت آ کر بس گئے۔ آدھا کیلومیٹر آگے بڑھیے تو دربھنگا ہاؤس کا شعبۂ اردو جہاں اُن کی اعلا تعلیم ہوئی۔ سڑک پر چار قدم بڑھیے تو 'بہار اردو اکادمی'، 'گورنمنٹ اردو لائبریری' اور 'کتب خانۂ خدا بخش' جن اداروں سے اُنھوں نے فیض اُٹھایا اور تعلیمی طور پر خود کو مستحکم کیا، وہیں خزانچی روڈ میں 'رام موہن رائے سمنری' جیسا اسکول جہاں سے قاسم خورشید نے اسکول کی تعلیم مکمل کی۔ اگلے ایک کیلومیٹر پر سبزی باغ کا علاقہ، رحمانیہ ہوٹل اور بک امپوریم کے شامل دیگر کتاب کی دکانیں جہاں شام میں کوئی دن ایسا نہ ہوتا ہو جب دس بیس ادبا و شعرا و دانش ور جمع نہ ہوتے ہوں۔ نکّو کے پاس قبرستانیہ ہوٹل جہاں کھُلے آسمان کے نیچے عیسائیوں کے بند پڑے قبرستان میں بینچ پر بیٹھ کر شام سے رات کی ادبی بے فکریاں مکمل ہوتیں۔ اُس سے آگے ایک کیلومیٹر پر کالی داس رنگا لے اور گاندھی میدان جہاں قاسم خورشید نے اپنے ڈرامائی سفر کا آغاز و انجام دیکھا تھا۔ وہاں سے ایک کیلومیٹر دُور فریزر روڈ پر آل انڈیا ریڈیو کا دفتر جہاں سے قاسم خورشید نے اپنا پروفیشنل کیریر شروع کیا تھا۔ بعد میں اُسی کے قلب میں دوردرشن کا دفتر اور اسٹوڈیو قائم ہوا جہاں سے پچھلے ہفتے تک اُنھوں نے ہفتہ وار یا پندرہ روزہ خصوصی ادبی پروگرام کیے۔

زندگی اور شعر و ادب کی ساری کامیابیاں اور ناکامیاں قاسم خورشید نے اِسی پانچ کیلومیٹر کی سڑک اشوک راج پتھ پر دیکھی۔ تصنیف و تالیف کی پہلی دہائی میں قاسم خورشید اردو کے قابلِ ذکر اور اُبھرتے ہوئے افسانہ نگاروں میں گنے جانے لگے تھے مگر اپنے دفتر کے دروازے پر ستیش راج پُشکرنا کے پریس اور وہاں کی روزانہ کی کئی کئی بار کی بیٹھکوں نے اُنھیں منی کہانی کی طرف راغب کیا۔ ۸۴-۱۹۸۳ء کے زمانے میں نہایت مختصر کہانیاں بہت سارے لوگ لکھ رہے تھے۔ ہندی میں تو کئی لوگ 'لگھو کتھا آندولن' چلانے کے دعوے دار تھے۔ ستیش راج پُشکرنا اُن میں سے ایک تھے۔ غنیمت ہے کہ قاسم خورشید نے چند منی کہانیاں لکھنے کے بعد اِس نئی صنف میں امکانات تلاش کرنے کے کام کو نہیں آزمایا۔ گیان دیو منی ترپاٹھی کے ادارے 'ساہتیہ کنج' کے وہ صدر ہو گئے۔ آئے دن کی نشستیں ہونے لگیں۔ قاسم خورشید کے پاس گنتی کی نظمیں اور دو چار دس غزلیں تھیں۔ اُنھیں وہ پڑھنے لگے۔ پیش کش میں وہ درجنوں شعرا سے بہتر تھے، اِس لیے اُن کی شاعری ہندی کی محفلوں میں چمکنے لگی۔ موزوں طبع تھے، شعر کہہ لیتے تھے مگر عروض سے کما حقہٗ واقفیت نہ تھی۔ اردو کی محفلوں میں لوگ وزن اور بحر پر خاص توجہ دیتے ہیں مگر ہندی کی محفلوں میں ایک ڈھیلا نظام اب بھی رہتا ہے۔ قاسم خورشید کی شاعری اِن محفلوں سے آگے بڑھنے لگی۔ ایک خاص مدّت تک اردو کی شعری محفلوں میں خود کو شاعر کے طور پر پیش کرنے سے وہ گریز کرتے تھے جس کی وجہ سے اردو والوں کے بیچ افسانہ نگار اور ہندی والوں کے بیچ شاعر کے طور پر پہچانے گئے۔ اِس دَوران پٹنہ 'دوردرشن' سے اُن کا ایک رشتہ قائم ہوا۔ ریڈیو اور ٹی وی کے لیے اُن کی آواز تو موزوں تھی ہی، ٹیلی ویژن والوں کو بھی اردو ادب سے متعلق پروگرام کرانے تھے۔ پچھلے پچیس تیس برسوں میں ایسا اکثر ہوا کہ پٹنہ 'دوردرشن' میں اردو داں اناؤنسر یا پروڈیوسر نہیں تھا اور نان آفیشیل ذمّہ داری قاسم خورشید ہی نبھاتے تھے۔ دنیا کے ہر موضوع پر پروگرام کر لینا، اُس کے لیے اپنی پسند کے ماہرین کو منتخب کرنا اور نظامت کے نام پر اپنی جانب سے علم و فضل کا دفتر سجا دینا، یہ معمول بن گیا تھا۔ اِس سے قاسم خورشید کی شہرت میں اضافہ ہوا، وہ مقبول چہروں میں گنے جانے لگے۔ عظیم آباد کی سطح پر اصحاب الرائے افراد جنھیں پروگراموں میں وہ بلاتے تھے، اُن پر وہ لوگ نچھاور ہوتے گئے۔ دیکھتے دیکھتے اردو کا ایک ابھرتا ہوا افسانہ نگار چمک دمک کی ٹی وی اینکرنگ کی فضیلت اوڑھ کر شعر و ادب کی ٹھوس زمین سے دور ہوتا گیا۔ اب وہ افسانہ نگار کم تھے اور ٹی وی اینکر زیادہ۔ ٹی وی کی محفلوں نے ہی اُنھیں اردو اور ہندی کے بڑے اور سرکاری مشاعروں تک پہنچایا۔ دفتری اعتبار سے وہ خود محکمۂ تعلیم کے افسر تھے، اِس لیے اُنھیں چھوٹے سے لے کر بڑے افسروں تک کو جوڑنے میں آسانی ہوئی۔ بعض افسروں کو ٹیلی ویژن پر بلا کر وہ فیض بھی پہنچاتے رہے۔ حکومتِ بہار کا شاید ہی کوئی ایسا بڑا مشاعرہ منعقد ہوا ہو جس میں اچھی خاصی رقم مقرر ہو اور قاسم خورشید اُس کے مرکز میں نہ ہوں۔ وہاں وہ شاعر کی حیثیت سے رہیں گے، کبھی ناظمِ مشاعرہ کی حیثیت سے اور اِن سب سے بڑھ کر شعرا کی فہرست سازی میں پردے کے پیچھے سے منتظم کی حیثیت سے۔ اِس سے بہار میں مشاعروں کی دنیا میں اُن کا اثر بڑھا۔ جن شعرا کو آپ بلاتے ہیں، وہ بھی آپ کو بلائیں گے، یہ لین دین اُن کے لیے ہمیشہ فائدہ مند رہا۔ مگر ادبی اعتبار سے وہ پورے طور پر اپنی سابقہ اور بنیادی زمین افسانہ نگاری سے کم و بیش کٹ گئے۔ وقتاً فوقتاً افسانوں کی کتابیں نئے ناموں سے بھی شائع کیں مگر اُن کے سارے افسانے تین ساڑھے تین سو صفحات میں سمٹ جائیں گے۔ جس کام کے لیے وہ اپنے ادبی کیریر کے آخری بیس پچیس برسوں میں دوڑتے بھاگتے اور بہ تدریج نمایاں ہوتے نظر آئے، حقیقت یہ ہے کہ اُس کام میں اُن کی یکسر مہارت نہیں تھی۔ ورنہ کون سی ایسی مشکل تھی کہ جو شخص چالیس پینتالیس برس سے شعر کہہ رہا ہو، وہ عروض نہ سیکھ لے، اُسے اپنے شعری عیوب پتا نہ چلیں۔ ناموزونیت، ساقط الوزن ہونے کا عیب اور دو لخت اشعار ان کی شاعری میں نظر آتے ہیں۔ اُن کی تعلیم اور صلاحیت ایسی تھی کہ اِن عیوب سے وہ اپنے کلام کو پاک صاف کر کے اپنے ہم عصر دوسرے شعرا کے مقابل اپنا دعوا پیش کر سکتے تھے۔ شاید اِسی لیے ایک طویل مدّت تک اُنھوں نے اردو شاعری کا مجموعہ نہیں شائع کیا۔ جب کہ وہی کلام ہندی میں کئی مجموعوں میں سمٹا ہوا شائع ہوتا رہا۔ شاید لوگوں کے دباؤ میں ہی اُنھوں نے پچھلے سال اردو کا شعری مجموعہ 'دل کی کتاب' شائع کیا مگر کوئی بتا دے کہ اُس پر اردو کی کسی بزم میں بحث ہوئی ہو۔ کسی ممتاز شاعر یا ناقد نے اُس کا جائزہ لیا ہو اور اپنے زمانے کی اہم کتابوں میں اُسے کسی نے جگہ دی ہو۔ قاسم خورشید آج ہمارے بیچ نہیں ہیں۔ اب بہت سارے لوگوں کو وہ مشاعروں یا ٹیلی ویژن سے کوئی فائدہ بھی نہیں پہنچا سکتے۔ نہ کوئی تبادلہ یا لین دین کا امکان ہے۔ اب کھرا سونا اُن کی کتابیں ہوں گی اور اُنھی کا محاسبہ کل کا مورخ کرے گا۔ اُن کی شاعری کی ساری پونجی صفِ دوم یا صفِ سوم کے شعرا سے بڑھ کر ہرگز نہیں ہے۔ کچھ برسوں کے بعد اُسے شاید ہی یاد رکھا جا سکتا ہے۔ ٹی وی یا مشاعروں کی نظامت میں دنیا کے ہر موضوع پر اُنھوں نے جولن ترانیاں کیں، وہ بھی اب دھواں ہو چکا ہے۔ کسی کسی سے می نار میں شرکت اور مقالے پڑھنے کا جو اُنھیں شوق تھا، دو عدد تنقیدی کتابیں بھی اِس سلسلے سے منظرِ عام پر آئیں مگر اُن کا وہ معیار نہیں ہے جس کی بہ دولت اردو کی ادبی تاریخ میں قاسم خورشید کو پہچانا جا سکے۔ تین درجن کے قریب اُن کے جو افسانے ہیں اور اُن کی ابتدائی دو دہائیوں کی کوششیں ہیں، اِنھی سے اردو کی ادبی تاریخ میں اُن کی جو تھوڑی بہت جگہ ہوگی، وہ متعین ہوگی۔ اگر شاعری اور مجلسی دھوم دھڑاکوں میں وہ گُم نہیں ہوئے ہوتے تو ۱۹۸۰ء کے بعد کے اہم افسانہ نگاروں میں اُن کا بڑا مقام ہوتا۔ اُن کے دوسرے ہم عصر اپنی مشق اور ریاضت کی بہ دولت اِس سفر میں اُن سے کافی آگے نکل چکے ہیں۔ اب وہاں سے نہ وہ پیچھے آ سکتے ہیں اور نہ قاسم خورشید کا سرمایۂ ادب اُس جگہ سے اُنھیں آگے لے جا سکتا ہے۔ اپنے وقت کے ایک مشہور اور ہمیشہ لائم لائٹ میں رہنے والے ہمارے ادیب دوست کی ادبی زندگی کا یہ وہ المیہ ہے جس پر ہم ماتم تو کر سکتے ہیں مگر اس سے کچھ اور نہیں ہو سکتا۔ کاش! جیتے جی قاسم خورشید کو اپنی بنیادی ادبی زمین کے مدار پر ہی قائم رہنے اور وہیں بہت کچھ کرنے کا فیصلہ لینا تھا مگر افسوس کہ وہ غیر ضروری ادبی و تہذیبی مصروفیات میں اپنی افسانہ نگاری کو بھی حقیقی منزلوں تک لے جانے میں کامیاب نہ ہوئے۔ ناگہانی موت نے خود احتسابی کے امکانی مواقع سے بھی اُنھیں آشنا نہ کرایا اور ہماری زبان کا ایک با اعتبار افسانہ نگار اپنی حقیقی منزلوں سے پیچھے رہ گیا۔

safdarimamquadri@gmail.com

☆☆☆☆

سعودی عرب اور پاکستان کے مابین عسکری معاہدہ کس قدر قابل یقین ہے

بے نام گیلانی

سعودی عرب اور پاکستان کے مابین عمل پزیر ہوئے عسکری معاہدے کو کون سا نام دیا جائے اور یہ کس حد تک کارگر ثابت ہوگا۔ یہ امر ناچیز کی فہم سے پرے ہے۔ آج کا عالمی منظر نامہ بہت ہی عجیب ہے۔ اس میں تعلقات کے استحکام کے تعلق سے ایک بے یقینی کا عالم ہے۔ جس طرح لحہ لحہ وقت تبدیل ہوتا رہتا ہے عین اسی طرح بنی آدم کے رنگ و روپ اور طور وطریق بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ ناچیز عہد طفلی سے یہ سنتے آیا ہے کہ انسان کی فطرت و جبلت کبھی تبدیل نہیں ہوتی ہے۔ لیکن مشاہدے یہ بتا رہے ہیں کہ اب فطرت و جبلت میں بھی تغیر عمل پزیر ہوتا رہتا ہے۔ اب اس کے بعد رشتے ناطے و تعلقات کا کیا ذکر خیر ہو۔ جس طرح یہودی و نصارٰی آج بھی قابل یقین نہیں ہیں۔ عین اسی طرح سعودی عرب اور یو اے ای کے شاہان کے قول وعمل کا بھی کوئی یقین نہیں کیا جا سکتا ہے۔ شاہان سعودی عرب میں ناچیز کے خیال سے صرف ایک ہی ایسا انسان پیدا ہوا جس پر یقین کیا جا سکتا تھا۔ اس شخص کا نام نامی شاہ فیصل تھا۔ آپ موصوف مرحوم واقعی ایک سچے و پکے مسلمان تھے اور اپنے دل میں اسلام کا درد رکھتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے ملک کو غلامی کی زنجیروں سے آزاد تو رکھا ہی۔ اسی کے باہم پاکستان میں نکولیائی بم کی اساس بھی رکھی۔ اپ کا کہنا تھا کہ یہ ایٹم بم میں پاکستان میں بنوا رہا ہوں۔ یہ بم صرف پاکستان کی ملکیت نہیں ہوگا بلکہ عالم اسلام میں جب اور جہاں بھی اس کی ضرورت درپیش ہوگی۔ وہاں اسے استعمال کیا جائے گا۔ یہی سبب تھا کہ شاہ فیصل نے اس بم کا نام اسلامی بم رکھا تھا۔ اس وقت کے وزیر اعظم پاکستان سے یہ واضح طور پر کہہ دیا تھا کہ یہ بنا تو ہے بلاشبہ پاکستان میں لیکن اس پر تمام اسلامی ممالک کا حق یکساں طور پر ہوگا۔ جہاں اس کی ضرورت درپیش آئے گی وہاں بلا تاخیر یہ استعمال کیا جائے گا۔ مذکورہ بم کو بنانے پر جو اخراجات ہوئے وہ سارے کے سارے شاہ فیصل صاحب کی تحویل سے گئے۔ اس کے علاوہ اسی دور میں شاہ فیصل نے ارض پاکستان پر شاہ فیصل مسجد کی بھی اساس ڈالی جو آج پاکستان کی سب سے حسین مسجد ہے۔ یہ شاہ فیصل اسی سعودی عرب کے بادشاہ تھے جہاں آپ کے بعد کے تمام فرما روا کو امریکہ واسرائیل نیز مغربی ممالک کی غلامی پسند آئی۔ اس غلامی کا سلسلہ بدستور آج بھی جاری ہے۔ اتنا کچھ گزرنے کے باوجود اور ایک عظیم اسلامی ملک جسے انبیا کی سرزمین کہا جاتا ہے۔ اس کی مکمل تباہی اور وہاں کے مسلمانان کے وسیع قتال کے باوجود قاتلوں کے خلاف کبھی ولیعہد سعودی عرب محمد بن سلمان کے لب مقفل ہی رہے۔ نہ کوئی عملی احتجاج اور نہ زبانی۔ بس اپنی عقابی نگاہ سے فلسطینیوں کی شہادت کا تماشا دیکھتے رہے۔ ان بے حسوں سے کوئی امید رکھنا ہی نادانی ہوگی۔ اب جب خود اپنے تخت وتاج پر بات آبنی ہے تو ان کے سینے میں ملت کا درد امنڈ پڑا ہے اور امریکہ واسرائیل کے خلاف

فی الوقت جو پاکستان فلسطین کا تھوڑا بہت حامی نظر آرہا ہے۔ ممکن ہے کہ ماضی قریب میں محمد بن سلمان کے دبائو اور اقتصادی مفاد کے باعث فلسطین کی حمایت سے دست بردار ہو جائے۔ کیونکہ حکومت پاکستان قبل ہی سے سعودی عرب اور یو اے ای کے معاشی و اقتصادی دبائو میں ہے۔ پھر بھی پاکستان کی معاشی و اقتصادی حالت روز افزوں غیر ہوتی جارہی ہے۔

لب کشائی کو مجبور ہوئے ہیں۔ اب انہیں خود اپنے ملک کے تحفظ کے لئے مسلم ممالک کی ضرورت درپیش ہے اور وہ فلسطینیوں سے اظہار یک جہتی کے لئے مجبور ہیں۔ زمانہ اس مجبوری اور فلسطینیوں سے اظہار جہتی کے مقاصد کو اچھی طرح سمجھ رہا ہے۔ وہ خود کو بہت کمزور تصور کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں خود کو بے سہارا و بے مددگار بھی سمجھ رہا ہے۔ یہ وہی سعودی عرب ہے جو فلسطین پر ہوئے بے تحاشہ بمباری پر خموش رہا۔ لبنان پر ہوئے بمباری پر خاموش رہا۔ سریا میں عمل پزیر ہوئے خون خرابہ پر خاموش رہا۔ انتہا تو یہ ہوئی کہ ایران کے نکولیائی اڈے پر ہوئے حملے پر خاموشی رہا۔ بے حسی ایسی گویا ان ممالک میں کچھ ہوا ہی نہیں ہے۔ نہ ہی کسی افسوس کا تعزیت کا ہی اظہار کیا ہے۔ گرچہ اس حملے میں ایران کے کئی بڑے بڑے افسران و نکولیائی سائنسداں شہید ہو گئے۔ اس کے عین برعکس یہ سعودی عرب والے خفیہ طور پر اسرائیل کی مدد کرتے رہے۔ دراصل امریکیوں نے محمد بن سلمان کو یہ یقین دلا رکھا تھا کہ تمہارا سب سے بڑا دشمن ایران ہی ہے۔ لیکن گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔ امریکہ ہر ملک سے اور ہر حال میں تمہاری حفاظت کرے گا۔ شاید یہی سبب ہے کہ سعودی عرب والے خدا سے زیادہ امریکیوں پر یقین کرنے لگے ہیں۔ یہ سب ایران کے خوف کے باعث عمل پزیر ہوا۔ چنانچہ یہ محمد بن سلمان مسلسل ایک خوفزدہ زندگی جیتے رہے۔ ایران سے خوف کے باعث یہ امریکہ سے خوفزدہ رہنے لگے۔ وہ بھی اس قدر کہ خدا ناراض ہوتو ہو امریکہ کو کسی طور بھی ناراض نہیں ہونا چاہئے۔ اس خوف کا انجام یہ ہوا کہ محمد بن سلمان اپنے شاہی خزانے کو آنکھ بند کر کے اور دل کھول کر امریکہ پر لٹاتے رہے۔ صرف خزانے ہی نہیں لٹاتے رہے بلکہ حکم ٹرمپ پر چپکے چپکے پوشیدہ طور پر فلسطین کے معصوموں کا سفاک قاتل اسرائیل کی خفیہ طور پر حربی و اقتصادی امداد بھی کرتے رہے۔ جب بحری راستے سے سامان حرب بھیجنا ممکن نہیں رہا تو اس منافق نے سڑک کے راستے سے بڑی بڑی ٹرکوں پر لبھر بھر کر بھیجا۔ اج جب اس منافق کے سر پر خود آبنی تو اسی فلسطین کا بہانے ایران وغیرہ سے کہ رہا ہے کہ اب تمام مسلم ممالک کو متحد ہو جانا چاہئے۔ جبکہ اطلاع یہ بھی ہے کہ آج بھی وہ ڈونالڈ ٹرمپ سے رابطے میں ہے۔ خوف تو یہ بھی ہے کہ اب پھر ڈونالڈ ٹرمپ اس شخص محمد بن سلمان کے ذریعے کون سی نئی سازش مسلمانوں خصوصاً ایران کے خلاف رچے گا۔ اس کا علم کسی کو نہیں ہے۔ ہاں یہ اندیشہ یقینی ہے کہ اب جو زخم ٹرمپ مسلمانوں کو دے گا وہ قبل کے زخموں سے زیادہ ہی نہیں بہت زیادہ گہرا ہوگا۔ اس کے بعد شاید مسلم ممالک کی کمر سیدھی نہ ہو سکے۔ اسی اندیشے کے تحت تمام مسلم ممالک عجب سی بے یقینی کے شکار ہیں۔ لیکن پیش آنے والے خطرات سے آگاہ ہیں۔ خواہ یہ آگاہی اندیشے کی صورت میں ہی کیوں نہیں ہے۔ چنانچہ سب کے سب خود ہوشیار اور محتاط ہیں۔ محمد بن سلمان کی غلامانہ ذہنیت سے فی زمانہ سب سے زیادہ خطرات سے دوچار پاکستان کی خود مختاری ہے۔ فی الوقت جو پاکستان فلسطین کا تھوڑا بہت حامی نظر آرہا ہے۔ ممکن ہے کہ ماضی قریب میں محمد بن سلمان کے دباؤ اور اقتصادی مفاد کے باعث فلسطین کی حمایت سے دست بردار ہو جائے۔ کیونکہ حکومت پاکستان قبل ہی سے سعودی عرب اور یو اے ای کے معاشی و اقتصادی دباؤ میں ہے۔ پھر بھی پاکستان کی معاشی و اقتصادی حالت روز افزوں غیر ہوتی جا رہی ہے۔ معلوم نہیں کب بنگلہ دیش اور نیپال کی مانند وہاں کے عوام بھی حکومت سے بغاوت کر جائیں۔ چنانچہ پاکستان کو اپنی اقتصادی حالت کو استحکام دینے کے لئے سعودی عرب، یو اے ای نیز امریکہ کی شدید ضرورت درپیش ہے۔ ایسے میں پاکستان کب تک اپنے قول پر قائم رہ سکتا ہے یہ کہا نہیں جا سکتا ہے۔ ویسے یہ تو طئے ہے کہ سعودی عرب امریکہ سے غلامی کی حد تک مرعوب ہے۔ مگر معاملہ اب چونکہ اپنے تخت و تاج تک پہنچ چکا ہے اور محمد بن سلمان کو یہ علم ہے کہ امریکہ اسرائیل کے تعلق سے کسی کو بھی خاطر میں نہیں لا سکتا ہے اور اسرائیل کے گریٹر اسرائیل کے نقشے میں سعودی کے بھی کئی شہر خصوصاً مکہ شہر شامل ہے۔ اس طرح سعودی عرب کی ابھی سب سے بڑی ضرورت ایک ایسے ملک کی ہے جو اسرائیل کی پیش قدمی کو روک سکے۔ اب چونکہ پاکستان ایک نکولیائی پاور ہے اور اس کے پاس دیگر کارگر اسلحہ جات بھی ہیں نیز ایک لمبی چوڑی فوج بھی ہے۔ یہی سبب ہے کہ سعودی پاکستان کو ڈھال بنا کر آگے لانا چاہتا ہے۔ یہ سب اپنی جگہ مسلم۔ لیکن یہ جو دونوں ممالک کے مابین عسکری معاہدہ عمل پزیر ہوا ہے۔ شاید کہ دیر پا ثابت نہیں ہو۔ کیونکہ اس کی بنیاد نہ اخلاقیات پر ہے اور نہ ہی اخلاص پر۔ بلکہ صد فیصد غرض مندی اور مفاد پرستی پر ہے۔ یہ غرض مندی اور مفاد پرستی پر مبنی رشتہ زیادہ دنوں تک نہیں چل سکتا ہے۔ تاہم اسی بہانے پاکستان کا اقبال کچھ بلند ہو گیا ہے۔ وہ یوں کہ سعودی عرب اور پاکستان کے مابین جو عسکری معاہدہ ہوا ہے اس سے پاکستان کی اقتصادی حالت کو کسی حد تک استحکام مل سکتا ہے۔ پھر وہاں سے کچھ حد تک بیروزگاری بھی دور ہو سکتی ہے کیونکہ محمد بن سلمان اپنے ہاں پاکستانیوں کے لئے ملازمت کے دروازے ذرا کشادہ دلی کے ساتھ کھول سکتے ہیں۔ اس طرح پاکستان کی زوال پزیر معیشت کو کچھ استحکام حاصل ہو سکتا ہے۔ تاہم اس امر کا کوئی یقین آج بھی نہیں ہے کہ یہ رشتے کتنی دور تک چل سکتے ہیں کیونکہ ایک جانب سعودی عرب امریکہ کے آگے سر بہ سجود رہنے سے انکار نہیں کر سکتا ہے تو دوسری جانب پاکستان کا بھی یہی عالم ہے۔ پاکستان کس وقت امریکہ و اسرائیل کے آگے سرنگوں ہو جائے کچھ کہا نہیں جا سکتا ہے۔ الختصر یہ کہ مذکورہ معاہدہ اپنے روز اول سے ہی بے یقینی کا شکار رہے۔ آگے واللہ عالم بالصواب۔

رابطہ:9128718109

آر ایس ایس کے ناپاک عزائم اور ہندوستان کا مستقبل

احمد نثار (دھنباد)

ہندوستان اپنی گونا گوں ثقافتوں، زبانوں اور مذاہب کے امتزاج سے ایک ایسا ملک ہے جس کی شناخت کثرت میں وحدت رہی ہے۔ صدیوں کی تاریخ اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ یہاں کا معاشرہ تہذیبی میل جول، باہمی احترام اور رواداری کے اصولوں پر قائم رہا ہے۔ مگر آزادی کے بعد سے ہی ہندوستان کے نظریاتی افق پر مختلف فکر وفلسفے سرگرم ہیں۔ انہی میں سے ایک بڑی اور متنازع فکر آر ایس ایس (راشٹریہ سویم سیوک سنگھ) کا نظریہ ہے۔ آر ایس ایس کا قیام 1925 میں ناگپور میں ہوا۔ بظاہر اس کا مقصد ہندو سماج میں نظم وضبط اور یکجہتی پیدا کرنا تھا، مگر وقت کے ساتھ یہ تحریک ایک وسیع نظریاتی طاقت کی صورت اختیار کر گئی۔ آر ایس ایس کے نزدیک ہندوستان بنیادی طور پر ایک "ہندو راشٹر" ہے، اور اس سرزمین کی تہذیب و ثقافت کی بنیاد ہندوازم کو مانا جانا چاہیے۔ اس فکر میں قومیت کا تعلق مذہب سے جوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے، اور یہی پہلو سب سے زیادہ بحث طلب ہے۔ تنقید نگاروں کے مطابق، یہ نظریہ ہندوستان کی آئینی روح، جس کی اساس سیکولرازم اور جمہوریت ہے، سے متصادم ہے۔ اگر ہندوستان کو ایک ہی مذہبی شناخت میں محدود کر دیا جائے تو اس کی تاریخی اور تہذیبی گہرائی متاثر ہوگی۔ دوسری طرف، آر ایس ایس کے حامیوں کا استدلال ہے کہ ہندو تہذیب ہی وہ ڈھانچہ ہے جس نے اس ملک کو ہزاروں سالوں سے جوڑے رکھا ہے، لہٰذا اس کی حفاظت اور فروغ لازمی ہے۔ موجودہ دور میں آر ایس ایس کا اثر سیاست، تعلیم اور سماج کے مختلف شعبوں میں نمایاں ہو چکا ہے۔ بی جے پی جیسی سیاسی جماعت اس نظریے سے قریب سمجھی جاتی ہے۔ یہ اثر جہاں ایک طبقے کے لئے اعتماد اور طاقت کا باعث ہے، وہیں اقلیتوں اور سیکولر ذہن رکھنے والوں میں تشویش بھی پیدا کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہندوستان کی تکثیری روایت اور جمہوری بنیادیں اس یک رخی نظریے کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکتی ہیں؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہندوستان کی سیاست اور سماج ایسے کسی بھی نظریے کو نہ تو اندھی تقلید میں اپنائے اور نہ ہی مکمل دشمنی میں رد کرے، بلکہ ایک سنجیدہ مکالمے کے ذریعے طے کیا جائے کہ اس ملک کی اصل روح کیا ہے اور مستقبل کا راستہ کس سمت جانا چاہیے۔ اگر "ہندو راشٹر" کا مطلب صرف اکثریتی برتری ہے تو یہ راستہ انتشار اور تقسیم کی طرف لے جا سکتا ہے، لیکن اگر اس کا مطلب تہذیبی ورثے کی حفاظت اور اخلاقی قدروں کی ترویج ہے تو یہ سوچ تعمیری ثابت ہو سکتی ہے۔ ہندوستان کے لئے اصل چیلنج یہ ہے کہ وہ اپنی آئینی اقدار، آزادی، مساوات اور بھائی چارہ کو برقرار رکھے اور ہر نظریے کو انہی اصولوں کی کسوٹی پر پرکھے۔ کیونکہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کی متنوع شناختوں کے باہمی احترام میں پوشیدہ ہے، نہ کہ کسی ایک مذہبی یا ثقافتی سانچے میں قید ہونے میں۔ آر ایس ایس کا نام جب تاریخ نو کے صفحات پر آتا ہے تو بحث اک دو رخی ضرور بنتی ہے، ایک رخ جہاں اسے قومی سماجی تنظیم اور رضا کارانہ خدمات کرنے والی تنظیم کے طور پر دیکھا جاتا ہے، اور دوسرا رخ جہاں اس کے نظریات اور سیاسی اثرات پر سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔ حق تاریخی تقاضا یہی ہے کہ اس تنظیم کی ابتدا، اس کے مقاصد اور آزادی؟ ہند میں اس کے کارکنان کے کردار کو کھلے اور معروضی انداز میں پرکھا جائے۔ سب سے پہلے چند ٹھوس حقائق بیان کرنا ضروری ہیں۔ یہ تنظیم ابتدائی طور پر ہندو سماجی تجدید اور نظم وضبط کے فروغ کے لیے بنی تھی، یعنی اس کا اعلان ایک ثقافتی وسماجی تنظیم کے طور پر ہوا۔ آر ایس ایس کے نظریاتی تناظر کو سمجھنے کے لیے ہمیں اس زمانے کے سیاسی فکری ماحول کو دیکھنا ہوگا۔ وِنایک دامودر ساورکر کے تصوراتِ "ہندُتوا" (Hindutva) اور مقامی سیاسی وتنظیمی تحریکوں نے بہت سے کارکنوں کو متاثر کیا، نتیجتاً آر ایس ایس نے ایک مربوط تنظیمی ڈھانچہ (شاخیں) اور روزمرہ جسمانی واخلاقی تربیت کے نظام کو اپنایا۔ معاصر مورخین اور محققین اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آر ایس ایس نے اپنی ساخت اور پالیسیوں میں ایک مضبوط تنظیمی ڈسپلن اور قوم پرستی کے عنصر کو جگہ دی۔ آر ایس ایس کا آزادی؟ ہند کے پیمانے پر کردار ایک قطعی ہاں یا نہیں میں بند نہیں ہوتا، بلکہ کثیر الجہتی اور وقت کے لحاظ سے مختلف رہا۔ ایک صورِ حقیقت یہ ہے کہ آر ایس ایس نے کانگریس کی قیادت والی بعض بڑے قومی مراحل میں تنظیمی طور پر حصہ نہیں لیا یا باضابطہ طور پر کانگریس کی سیاست میں شامل نہیں ہوا، اس کی پالیسی اکثر برائے نام سیاسی کارروائی سے دور رہنے کی رہی۔ تاریخ کے کچھ ادوار میں آر ایس ایس نے اقلیتوں کے بعض حلقوں میں خدشات پیدا کیے اور بعض وقت زبانی یا عملی طور پر فرقہ وارانہ کشیدگیوں کے الزامات لگے۔ علمی حوالوں میں بھی آر ایس ایس کے نظریات اور عمل کے درمیان پیچیدہ تعلقات کی تفصیل ملتی ہے، یعنی ایک ہی وقت میں خدمات اور متنازعہ نظریاتی بیانات دونوں تاریخی دستاویزات میں موجود ہیں۔ آزادی کے فوری بعد تاریخ کے ایک المناک واقعے نے آر ایس ایس کی ساکھ پر گہرے اثرات چھوڑے، 1948 میں جب مہاتما گاندھی پر قاتلانہ حملہ ہوا جس کا مجرم ناتھورام گوڈسے تھا، جس کا پس منظر اور تنظیمی ربط ایک وقتی موضوع بحث رہا۔ اس قتل کے بعد مرکزی حکومت نے آر ایس ایس پر فوری پابندی عائد کر دی، اور اس واقعے نے قوم میں تنظیم کے بارے میں شدید تشویش پیدا کی۔ اس بحث اور اس پابندی کی وجہ سے آر ایس ایس کی پالیسیوں، اندرونی ڈھانچے اور عوامی موقف پر طویل مدتی سیاسی اور اخلاقی سوالات اٹھے۔ اس پابندی کو بعد ازاں (1949 میں) ہٹا لیا گیا، بشمول تنظیم کی جانب سے آئینی دستاویزات پیش کرنے اور سرکاری شرائط پر عمل کرنے کے بیانات، مگر یہ واقعہ آر ایس ایس کے عوامی تصور پر مستقل نشان چھوڑ گیا۔ پابندی ہٹنے کے باوجود اس دور کے خط وکتابت اور سیاسی بیانات کا اثر طویل رہا اور اس نے آر ایس ایس اور مرکزی سیاسی نیتاؤں کے تعلقات کی بنیادیں بدل دیں۔ آر ایس ایس کی تاریخ ایک طرح کی تضاد کا مجموعہ ہے، ایک طرف منظم رضا کارانہ نیٹ ورک اور کئی سماجی خدمات، دوسری طرف نظریاتی بیانیہ اور بعض ادوار میں تشویشناک سیاسی تعلقات۔ آزادی؟ ہند میں اس کے لوگوں کا حصہ یکساں یا مکمل طور پر فیصلہ کن نہیں رہا، کچھ کارکنان نے واضح اور اہم خدمات انجام دیں، کچھ نے ذاتی طور پر آزادی کی تحریکوں میں حصہ لیا، مگر تنظیم کی پالیسی ہمیشہ کانگریس نما سیاسی قیادت کے ساتھ ہم آہنگ نہیں رہی۔ اسی لیے تاریخ نگاروں اور صحافت دونوں کو چاہیے کہ وہ حقائق کو چھانٹ کر آگے رکھیں، خدمات کو سراہیں، مگر خامیوں اور تنقید کے نشیب وفراز کو بھی بے پردہ ریکارڈ کریں۔ اگر ہمیں قوم کے طور پر سچا اور صحت مند تعلق بنانا ہے تو تاریخی مکالمہ شفاف، دستاویزی اور غیر جانبدار ہونا چاہیے، تبھی ماضی کی غلطیوں سے سبق لیا جا سکتا ہے اور مستقبل کے لیے مماثل یا بہترین راستے تلاش کیے جا سکتے ہیں۔ آزادی کی جنگ ہماری اجتماعی تاریخ کا وہ روشن باب ہے جس میں بے شمار قربانیاں، لہو کی ندیاں اور عزم وحوصلے کی مثالیں شامل ہیں۔ مگر اس روشن باب کے ساتھ ساتھ کچھ سیاہ سطور بھی ہیں جن کا ذکر شاذ ونادر ہی کیا جاتا ہے۔ یہ وہ لمحات ہیں جب کچھ نامور رہنما یا جماعتیں براہِ راست انگریز سامراج کے مقابل نہیں آئیں، بلکہ چوری چھپے یا کھلم کھلا ان کے ساتھ نرمی برتتے رہے۔ آج جبکہ ہم آزادی کی ڈائریاں پلٹتے ہیں، ضروری ہے کہ ان بھولی بسری حقیقتوں کو بھی سامنے لایا جائے۔ ونایک دامودر ساورکر، جنہیں بعض حلقے قوم پرست ہیرو قرار دیتے ہیں، دراصل آزادی کی جدوجہد کے کئی اہم موڑ پر انگریز حکومت کے قریب دکھائی دیے۔ دوسری جنگِ عظیم کے دوران انہوں نے نوجوانوں کو برطانوی فوج میں بھرتی ہونے کی ترغیب دی۔ اسی طرح، 1942ء میں جب مہاتما گاندھی اور کانگریس نے کوئٹ انڈیا تحریک کا آغاز کیا تو ساورکر اس کے خلاف کھڑے ہو گئے۔ یہ موقف براہِ راست انگریزوں کو فائدہ پہنچانے والا تھا، اور یہی وجہ ہے کہ مورخین آج بھی اس کردار پر بحث کرتے ہیں۔ ہندو مہاسبھا نے بھی اُس دور میں ایک حکمتِ عملی اپنائی جسے "Responsive Cooperation" کہا جاتا ہے۔ یعنی نہ تو مکمل بغاوت اور نہ ہی بھرپور مزاحمت، بلکہ انگریزوں کے ساتھ محدود تعاون۔ یہ رویہ ظاہر کرتا ہے کہ قوم پرستی کے نام پر سیاست کرنے والے بعض عناصر درحقیقت سامراج سے ٹکر لینے کی سکت یا خواہش نہیں رکھتے تھے۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (RSS) کی پالیسی بھی آزادی کی تحریک کے دوران متنازع رہی۔ یہ تنظیم براہِ راست سیاسی جدوجہد میں شریک نہیں ہوئی۔ بالخصوص 1942ء کی کوئٹ انڈیا تحریک کے وقت جب پورا ملک قید وبند اور قربانیوں سے گزر رہا تھا، آر ایس ایس خاموش تماشائی بنی رہی۔ اس کے رہنماؤں نے اپنی تحریروں میں قومی تحریکوں کو "علاقائی قوم پرستی" کہہ کر کم تر ثابت کیا۔ یہ رویہ دراصل آزادی کی لڑائی سے نظریاتی فاصلہ ظاہر کرتا ہے۔ آج سوال یہ نہیں کہ ہمیں کسے "غدار" قرار دینا ہے اور کنہیں "ہیرو"۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم تاریخ کو اس کی اصل شکل میں دیکھنے کی جرات رکھتے ہیں؟ وہ لوگ جنہوں نے آزادی کے جذبے کو کمزور کرنے یا اس کی راہ میں سوالیہ نشان کھڑا کرنے کی کوشش کی، ان کا ذکر بھی تاریخ کے باب میں ہونا چاہیے۔ قومیں اسی وقت مضبوط ہوتی ہیں جب وہ اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں کا سامنا کرنے کی اہلیت رکھتی ہیں۔ آزادی کے ہیروز کی قربانیاں اپنی جگہ اٹل ہیں، مگر ان کے ساتھ ساتھ ان کرداروں کو بھی یاد رکھنا ضروری ہے جنہوں نے براہِ راست یا بالواسطہ سامراج کے لئے آسانیاں پیدا کیں۔ تاریخ کو یکطرفہ پڑھنے سے سچائی دب جاتی ہے۔ اور سچائی کو دبانے والی قومیں مستقبل میں پھر وہی غلطیاں دہراتی ہیں جن سے سبق نہ لیا گیا ہو۔ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جس کی اصل بنیاد آزادی، سیکولرزم اور جمہوریت پر رکھی گئی تھی۔ مگر آج وہی اقدار خطرے میں ہیں۔ اس خطرے کی سب سے بڑی وجہ آر ایس ایس جیسی تنظیمیں ہیں جو قوم کو تقسیم کرنے، تاریخ کو مسخ کرنے اور دستورِ ہند کے سیکولر چہرے کو مسمار کرنے کے درپے ہیں۔ ان کے ناپاک عزائم نہ صرف اقلیتوں کے لیے خوف اور عدم تحفظ کا سبب ہیں بلکہ ہندوستان کی جمہوری روح کے لیے بھی ایک سنگین خطرہ ہیں۔ آر ایس ایس کی سوچ اس اصول پر مبنی ہے کہ ملک ایک مخصوص مذہب اور ثقافت کے تابع ہو۔ یہ نظریہ نہ صرف دستورِ ہند کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ آزادی کی جدوجہد میں قربانی دینے والے لاکھوں ہندوستانیوں کے خوابوں کی بھی توہین ہے۔ آر ایس ایس کے زیرِ اثر سیاست نے گزشتہ برسوں میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو کمزور کیا، تعلیمی نصاب میں یک طرفہ تبدیلیاں کیں اور میڈیا کو اپنے نظریات کے پھیلاؤ کا ذریعہ بنایا۔ سوال یہ ہے کہ ہندوستان کو ان ناپاک عزائم سے کس طرح بچایا جا سکتا ہے؟ سب سے پہلے ضروری ہے کہ دستور کو عملی طور پر نافذ کیا جائے۔ عدلیہ اور سول سوسائٹی کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ سیکولرزم صرف کتابوں تک محدود نہ رہے بلکہ حکومت کے ہر فیصلے میں اس کی جھلک موجود ہو۔ عوام میں شعور کی بیداری پیدا کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اسکولوں، کالجوں اور سماجی اداروں کو یہ فریضہ ادا کرنا ہوگا کہ نوجوانوں کو تاریخ کے صحیح حقائق اور جمہوری اقدار سے روشناس کرائیں تاکہ وہ نفرت کی سیاست کے بجائے بھائی چارے کو ترجیح دیں۔ میڈیا کو حکومتی دباؤ سے آزاد کرنا ناگزیر ہے۔ آزاد میڈیا ہی وہ طاقت ہے جو آر ایس ایس کے پروپیگنڈے کو بے نقاب کر سکتا ہے اور عوام کو سچائی دکھا سکتا ہے۔ سیکولر سیاسی جماعتوں کو وقتی مفاد کے بجائے متحد ہو کر ملک کو بچانے کا عزم کرنا ہوگا۔ تقسیم شدہ اپوزیشن دراصل آر ایس ایس کے ایجنڈے کو تقویت دیتی ہے۔ اقلیتوں، دلتوں، آدی واسیوں اور کمزور طبقات کو ایک دوسرے کے مسائل کو اپنی جنگ سمجھنا ہوگا۔ اجتماعی مزاحمت ہی ان طاقتوں کو پسپا کر سکتی ہے۔ آخر میں یہ بات تسلیم کرنی ہوگی کہ ہندوستان کی روح اس کے تنوع، کثرت اور ہم آہنگی میں پوشیدہ ہے۔ اگر یہ اقدار باقی رہیں تو ملک ترقی کی راہ پر گامزن رہے گا، ورنہ فرقہ پرستی اور تنگ نظری اس سرزمین کو اندھیروں میں دھکیل دے گی۔ ہر ہندوستانی یہ عہد کرے کہ وہ آر ایس ایس کے ناپاک عزائم کے خلاف ڈٹ کر کھڑا ہوگا اور آزادی کے اُن خوابوں کو زندہ رکھے گا جن کے لئے ہمارے بزرگوں نے اپنی جانوں کی قربانیاں دیں۔

رابطہ:8409242211

☆☆☆

بچوں کی موت کے بعد مرکز کف سیرپ کے عقلی استعمال پر رہنما خطوط جاری کرے گا

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش اور راجستھان میں کف سیرپ سے 12 بچوں کی حالیہ اموات کے پیش نظر مرکزی وزارت صحت کف سیرپ کے عقلی استعمال کے تناظر میں، بالخصوص بچوں کے معاملے میں، نئی ہدایات جاری کرے گا۔

وزارت کے ایک اہلکار نے بتایا کہ والدین، فارماسسٹ اور صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کے لیے یہ رہنما خطوط جلد ہی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ شیئر کیے جانے کی امید ہے۔ یہ فیصلہ کل مرکزی صحت سکریٹری پنیا سلیلا سریواستو کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کے بعد کیا گیا۔ میٹنگ میں مرکزی اور ریاستی ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹیز، محکمہ صحت اور انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) جیسے اہم اداروں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

ڈائریکٹر جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) نے حال ہی میں دو سال سے کم عمر بچوں میں کھانسی کے سیرپ کے استعمال کے خلاف خبردار کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ اس گروپ میں زیادہ تر کھانسی خود ہی ٹھیک ہو جاتی ہے اور اسے دوائیوں کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں وزارت نے چھ ریاستوں کی 19 فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ یونٹس کے خطرے پر مبنی معائنہ (آر بی آئی) شروع کیا ہے۔ ان معائنہ کا مقصد ادویات کی تیاری کے عمل میں نظامی کمیوں کی نشاندہی کرنا اور موجودہ کوالٹی ایشورنس میکانزم کو مضبوط بنانا ہے۔

میٹنگ میں نظر ثانی شدہ شیڈول ایم - فارماسیوٹیکل مینوفیکچررز کے لیے اپ ڈیٹڈ گڈ مینوفیکچرنگ پریکٹسز (جی ایم پی) معیار پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت کا اعادہ کیا گیا۔ حکام نے زور دیا کہ خلاف ورزی کرنے والے یونٹس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

یہ میٹنگ ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ٹیسٹ رپورٹس میں تصدیق ہوئی ہے کہ تمل ناڈو میں تیار کردہ کف سیرپ کولڈرف میں ڈائی تھیلین گلائکول (ڈی ای جی) کی مقدار جائز حد سے زیادہ ہے۔ ریگولیٹری حکام نے معائنہ کے بعد کانچی پورم میں یونٹ کے مینوفیکچرنگ لائسنس کو منسوخ کرنے کی سفارش کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس معاملے میں فوجداری کارروائی بھی شروع کر دی گئی ہے۔ اب تک ٹیسٹ کیے گئے سیرپ کے 10 نمونوں میں سے نو معیار پر پورا اترے۔ پرائیویٹ پریکٹیشنرز اور مقامی فارمیسیوں سے جمع کیے گئے نمونوں کی بنیاد پر ڈی ای جی زہر کے لیے مثبت ٹیسٹ کرنے والی واحد دوا کولڈرف تھی۔

بچوں میں کف سیرپ کے استعمال سے اور اس سے منسلک خطرات کا ذکر کرتے ہوئے، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) ڈاکٹر سنیتا شرما نے بچوں کو ایسی دوائیں دیے جانے کے عقلی استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف کیمیکلز کا متضاد استعمال اور متعدد ناموں والی دوائیوں میں ایک جیسے کیمیائی اجزاء کی خوراک سنگین ضمنی اثرات کا باعث بن سکتی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ کف سیرپ کے عقلی استعمال سے متعلق مخصوص رہنما خطوط تیار کیے جا رہے ہیں اور آنے والے ہفتوں میں ڈاکٹروں، فارماسسٹوں اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد میں تقسیم کیے جائیں گے۔

ڈاکٹر راجیو بہل، سکریٹری، محکمہ صحت تحقیق اور ڈائریکٹر جنرل، انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) نے بچوں کے لیے مرکب کھانسی کے شربت کے معمول کے استعمال کے خلاف مشورہ دیا اور ریاستوں پر زور دیا کہ وہ طبی ہنگامی حالات کے دوران بروقت مداخلت کے لیے ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط کریں۔ قابل ذکر ہے کہ اس سیرپ میں ڈائی تھیلین گلائکول (ڈی ای جی) نامی کیمیکل پایا گیا تھا، جو صنعتی سالوینٹس میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کا استعمال اینٹی فریز، بریک فلوئڈ اور پینٹ بنانے میں کیا جاتا ہے۔

اس کف سیرپ کے نمونے چنئی کی سرکاری ڈرگ ٹیسٹنگ لیب میں بھیجے گئے تھے اور وہاں سے موصول ہونے والی رپورٹ میں اس بات کی تصدیق کی گئی تھی کہ اس میں 48.6 فیصد ڈی ای جی ہے۔

یہ ایک میٹھا، بے بو اور بے رنگ مائع ہے جو دواؤں میں استعمال ہونے والے گلیسرین یا پروپیلین گلائکول جیسے محفوظ سالوینٹس کی بجائے اخراجات کو کم کرنے کے لیے شامل کیا جاتا ہے۔ استعمال ہونے پر ڈی ای جی زہریلے مرکبات میں ٹوٹ جاتا ہے اور یہ گردوں، جگر اور اعصابی نظام کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے، جس سے گردے فیل ہو جاتے ہیں اور بالآخر موت ہو جاتی ہے۔

سپریم کورٹ کا سونم وانگچک کی گرفتاری کے معاملے میں مرکزی حکومت کو نوٹس

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے لداخ کے سماجی کارکن سونم وانگچک کی قومی سلامتی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت گرفتاری کو چیلنج کرنے والی عرضی پر پیر کو مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے مسٹر وانگچک کی اہلیہ گیتانجلی جے انگمو کی ہیبیس کارپس عرضی پر مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا۔

بنچ نے مسز انگمو کی درخواست پر ان کے وکیل کپل سبل اور مرکزی حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے سالیسٹر جنرل تشار مہتا کی طرف سے مختصر دلائل سننے کے بعد یہ حکم دیا۔

بنچ نے کہا، "نوٹس جاری کریں۔

قبل ازیں سینئر ایڈوکیٹ مسٹر سبل نے بنچ کو بتایا کہ درخواست ماہر ماحولیات وانگچک کی حراست پر تنقید کرتی ہے۔

بنچ کے سامنے دلائل دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم حراست کے خلاف ہیں۔ اس کے جواب میں، سالیسٹر جنرل مہتا نے، مرکزی حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر وانگچک کو ان کی حراست کی وجہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

محترمہ انگمو نے قومی سلامتی ایکٹ (این ایس اے) کے تحت اپنے شوہر کی حراست کو چیلنج کیا ہے۔

محترمہ انگمو نے اس معاملے میں جمعرات کو سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔

آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت دائر کی گئی ہیبیس کارپس درخواست میں انہوں نے اپنے شوہر کی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔ درخواست میں، انہوں نے اپنے شوہر پر این ایس اے کے نفاذ پر سوال اٹھایا اور دعویٰ کیا کہ ان کی گرفتاری "غیر قانونی اور قانون کی خلاف ورزی" ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ گرفتاری کے بعد سے ان کے شوہر سے کوئی رابطہ نہیں ہوسکا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر وانگچک کو گرفتاری کے بعد سے راجستھان کی جودھ پور سنٹرل جیل میں رکھا گیا ہے۔

انہیں 26 ستمبر کو لداخ میں علیحدہ ریاست کا درجہ دینے کے مطالبے کے احتجاج کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ ان مظاہروں کے دوران پھوٹنے والے تشدد میں چار افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

بیرونی-شمالی دہلی پولیس نے دو ملزمان کو غیر قانونی ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) بیرونی-شمالی دہلی میں بھلسوا ڈیری پولیس نے گشت کے دوران دو مجرموں کو گرفتار کر کے دو دیسی ساختہ پستول اور دو زندہ کارتوس برآمد کر لیے۔ یہ کارروائی جرائم پر قابو پانے اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے چلائی جانے والی خصوصی مہم کا حصہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس ہریشور سوامی نے بتایا کہ 4 اکتوبر کو دوپہر تقریباً 3:15 بجے ہیڈ کانسٹیبل سمیت، دیپک اور ٹینو پر مشتمل ایک گشتی ٹیم نے چھت گھاٹ، شکلا کالونی، لیک روڈ، مکند پور کے قریب ایک مشکوک پیدل چلنے والے کو روکا۔ تلاشی کے نتیجے میں جتن (20) سے ایک دیسی ساختہ پستول اور ایک زندہ کارتوس برآمد ہوا۔ جتن نے پوچھ گچھ کے دوران انکشاف کیا کہ اس نے پستول سچن سے 4000 روپے میں خریدا تھا۔ سچن کے پاس ایک اور ہتھیار ہونے کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ایک فوری چھاپہ مارا گیا، جس میں سچن کو بھی ایک دیسی ساختہ پستول اور زندہ کارتوس کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ پولیس اسلحے کے منبع کی تفتیش کر رہی ہے۔

رائے بریلی قتل کیس میں کانگریس نے یوگی آدتیہ ناتھ سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے رائے بریلی میں ایک دلت نوجوان کے قتل کے لئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے ان کے فوری استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کے درج فہرست ذات کے محکمہ کے سربراہ راجندر پال گوتم اور پارٹی کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں دلتوں کے خلاف مظالم کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، جس میں سب سے زیادہ واقعات اتر پردیش میں دیکھے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ریاست میں دلت ظلم کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ ملک میں سب سے زیادہ دلت ظلم کے واقعات اتر پردیش میں دیکھے جا رہے ہیں اور تازہ ترین واقعہ رائے بریلی میں پیش آیا جہاں ایک دلت نوجوان کو بے دردی سے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس کے لیے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے پارٹی نے ان کے فوری استعفیٰ کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس واقعہ کی جانچ ایس آئی ٹی سے کرائی جائے تاکہ قصورواروں کو سخت سزا دی جا سکے۔ دونوں لیڈروں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی پانچ ریاستیں ملک میں دلت ظلم کے معاملات کی فہرست میں سرفہرست ہیں۔ ان ریاستوں میں دلت مظالم کا 75 فیصد حصہ ہے۔ اکیلے اتر پردیش کا حصہ 26.2 فیصد ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 7 اکتوبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں

1701۔ جرمنی، انگلینڈ اور ہالینڈ نے فرانس مخالف سمجھوتے پر دستخط کئے۔ 1708- سکھوں کے دسویں گرو گوبند سنگھ جی کا قتل کیا گیا۔

1737۔ بنگال میں آنے والے خوفناک طوفان میں تین لاکھ افراد مارے گئے۔

1812۔ نپولین نے روسی فوج کو شکست دی۔

1860۔ لیڈی ایلگین کے جہاز کے لیک مشیگن میں ڈوبنے سے 400 سے زیادہ افراد کی موت ہوئی۔

1902۔ آسٹریلیا میں بھیانک قحط سالی کے بعد ملک بھر میں لوگوں نے بارش کے لئے ایک ساتھ دعا کی۔

1906۔ بینک آف انڈیا کا قیام عمل میں آیا۔

-1914 ہندستان کی مشہور گلوکارہ بیگم اختر کی پیدائش ہوئی۔

-1919 گاندھی جی کی 'نوجیون' میگزین کی اشاعت ہوئی۔

1923۔ ویانا میں انٹرپول کا قیام عمل میں آیا۔

1929۔ فن لینڈ میں ایک جھیل میں اسٹیمر کے ڈوبنے سے 136 لوگوں کی موت ہوئی۔

1931۔ لندن میں گول میز کانفرنس کا دوسرا سیشن شروع ہوا۔

1940۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران جرمنی نے فضائیہ سے برطانوی شہروں پر بمباری شروع کی۔

-1942 امریکی اور برطانوی حکومت نے اقوام متحدہ کے قیام کا اعلان کیا۔

1943۔ ٹیکساس کے ہسٹن میں ایک ہوٹل میں آگ لگنے سے 45 لوگوں کی موت ہوئی۔

-1949 مشرقی جرمنی، ڈیموکریٹک حکومت کے وجود میں آنے سے ایک علاحدہ ملک بنا۔

-1950 چین میں کمیونسٹ حکومت کے قیام کے ایک سال بعد فوج نے تبت پر حملہ کر کے اسے اپنے کنٹرول میں لیا۔

-1950 سماجی خدمت گزار مدر ٹریسا نے کولکتہ میں مشنری آف چیریٹی قائم کیا۔

-1952 چنڈی گڑھ کو پنجاب کا دارالحکومت بنایا گیا۔

-1959 سوویت روس کے خلائی جہاز لونر 3- کے ذریعے چاند کے خفیہ حصے کی تصویر لی گئی۔

1962۔ سوویت یونین نے نووایا جیملیا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1963۔ ہیتی اور ڈومنکن جمہوریہ میں سمندری طوفان فلورا میں 7190 افراد مارے گئے۔

1965۔ ہندستانی سرحد پر چین کے ذریعہ فوج کی تعیناتی کا اعلان کیا۔

1977۔ ایتھوپیا نے صومالیہ کے ساتھ سفارتی تعلق ختم کئے۔

-1977 سوویت روس نے چوتھا آئین نافذ کیا۔

1981۔ مصر میں حسنی مبارک نے عبوری صدر کا عہدہ سنبھالا۔

1992۔ ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کی تشکیل عمل میں آئی۔

1999۔ یونان کی راجدھانی ایتھنس میں 5.9 کی شدت سے زلزلہ آنے سے 143 لوگوں کی موت ہوگئی۔ جبکہ 500 سے زائد زخمی ہوئے اور پچاس ہزار افراد بے گھر ہوئے۔

-2000 ڈبلیو ڈبلیو ایف- انڈیا نے پہلا راجیو گاندھی وائلڈ لائف تحفظاتی ایوارڈ حاصل کیا۔

-2000 جاپان میں انسانی کلوننگ تعزیراتی جرم قرار دیا گیا۔

-2001 دہشت گردی کے خلاف امریکہ کا آپریشن 'اینڈیورنگ فریڈم' شروع۔

2002۔ ایاز الدین احمد بنگلہ دیش کے نئے صدر بنے۔

2002۔ فجی کے وجے سنگھ ٹائیگر ووڈز کو پیچھے چھوڑ کر عالمی نمبر ایک گولف کھلاڑی بنے۔

2005۔ مصر میں پہلی مرتبہ صدارتی انتخاب ہوا۔

-2008 فلسطین کے صدر محمود عباس چار دن کے دورے پر ہندستان پہنچے۔

فلائی 91 نے پیش کیا اسمارٹ ٹکٹ، منسوخی پر کوئی فیس نہیں، بورڈنگ میں ملے گی ترجیح

پنجی، 6 اکتوبر (یو این آئی) ملک کی معروف علاقائی ایئر لائن فلائی 91 نے پیر کو اسمارٹ ٹکٹنگ کی سہولت شروع کرنے کا اعلان کیا۔ جنوبی اور مغربی ہندوستان میں بنیادی طور پر آپریٹ کرنے والی کمپنی نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ مسافر 1,991 روپے کے اضافی ادائیگی پر اسمارٹ ٹکٹ خرید سکتے ہیں۔ اس کے بعد وہ اپنی سفر کی تاریخ لامحدود بار تبدیل کر سکتے ہیں، ٹکٹ منسوخ کرنے پر کوئی فیس نہیں دینی ہوگی اور انہیں ترجیحی بنیاد پر بورڈنگ کی سہولت دی جائے گی۔ اسی کے ساتھ انہیں سفر کے دوران مفت اسنیکس اور مشروبات بھی فراہم کیے جائیں گے۔ مزید انہیں 499 روپے کا واؤچر بھی دیا جائے گا جسے وہ آئندہ بکنگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ کمپنی نے مزید بتایا کہ اسمارٹ ٹکٹ لینے والے مسافروں کو پانچ کلوگرام اضافی سامان لے جانے کی اجازت بھی ہوگی۔ فلائی 91 کے مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر منوج چاکو نے کہا کہ "آج کے دور میں مسافر کم کرایہ کے ساتھ ذہنی سکون بھی چاہتے ہیں۔ یہ سہولت اُن صارفین کے لیے ہے جو سفر میں تبدیلی کے وقت پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں۔" ایئر لائن کا مرکزی دفتر گوا میں واقع ہے اور گوا کے علاوہ سندھودرگ، جلگاؤں، سولاپور، پونے، حیدرآباد، بنگلورو اور لکشدیپ میں اگتی اس کے نیٹ ورک میں شامل ہیں۔

مرمو نے نیشنل سروس اسکیم ایوارڈ تقسیم کیے

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پیر کو راشٹرپتی بھون میں 2022-23 کے لیے 'مائی انڈیا- نیشنل سروس اسکیم' ایوارڈ پیش کیا۔

نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کی طرف سے 94-1993 میں قائم یہ ایوارڈز، سماجی خدمت، کمیونٹی کی ترقی اور قوم کی تعمیر کے میدان میں شاندار شراکت کے لیے ملک کے باصلاحیت نوجوانوں کو دیا جاتا ہے۔

موبائل چوری کرنے والے گروہ کے 2 ارکان گرفتار، پستول اور 10 مسروقہ موبائل فون برآمد

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ کی ای آر II- ٹیم نے موبائل چوری اور اسمگلنگ میں ملوث ایک منظم گروہ کو بے نقاب کیا ہے۔ پولیس نے گینگ کے سرغنہ وسیم (38) اور اس کے ساتھی اکرم (28) کو گرفتار کرلیا۔ دونوں ڈی ایل ایف بھوپورہ، غازی آباد کے رہنے والے ہیں۔ ملزمان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول، دو زندہ کارتوس اور 10 مسروقہ موبائل فون برآمد ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر وکرم سنگھ نے پیر کے روز بتایا کہ وسیم دہلی میٹرو اور بسوں میں جیب کترتا تھا لیکن پکڑے جانے کے خوف سے اس نے چوری کے موبائل فون خریدنا شروع کر دیے۔ وہ دہلی-این سی آر میں جیب کتروں سے موبائل فون خریدتا اور آگے فروخت کرتا۔ اکرم اس کا ڈرائیور تھا جس نے موبائل فون پہنچانے میں مدد کی۔ حفاظت کے لیے ملزم ہمیشہ اپنے ساتھ غیر قانونی ہتھیار رکھتا تھا۔

دھلی پولیس نے سائبر فراڈ گینگ کا پردہ فاش کیا، 5 ملزم گرفتار

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) دہلی پولیس کے ساؤتھ ویسٹ ڈسٹرکٹ کے سائبر تھانے کی ٹیم نے ایک بڑے بین ریاستی سائبر فراڈ گینگ کا پردہ فاش کیا ہے، جس کے روابط غیر ملکی مجرموں، خاص طور پر کمبوڈیا میں سرگرم ٹھگوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس گروہ کے پانچ ارکان کو چار مختلف ریاستوں میں چھاپے مار کر گرفتار کیا گیا ہے۔

گرفتار ملزمان میں وکرم (40) جو نروانہ، جند، ہریانہ کا رہنے والا ہے۔ مکل (33)، جرک پور، پنجاب کا رہائشی؛ اکشے (29)، اونا، ہماچل پردیش کے رہنے والے؛ ہری کشن سنگھ (38)، سونی پت، ہریانہ کے رہنے والے اور منگو سنگھ (27) جو سیکر، راجستھان کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے 13 جدید موبائل فون، ایک لیپ ٹاپ، 9 چیک بکس، 3 رجسٹر اور 8 سم کارڈ برآمد کیے ہیں جن میں سائبر جرائم سے متعلق حساس معلومات درج ہیں۔

ساؤتھ ویسٹ ڈسٹرکٹ کے پولیس ڈپٹی کمشنر امت گوئل نے بتایا کہ یہ گروہ لوگوں کو شیئر بازار اور آئی پی او میں سرمایہ کاری کے نام پر دھوکہ دیتا تھا۔ لوٹی گئی رقم کو کئی "میول اکاؤنٹس" اور کرپٹو کرنسی والٹس کے ذریعے منی لانڈرنگ کیا جاتا تھا۔ پولیس نے اب تک اس گروہ کے ذریعے کی گئی تقریباً 4.25 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا سراغ لگایا ہے اور 15 این سی آر پی شکایات اس گروہ سے جوڑی ہیں۔ شکایت گزار آر۔ چودھری نے پولیس کو بتایا کہ انہیں ایک واٹس ایپ گروپ میں شامل کیا گیا جہاں شیئرز میں سرمایہ کاری کے بدلے زیادہ منافع کا جھانسہ دیا گیا۔ شروع میں معمولی منافع دے کر ان کا بھروسہ جیتا گیا، پھر بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کے لیے آمادہ کیا گیا۔ لیکن جب انہوں نے اپنی رقم نکالنے کی کوشش کی تو نکاسی روک دی گئی اور ان سے 10.7 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی گئی۔

پولیس نے تفتیش کے بعد سب سے پہلے وکرم کو ہریانہ کے نروانہ سے گرفتار کیا۔ اس کے بعد اس گینگ کے سرغنہ منگو سنگھ کو راجستھان کے سیکر سے گرفتار کیا گیا، جو ٹیلی گرام گروپ کے ذریعے میول اکاؤنٹس منظم کرتا تھا اور کرپٹو کرنسی کے ذریعے رقم کی لانڈرنگ کرتا تھا۔

تحقیقات سے معلوم ہوا کہ منگو سنگھ اور اس کا ساتھی کلدیپ ٹیلیگرام کے ذریعے کمبوڈیا میں بیٹھے بین الاقوامی سائبر ٹھگوں سے رابطے میں تھے۔

دھوکہ دہی سے حاصل شدہ رقم کو میول اکاؤنٹس کے ذریعے مختلف بینک اکاؤنٹس میں منتقل کر کے کئی مراحل میں چھپایا جاتا اور آخر میں اسے کرپٹو کرنسی میں بدل کر کمبوڈیا میں موجود سائبر مجرموں کے والٹس میں بھیج دیا جاتا۔ گروہ اس رقم کا تقریباً 5 فیصد کمیشن کے طور پر اپنے پاس رکھتا تھا۔

پولیس نے بتایا کہ اس معاملے کی تفتیش جاری ہے اور دیگر ملوث افراد کی تلاش کی جا رہی ہے۔

پولیس اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے مغربی ضلع پولیس کا "ہماری چنتا، بینڈ پرفارمنس" مہم

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) دہلی پولیس کے مغربی ضلع نے پولیس اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لئے "ہماری چنتا، بینڈ پرفارمنس" کمیونٹی پولیسنگ پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ مہم 4 اکتوبر کو وکاس پوری کے گووند بہاری لال پارک اور 5 اکتوبر کو جنک پوری کے ستیہ وتی پارک میں ہوئی۔

اس پروگرام کا مقصد بزرگ شہریوں، بچوں، خواتین اور نوجوانوں میں تحفظ، بااختیار بنانے اور ذمہ داری کے بارے میں بیداری پھیلانا تھا۔

ڈپٹی کمشنر آف پولیس، وارا ڈے، شرد بھاسکر نے آج بتایا کہ دہلی پولیس کا بینڈ، سوات ٹیم، شکتی پرسرانا اور روڈ سیفٹی وین اس تقریب میں توجہ کا مرکز تھیں۔ پولیس آرکسٹرا کی حب الوطنی کی دھنوں نے حاضرین کو محظوظ کیا۔ سائبر پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر انکر اور یوگیش نے سائبر بیداری سیشن میں آن لائن حفاظت اور سائبر فراڈ سے بچاؤ کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

ٹریفک پولیس کے اے ایس آئی دنیش شرما نے روڈ ڈسپلن، ہیلمٹ، سیٹ بیلٹ اور پیدل چلنے والوں کی حفاظت کے بارے میں بیداری پیدا کی۔ ٹریفک قوانین کے کتابچے بھی تقسیم کئے گئے۔ ہیڈ کانسٹیبل کویتا اور پونم نے خواتین اور لڑکیوں کے لیے اپنے دفاع کی تکنیکوں کا مظاہرہ کیا اور انہیں اپنانے کی ترغیب دی۔ 25 رکنی ٹیم نے منشیات سے نجات کے پیغام کو عام کرنے کے لیے "سے نو ٹو ڈرگس" کے موضوع پر ایک اسٹریٹ پلے پیش کیا جسے خوب پذیرائی ملی۔ منشیات سے پاک مغربی دہلی ہیلپ لائن نمبر (واٹس ایپ نمبر 6828401608) کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں، اور معلومات کو مخبروں کی رازداری کی یقین دہانی کرائی گئی۔ اس تقریب میں 200-150 لوگوں نے شرکت کی، جن میں بزرگ شہری، آر ڈبلیو اے اراکین، طلباء اور مقامی باشندے شامل تھے۔ بزرگ شہریوں کے لیے ہیلپ کاؤنٹر قائم کیا گیا اور پلاسٹک کے شناختی کارڈ تقسیم کیے گئے۔

عہدیدار نے بتایا کہ یہ تقریب دہلی ٹریفک پولیس، سائبر پولیس اور اسٹریٹ پلے کے فنکاروں کی شرکت سے کامیاب رہی۔

تلنگانہ: مقامی بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں پسماندہ طبقات کو 42 فیصد ریزرویشن۔ سپریم کورٹ نے درخواست کو خارج کر دیا

نئی دہلی، 6 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے تلنگانہ کے مقامی بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں پسماندہ طبقات کے لئے 42 فیصد ریزرویشن کی فراہمی کو چیلنج کرنے والی درخواست کو خارج کر دیا۔ سماعت کے دوران جسٹس وکرم ناتھ نے درخواست گزار کے وکیل سے پوچھا "سب سے پہلے یہ بتایئے کہ آپ آرٹیکل 32 کے تحت یہاں کیوں آئے ہیں؟" اس پر وکیل نے جواب دیا کہ یہ درخواست آرٹیکل 32 کے تحت اس لئے دائر کی گئی کیونکہ اس سے پہلے بھی عدالت عظمیٰ نے اس نوعیت کی درخواستوں کو قبول کیا تھا۔ جسٹس وکرم ناتھ نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسے بھی حالات ہیں کہ ہم نے ایسی درخواستیں خارج بھی کی ہیں۔ بنچ نے مزید استفسار کیا کہ کیا ہائی کورٹ اس معاملہ پر غور نہیں کر سکتی؟ وکیل نے جواب دیا کہ مقدمہ 8 اکتوبر کو ہائی کورٹ میں سماعت ہونے والی ہے تاہم انہوں نے وضاحت کی کہ چونکہ ہائی کورٹ نے کوئی حکم التوا جاری نہیں کیا، اس لئے درخواست گزار سپریم کورٹ سے رجوع ہوئے۔ جسٹس سندیپ مہتا نے اس پر ریمارک کیا کہ اگر ہائی کورٹ حکم التوا جاری نہیں کرتی تو کیا آپ ہر بار آرٹیکل 32 کے تحت یہاں آئیں گے؟ اس ریمارک کے بعد، وکیل نے درخواست واپس لینے کی اجازت طلب کی۔ عدالت نے اجازت دیتے ہوئے درخواست گزاروں کو ہدایت دی کہ وہ مناسب راحت کے لئے متعلقہ ہائی کورٹ سے رجوع ہوں۔

فلوٹیلا کارکنوں کا اسرائیلی حراست میں ظلم وستم اور تضحیک آمیز رویے کا انکشاف

روم، 6 اکتوبر (یو این آئی) فلوٹیلا صمود میں شامل مزید 29 کارکنوں کو ڈی پورٹ کردیا گیا، اسرائیلی وزیر خارجہ نے کہا کہ اب تک 450 سے زائد گرفتار شدہ کارکنوں میں سے 170 کو ڈی پورٹ کردیا گیا ہے۔ اسرائیل سے ڈی پورٹ ہونے کے بعد وطن واپس پہنچنے پر امدادی کارکنوں نے اسرائیلی حراست میں ظلم وستم کے انکشافات کردیے۔ امدادی کارکنوں نے اٹلی واپسی پر کہا کہ اسرائیلی فوج اور پولیس نے انہیں ہراساں کیا جبکہ ادویات سے بھی محروم رکھا گیا۔ اطالوی کارکن سیزیر توفانی نے روم پہنچ کر بتایا کہ 'ہمارے ساتھ بہت برا سلوک کیا گیا، فوج کے بعد اسرائیلی پولیس کے ہاتھوں بھی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا'۔ اٹلی میں اسلامی

کمیونٹیز یونین کے صدر نے کہا کہ 'ہمارے ساتھ پرتشدد رویہ اپنایا گیا اور ہم پر بندوقیں تانی گئیں۔ ایک اور فلوٹیلا کارکن نے بتایا کہ اسرائیلی فوج نے پہلے اُن کے دونوں ہاتھ باندھے جس کے بعد 6 گھنٹے تک برفیلے کمرے میں رکھا اور صحافی ہونے کی وجہ سے ان کے ساتھ اور بھی سخت رویہ اپنایا گیا۔ اطالوی صحافی ساویریو توماسی نے بتایا کہ قید کے دوران کارکنوں کی تضحیک کی گئی، حالانکہ ان میں عالمی ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ، نیلسن منڈیلا کے پوتے اور یورپی پارلیمنٹ کے ارکان بھی شامل تھے۔ ایک اور اطالوی صحافی لورینزو ڈی آ گوسٹینو نے انکشاف کیا کہ اسرائیلی حکام نے ان کا سامان اور رقم ضبط کرلی۔ یاد رہے کہ غزہ کے لیے امداد لے جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا کے 450 سے زائد امدادی کارکنوں کو اسرائیلی بحریہ نے گرفتار کیا تھا۔

☆

غزہ سے کنٹرول ختم نہ کرنے پر حماس کو نیست و نابود کر دیں گے: ٹرمپ کا انتباہ

واشنگٹن، 6 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر حماس نے غزہ کا کنٹرول چھوڑنے سے انکار کیا تو اس کا مکمل خاتمہ کردیا جائے گا۔ امریکی صدر نے سی این این کے اینکر جیک ٹیپر سے گفتگو میں 20 نکاتی جنگ بندی منصوبے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر حماس اقتدار پر قائم رہنے کی کوشش کرے گی تو اسے مکمل طور پر نیست ونابود کردیا جائے گا۔ ٹرمپ سے سوال کیا گیا کہ کیا حماس نے ہتھیار نہ ڈالنے، غزہ کو کنٹرول میں رکھنے اور یرغمالیوں کی رہائی کو مذاکرات سے مشروط کرنے کے مؤقف کے ساتھ ان کا منصوبہ مسترد کردیا ہے؟ اس پر ٹرمپ نے مختصر جواب دیا کہ 'ہم دیکھیں گے اور اس کا جواب وقت آنے پر دیا جائے گا۔ امریکی صدر نے حماس سے معاہدے سے متعلق سوشل میڈیا پر بھی پیغام جاری کردیا، ٹرمپ نے کہا کہ غزہ جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی پر بات چیت آگے بڑھ رہی ہے، بات چیت کامیاب رہی ہے اور تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی ٹیمیں آج دوبارہ مصر میں ملاقات کریں گی تاکہ حتمی تفصیلات پر کام کیا جاسکے۔ سب سے کہہ رہا ہوں کہ تیزی سے کام کریں۔ یاد رہے کہ ٹرمپ کا حماس سے متعلق یہ تازہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب مصر میں مزاحمتی تنظیم اور اسرائیل کے درمیان آج بالواسطہ مذاکرات شروع ہورہے ہیں۔ اس مذاکرات میں امریکی صدر ٹرمپ کے داماد جیراڈ کشنر اور خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف امریکہ کی نمائندگی کریں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق اسرائیلی وفد بھی مذاکرات کے لیے آج مصر کے شہر شرم الشیخ روانہ ہوگا۔ بالواسطہ مذاکرات کے لیے خلیل الحیہ کی قیادت میں حماس وفد بھی مصر پہنچ رہا ہے۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم یرغمالیوں کی رہائی سمیت معاہدے کے دیگر نکات پر بات چیت کے لیے تیار ہے تاہم حماس کو کچھ نکات پر تحفظات بھی ہیں۔ عرب میڈیا نے حماس ذرائع سے دعویٰ کیا ہے کہ حماس بین الاقوامی نگرانی میں غیر مسلح ہونے پر بھی رضامند ہوگئی ہے۔

یمن کے حوثیوں کا اسرائیل کے سیاحتی شہر ایلات پر ڈرون حملہ: اسرائیلی فوج

یروشلم، 6 اکتوبر (یو این آئی) یمن کے حوثی جنگجوؤں نے اتوار کی رات اسرائیل کے بحیرہ احمر کے کنارے واقع سیاحتی شہر ایلات پر ڈرون حملہ کیا، جو ایک ہی دن میں دوسرا حملہ تھا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر بغیر پائلٹ کے اس طیارے کو مار گرایا گیا ہے۔ فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا: "ایلات کے علاقے میں ایک دشمن طیارے کی دراندازی کے الارم کے بعد، یمن سے چھوڑا گیا ایک بغیر پائلٹ فضائی گاڑی (یو اے وی) ممکنہ طور پر اسرائیلی فضائیہ (آئی اے ایف) نے روک لی ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ سائرن روکے جانے کے خطرے کی وجہ سے بجائے گئے تھے۔ پولیس کے بیان کے مطابق افسران علاقے کی تلاشی لے رہے ہیں، تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ حوثی گروپ کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ اس سے قبل بھی حوثی افواج نے علی الصبح مرکزی اسرائیل کی طرف ایک میزائل داغنے کا دعویٰ کیا تھا، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ "حساس مقامات" کو نشانہ بنانے کے لیے داغا گیا تھا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ میزائل کو اس کی فضائی دفاعی نظام نے روک لیا تھا۔

سعودی عرب میں تیل کے علاوہ دیگر شعبوں کی آمدن میں بڑا اضافہ

ریاض، 6 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب میں تیل سے ہٹ کر دیگر شعبوں سے ہونے والی آمدن میں ستمبر کے دوران بڑا اضافہ ہوا ہے، ریاض بنک کی 'پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) 57' اعشاریہ آٹھ تک پہنچ گئی۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایس اینڈ پی گلوبل کے حوالے سے بتایا کہ یہ نمبر، مارچ سے اب تک کی سب سے مضبوط ریڈنگ کو ظاہر کرتا ہے، ہیڈ لائن انڈیکس جو اگست میں 56.4 تھی، اس میں بڑا اضافہ ہوا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ چھ ماہ میں نجی شعبے کے حالات میں تیز ترین بہتری آئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق (پی ایم آئی) کی کوئی بھی ایسی ریڈنگ جو پچاس سے اوپر ہو، معاشی سرگرمیوں میں اسے پھیلنے کی علامت لیکن اگر یہ ریڈنگ 50 سے کم ہو تو معاشی سرگرمیاں سکڑنے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ سعودی عرب کی (پی ایم آئی) نے گزشتہ مہینے ریجن میں دیگر ممالک کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ متحدہ عرب امارات اور کویت کی ریڈنگ بالترتیب 54.2 اور 52.2 رہی۔ یہ مضبوط پرفارمینس وژن 2030 کے تحت، معیشت کو متنوع بنانے اور اسے ہائیڈرو کاربن سے دور لے جانے میں مملکت کی مسلسل کامیابی کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ چیف اکانومسٹ کا کہنا ہے کہ تیل سے ہٹ کر نجی شعبے میں پورے سعودی عرب میں کاروباری حالات ستمبر میں بہتر ہوئے ہیں۔ ریاض بنک کی (پی ایم آئی) 57 اعشاریہ آٹھ تک پہنچ گئی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ مارچ سے اب تک ان شعبوں میں معاشی نمو مضبوط اور تیز ترین رہی ہے، جبکہ طلب میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ تیل پر انحصار نہ کرنے والی نجی فرمز نے، جنھوں نے ایک سروے میں حصہ لیا، اس اضافے کی وجہ کامیاب تشہیری مہم اور خلیج تعاون کونسل کے ریجن سے مضبوط ڈیمانڈ کو قرار دیا۔

غزہ میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف پاکستان سمیت مختلف ممالک میں احتجاج

ایمسٹرڈیم، 6 اکتوبر (یو این آئی) غزہ پر اسرائیلی مظالم کے خلاف پاکستان سمیت مختلف ممالک میں لاکھوں افراد فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق پاکستان میں مظلوم فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے احتجاج کیا گیا۔ دوسری جانب ڈچ پولیس کے مطابق نیدرلینڈز کے دارالحکومت ایمسٹرڈیم میں ڈھائی لاکھ افراد نے غزہ پر اسرائیلی مظالم کے خلاف مارچ کیا جس دوران مظاہرین کی جانب سے حکومت سے اسرائیل سے تعلقات ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ غزہ پر اسرائیلی مظالم کے خلاف ترکیے میں ہزاروں لوگ سراپا احتجاج رہے، دارالحکومت انقرہ اور استنبول میں ہزاروں مظاہرین نے فلسطینیوں کی نسل کشی بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ مراکش کے دارالحکومت رباط میں غزہ کے حق میں ریلی نکالی گئی جس دوران اسرائیل سے نسل کشی بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب میں ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے اور حکومت سے جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ کیتھولک مسیحوں کے مذہبی پیشوا پوپ لیو نے امن مذاکرات میں نمایاں پیش رفت کی کامیابی کی امید ظاہر کرتے ہوئے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔ علاوہ ازیں اسرائیلی حملوں کا سلسلہ نہ رک سکا اور 24 گھنٹوں کے غزہ میں مزید 77 فلسطینی شہید ہوگئے۔

معدنی نمونوں کی کھیپ امریکہ کو ارسال، پی ٹی آئی کا معاہدوں کی تفصیل پبلک کرنے کا مطالبہ

اسلام آباد، 6 اکتوبر (یو این آئی) پاکستان امریکہ کے ساتھ اپنی اقتصادی اور تزویراتی شراکت داری کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، کیونکہ دونوں اتحادی نایاب ارضی معدنیات کی برآمد سے متعلق ایک معاہدے پر عملدرآمد کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق حزبِ اختلاف کی جماعت پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے امریکہ کے ساتھ ہونے والے ان 'خفیہ معاہدوں' پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان معاہدوں کی تفصیلات قوم کے سامنے لائی جائیں۔ امریکی اسٹریٹجک میٹلز (یو ایس ایس ایم) نے ستمبر میں پاکستان کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت کمپنی تقریباً 50 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری سے ملک میں معدنیات کی تیاری اور ترقیاتی سہولتیں قائم کرے گی، حال ہی میں اس نے اس معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے معدنی نمونوں کی پہلی کھیپ امریکہ بھیجی ہے۔ واشنگٹن میں موجود ذرائع کو امید ہے کہ یہ پیشرفت پاکستان کی عالمی سطح پر اہم معدنیات کی سپلائی چین میں باضابطہ شمولیت کی راہ ہموار کرے گی، یہ ایک ایسا شعبہ ہے جو عالمی صنعتوں اور قومی سلامتی کے لیے تیزی سے اہمیت اختیار کررہا ہے۔ یہ نمونہ، جو فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (ایف ڈبلیو او) کے تعاون سے مقامی طور پر تیار کیا گیا، اینٹیمنی، تانبے کے کانسینٹریٹ، اور نایاب ارضی عناصر جیسے نیوڈی میئم (Neodymium) اور پریسیوڈی میئم (Praseodymium) پر مشتمل ہے۔ یو ایس ایس ایم نے اپنے بیان میں اس ترسیل کو پاکستان-امریکہ اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک سنگِ میل قرار دیا اور کہا کہ یہ مفاہمتی یادداشت معدنیات کی پوری ویلیو چین، تلاش وترقی سے لے کر پاکستان میں ریفائنریز کے قیام تک تعاون کا ایک روڈ میپ فراہم کرتی ہے۔ یو ایس ایس ایم کے سی ای او اسٹیسی ڈبلیو ہسٹی نے کہا کہ یہ پہلی ترسیل یو ایس ایس ایم اور پاکستان کی فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کے درمیان تعاون کے ایک دلچسپ باب کا آغاز ہے، جو تجارت کو وسعت دینے اور دونوں ممالک کے درمیان دوستی کو گہرا کرنے کا باعث بنے گا۔ پاکستان کے لیے یہ معاہدہ عالمی سطح پر اہم معدنیات کی معیشت میں داخلے کا ایک دروازہ سمجھا جا رہا ہے جو اربوں ڈالر کی آمدنی، روزگار کے مواقع، اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے امکانات پیدا کرسکتا ہے۔ ملک کے معدنی ذخائر کا تخمینہ تقریباً 60 کھرب ڈالر لگایا جاتا ہے، جو اسے دنیا کے وسائل سے مالا مال ممالک میں شامل کرتا ہے۔ امریکہ کے لیے یہ شراکت داری اہم خام مال تک رسائی فراہم کرے گی اور ان اجارہ داریوں پر انحصار کم کرے گی جو عالمی معدنی منڈی پر حاوی ہیں۔ ہر کوئی ایسے معاہدوں کو پاکستان کے لیے فائدہ مند نہیں سمجھتا۔ پی ٹی آئی کے سیکریٹری اطلاعات شیخ وقاص اکرم نے اپنے بیان میں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ ہونے والے مبینہ خفیہ معاہدوں کی تفصیلات ظاہر کرے۔ انہوں نے یو ایس ایس ایم کی ترسیل اور 'فنانشل ٹائمز' میں شائع ہونے والی ان خبروں کا حوالہ دیا جن میں کہا گیا تھا کہ حکومت مبینہ طور پر پسنی بندرگاہ امریکہ کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے، ان کا کہنا تھا کہ ایسے غیر ذمہ دارانہ، یکطرفہ اور خفیہ معاہدے ملک کی پہلے سے نازک صورتحال کو مزید بھڑکا دیں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پارلیمنٹ اور قوم کو اعتماد میں لیا جائے اور ایسے تمام معاہدوں کی مکمل تفصیلات عوام کے سامنے رکھی جائیں۔ شیخ وقاص اکرم نے زور دیا کہ پی ٹی آئی ایسے کسی بھی معاہدے کو قبول نہیں کرے گی جو عوام اور ریاستی مفادات کے نقصان پر مبنی ہو۔ فوجی ذرائع نے تاہم 'فنانشل ٹائمز' کی رپورٹ میں کیے گئے دعوؤں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ یہ تجویز ایک تجارتی خیال تھی، سرکاری پالیسی نہیں تھی۔ شیخ وقاص اکرم نے حکومت کو خبردار کیا کہ وہ مغل بادشاہ جہانگیر کے اُس غلط فیصلے سے سبق حاصل کرے، جس نے 1615 میں برطانوی تاجروں کو سورت بندرگاہ پر تجارتی حقوق دیے تھے، جو بالآخر نوآبادیاتی قبضے کا باعث بنا۔

☆

وزیراعظم کا ملائیشیا کے ساتھ ترقیاتی منصوبوں میں باہمی تعاون بڑھانے کا اعلان

کوالالمپور، 6 اکتوبر (یو این آئی) وزیرِ اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان، ملائیشیا کے ساتھ ترقیاتی منصوبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینا چاہتا ہے تاکہ دونوں ممالک اپنی مہارتوں کو یکجا کرکے مشترکہ ترقی کے اہداف حاصل کرسکیں۔ ملائیشیا کے سرکاری دورے پر موجود وزیرِ اعظم شہباز شریف نے ملائیشین ہم منصب انور ابراہیم سے ملاقات کی، جس کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران وزیرِ اعظم نے اپنے ملائیشین ہم منصب انور ابراہیم کی جانب سے پرتپاک استقبال پر شکریہ ادا کیا اور ملائیشیا کو اپنا دوسرا گھر قرار دیا۔ وزیرِ اعظم شہباز شریف نے کہا کہ یہ میرا ملائیشیا کا پہلا دورہ ہے، لیکن یقین مانیے، گزشتہ شب یہاں پہنچنے کے بعد سے ہر چہرہ مانوس اور دوستانہ لگا، جیسے ہم ایک دوسرے کو برسوں سے جانتے ہوں، یہ احساس خلوص اور حقیقی دوستی سے جنم لیتا ہے اور ایسا لگتا ہے جیسے کسی خاندانی ملاقات کا منظر ہو۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ جس طرح انوار ابراہیم اپنی قیادت، وژن اور توانائی کے ساتھ اپنے ملک کو خطے اور دنیا کی ایک مضبوط معیشت بنانے پر مرکوز ہیں، یہ ان کی قائدانہ صلاحیتوں اور وژن کا ثبوت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی انور ابراہیم کے ساتھ انتہائی مفید بات چیت ہوئی، جس میں دوطرفہ تعلقات سمیت بین الاقوامی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ تقریباً تمام اہم معاملات پر دونوں ممالک کے خیالات یکساں ہیں۔ وزیرِ اعظم نے مزید کہا کہ ملائیشین ہم منصب کا گزشتہ برس پاکستان کا دورہ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لحاظ سے یادگار رہا۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ بہت خوش ہیں کہ ملائیشین وزیرِ اعظم نے اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو فروغ دینے، مشترکہ منصوبوں کو آگے بڑھانے، سرمایہ کاری کے فروغ اور ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور دیگر شعبوں میں تعاون کے لیے اپنا وژن پیش کیا ہے، ان شعبوں میں ملائیشیا نے نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور پاکستان ان کے تجربے سے استفادہ کرسکتا ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ آج وہ یہ بات عوامی طور پر کہنا چاہتے ہیں کہ پاکستان نہ صرف ملائیشیا کے تجربے سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے بلکہ مشترکہ منصوبوں اور باہمی فائدے کے تعاون کے ذریعے دونوں ممالک کی مہارتوں کو یکجا کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملائیشیا میں تقریباً ڈیڑھ لاکھ پاکستانی رہائش پذیر ہیں جو قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ ملائیشین وزیرِ اعظم انور ابراہیم نے اپنے خطاب میں ملائیشین جامعات میں پاکستانی ماہرین اور طلبہ کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ملائیشیا نے پاکستان سے چاول کی درآمد میں اضافہ کیا ہے، جب کہ سالانہ 20 کروڑ ڈالر مالیت کے حلال گوشت کی درآمد کی اجازت بھی دی ہے۔ انور ابراہیم نے شہباز شریف کو اپنا بھائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے شعبوں میں تعاون کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ ملائیشین وزیرِ اعظم نے کہا کہ پاکستان ان مسلم ممالک میں شامل تھا جو ابتدا میں ان شعبوں میں نمایاں طور پر آگے تھے اور یہ صلاحیت اب بھی موجود ہے، اب جب کہ ہم نے ملک میں استحکام حاصل کرلیا ہے، ہم مزید تعاون کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اپریل میں ملائیشین وزیرِ اعظم انور ابراہیم نے بتایا تھا کہ ملائیشیا میں پاکستان کی سرمایہ کاری 39 کروڑ 70 لاکھ ڈالر تک پہنچ چکی ہے، جب کہ مئی میں سینیٹ چیئرمین یوسف رضا گیلانی نے اسلاموفوبیا جیسے مسائل سے نمٹنے کے لیے دونوں ممالک کے باہمی تعاون کو سراہا تھا۔

☆

غوطہ خوروں کی قسمت چمک اٹھی، لاکھوں ڈالر کا قدیم خزانہ مل گیا

فلوریڈا، 6 اکتوبر (یو این آئی) فلوریڈا کے ساحل میں چھپا خزانہ بالآخر منظرِ عام پر آ گیا، 300 سال پرانے اور گمشدہ نایاب خزانے کی مالیت لاکھوں ڈالر بتائی جارہی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹ کے مطابق غوطہ خور ٹیم نے سمندر کی تہہ سے ایک ہزار سے زائد سونے اور چاندی کے سکے دریافت کیے ہیں جو تین سو سال سے زیادہ پرانے بتائے جاتے ہیں۔ ان سکوں کی مجموعی مالیت تقریباً دس لاکھ (ایک ملین) امریکی ڈالر ہے۔ یہ حیرت انگیز دریافت فلوریڈا کے بحرِ اوقیانوس کے ساحل "ٹریژر کوسٹ" پر "1715 فلیٹ کوئینز جیولز ایل ایل سی" نامی غوطہ خور کمپنی نے کی۔ جس میں ایک ہزار سے زائد سونے اور چاندی کے نایاب سکے شامل ہیں۔ کئی سکوں پر اب بھی تاریخیں اور مہر کے نشانات واضح ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ سکے بولیویا، میکسیکو اور پیرو کی اسپینی نوآبادیات میں تیار کیے گئے تھے۔ یہ خزانہ 1715 میں اسپین واپس لے جایا جارہا تھا کہ 31 جولائی کو ایک طاقتور سمندری طوفان نے 11 اسپینی جہازوں پر مشتمل بیڑے کو تباہ کردیا۔ سونا، چاندی اور جواہرات سے لدے یہ جہاز میلبورن اور فورٹ پیئرس کے درمیان ڈوب گئے اور ان کا قیمتی سامان سمندر کی تہہ میں بکھر گیا، یہی علاقہ آج "ٹریژر کوسٹ" کے نام سے مشہور ہے۔ غوطہ خوروں کی ٹیم کا کہنا ہے کہ یہ دریافت نہ صرف مالی لحاظ سے اہم ہے، بلکہ یہ تاریخی لحاظ سے بھی ایک بڑی کامیابی ہے

غزہ منصوبے کا پہلا مرحلہ ایک ہفتے میں مکمل ہوگا: ٹرمپ

واشنگٹن، 6 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان تنازعے کو حل کرنے اور حماس کے یرغمالیوں کو آزاد کروانے کے لیے ان کا منصوبہ پہلے مرحلے میں ایک ہفتے کے اندر مکمل ہوگا۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا: "تکنیکی ٹیمیں پیر کو پھر مصر میں ملاقات کریں گی تاکہ حتمی تفصیلات پر کام اور وضاحت کی جائے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ پہلا مرحلہ اس ہفتے مکمل ہوجانا چاہیے، اور میں سب سے تیزی سے آگے بڑھنے کے لیے کہہ رہا ہوں۔ میں اس صدیوں پرانے 'تنازعہ' کی نگرانی کرتا رہوں گا۔

آسٹریلیا میں فائرنگ، درجن سے زائد زخمی

کینبرا، 6 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں فائرنگ سے 16 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں، پولیس نے حملہ آور کو حراست میں لے لیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے علاقے انٹرویسٹ میں فائرنگ، 16 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ کرنے والے 60 سالہ مشتبہ شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے، مشتبہ شخص نے اپنے گھر سے سڑک پر گزرتی گاڑیوں اور پولیس پر فائرنگ کی تھی۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کرنے والے شخص نے ممکنہ طور سے 50 سے 100 گولیاں چلائیں۔ ملزم پولیس کی جوابی فائرنگ سے زخمی ہوگیا تھا، اسے بعد از گرفتاری اسپتال منتقل کردیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق مشتبہ شخص کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے 16 افراد میں سے ایک شخص کی حالت تشویشناک ہے۔

مصر میں اسرائیل اور حماس کے وفود کی ملاقات آج ہوگی، غزہ میں مہلک حملے جاری

قاہرہ، 6 اکتوبر (یو این آئی) غزہ میں جاری مہلک حملے کے درمیان حماس اور اسرائیل کے وفود آج ثالثوں کے ساتھ مصر میں مذاکرات کے لیے جمع ہونے والے ہیں، جب کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مذاکرات کاروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں تقریباً دو سال سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے 'تیزی سے کارروائی کریں'۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق حماس کا کہنا ہے کہ اس کا وفد خلیل الحیہ کی قیادت میں مصر میں موجود ہے، جو گروپ کی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ ہیں اور گزشتہ ماہ قطر میں اسرائیلی قاتلانہ حملے کا نشانہ بنے تھے۔ اسرائیلی حملے غزہ میں بدستور جاری ہیں، جن میں اتوار کے روز کم از کم 24 فلسطینی شہید ہوئے، محصور علاقے کی وزارتِ صحت کے مطابق ایک شخص بھوک سے جان کی بازی بھی ہار گیا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ غزہ میں کوئی جنگ بندی نہیں ہے اور اس کی فوج کے سربراہ کے مطابق عملی صورتِ حال میں تبدیلی آئی ہے۔ اسرائیل کی غزہ پر مسلط کردہ جنگ میں اب تک کم از کم 67 ہزار 139 افراد شہید اور ایک لاکھ 69 ہزار 583 زخمی ہو چکے ہیں، ہزاروں مزید افراد ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملوں میں اسرائیل میں ایک ہزار 139 ہلاک ہوئے تھے اور تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ دریں اثناء ٹرمپ نے پیر کو ہونے والے اہم مذاکرات سے قبل مذاکرات کاروں پر زور دیا کہ وہ تیزی سے آگے بڑھیں، ان مذاکرات کا مقصد غزہ کی جنگ کو ختم کرنے کا ہے، اور امن معاہدے کی امیدیں اس وقت بڑھ گئیں جب اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا کہ یرغمالیوں کی رہائی کا اعلان اس ہفتے کیا جاسکتا ہے۔ منگل کو حماس کے حملے کو 2 سال مکمل ہوں گے، جو 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر ہوا تھا اور جس نے اس جنگ کو جنم دیا تھا۔ اس ہفتے حماس اور دنیا بھر کے ممالک (عرب، مسلم، اور دیگر سب) کے درمیان بہت مثبت بات چیت ہوئی ہے، تاکہ یرغمالیوں کو رہا کیا جاسکے، غزہ کی جنگ کو ختم کیا جاسکے، اور سب سے بڑھ کر مشرقِ وسطیٰ میں دیرینہ امن حاصل کیا جاسکے۔ صدر ٹرمپ نے اتوار کو ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ یہ مذاکرات بہت کامیاب رہے ہیں اور تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیکنیکل ٹیمیں پیر کو ایک بار پھر مصر میں ملاقات کریں گی، تاکہ آخری تفصیلات پر کام کیا جاسکے اور وضاحت کی جاسکے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ پہلا مرحلہ اس ہفتے مکمل ہوجانا چاہیے، اور میں سب سے کہہ رہا ہوں کہ تیزی سے آگے بڑھیں، میں اس صدیوں پرانے 'تنازع' کی نگرانی جاری رکھوں گا، وقت بہت اہم ہے، ورنہ بڑے پیمانے پر خونریزی ہوگی، جو کوئی بھی نہیں چاہتا!

حماس نے ہتھیار ڈالنے کی خبروں کی تردید کردی

غزہ، 6 اکتوبر (یو این آئی) حماس نے عالمی نگرانی میں غزہ میں ہتھیار ڈالنے کی خبروں کی تردید کردی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق حماس نے غیر ملکی میڈیا میں گردش کرنے والی اُن خبروں کی سختی سے تردید کی ہے، جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ تنظیم نے اپنے ہتھیار ڈالنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ ترجمان حماس محمود مداوی کا کہنا ہے کہ یہ خبریں بے بنیاد اور گمراہ کن ہیں، مزاحمت جاری رہے گی اور حماس اپنی عوام اور سرزمین کے دفاع کے عزم پر قائم ہے۔ دشمن پروپیگنڈے کے ذریعے حوصلے پست کرنے کی کوشش کررہا ہے لیکن فلسطینی عوام جانتے ہیں کہ آزادی کی جدوجہد ابھی ختم نہیں ہوئی۔ دوسری جانب اسرائیلی آرمی چیف نے کہا ہے کہ جنگ بندی نہیں بلکہ آپریشنل صورتحال میں تبدیلی آئی ہے۔ آرمی چیف ایال زامیر نے غزہ کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے لیے بنائے گئے نیٹزارم کوریڈور کے مغربی مقام کے اندر تعینات اسرائیلی زمینی دستوں کا دورہ کیا۔

جرمنی میں ڈرون پروازوں کے پیچھے روس کا ہاتھ: جرمن چانسلر

برلن، 6 اکتوبر (یو این آئی) جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا ہے کہ ان کا خیال ہے جرمنی میں دیکھے گئے متعدد ڈرون پروازوں کے پیچھے روس کا ہاتھ ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق جرمن چانسلر فریڈرک مرز کا کہنا تھا کہ ڈرونز کی وجہ سے پروازیں درہم برہم ہوئیں، میونخ میں 10 ہزار سے زائد مسافر پریشانی میں مبتلا ہوئے۔ جرمن چانسلر کا مزید کہنا تھا کہ یورپی فضائی حدود میں دراندازیوں کی تعداد سرد جنگ دور کے مقابلے میں زیادہ تھی، ان میں کوئی ڈرون مسلح نہیں تھا، سارے ڈرون جاسوسی پروازوں پر تھے۔ اس سے قبل جرمن چانسلر کا حماس کی جانب سے ٹرمپ کا بیس نکاتی غزہ امن منصوبہ بڑی حد تک قبول کرنے پر کہنا تھا کہ غزہ میں امن کے لیے یہ بہترین موقع ہے۔ جرمن چانسلر نے کہا کہ یرغمالی رہا اور حماس غیر مسلح اور لڑائی فوری ختم ہونی چاہیے، یہ سب انتہائی تیزی سے ہونا چاہیے، تقریبا دو سال بعد امن کے لیے یہ بہترین موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی غزہ میں جنگ بندی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ واضح رہے کہ حماس نے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا بیس نکاتی غزہ امن منصوبہ بڑی حد تک قبول کرلیا ہے۔

چترنجن سی ایل ڈبلیو کارکن کی لاش گولیوں کے زخموں کے ساتھ ملی، بیوی کو قتل کر دیا گیا

آسنسول: 6 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) چترنجن ریلوے کوارٹر سے ایک ریلوے ملازم کی گولیوں سے چھلنی لاش ملنے سے کہرام مچ گیا ہے۔ کوجاگری لکشمی پوجا سے ٹھیک ایک دن قبل اتوار کی دیر شام کو پیش آنے والے اس واقعہ نے چترنجن ریلوے ٹاؤن میں سنسنی پھیلا دی۔ مرنے والے ریلوے ملازم کی شناخت پردیپ چودھری کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کی لاش ریلوے ٹاؤن میں روڈ نمبر 64 پر واقع کوارٹر B/25 سے برآمد ہوئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی چترنجن تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ اطلاع کے مطابق اس سال 3 اپریل کو پردیپ چودھری کی اہلیہ سنچیتا چودھری کی لاش ان کے روڈ نمبر 28 کوارٹر میں گلے میں پھندہ لگی ہوئی ملی تھی۔ وہ قتل ہو چکی تھی۔ اس واقعہ نے بڑے پیمانے پر ہنگامہ برپا کیا بتایا جاتا ہے کہ اہلیہ کی موت کے تعلق سے چترنجن پولیس نے پردیپ چودھری سے کئی بار پوچھ گچھ کی۔ پولیس تاحال قتل کا معمہ حل نہیں کر سکی۔

اب اتوار کی شام پردیپ چودھری کی گولیوں سے چھلنی لاش روڈ نمبر 64 پر واقع کوارٹر B/25 سے برآمد ہوئی ہے۔ قدرتی طور پر اس واقعہ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ یہ قتل ہے یا خودکشی۔ پولیس اور مقامی ذرائع نے بتایا کہ پردیپ چودھری اس کوارٹر میں اپنے بیٹے دیوادتیہ چودھری کے ساتھ رہتا تھا۔ دیوادتیہ آج دوپہر کے قریب باہر گیا تھا۔ شام کو جب وہ واپس آیا تو اس نے کوارٹر کا دروازہ اندر سے بند پایا۔ کافی دیر تک فون کرنے پر کوئی جواب نہ ملنے پر اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس اور مقامی نائب وارڈن فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے۔ دروازہ توڑنے کے بعد انہوں نے پردیپ بابو کی لاش کمرے کے اندر بیڈ پر پڑی ہوئی دیکھی جو گولیوں سے چھلنی تھی۔ پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس نے خود کو گولی ماری یا اسے مارا گیا پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس نے خود کو گولی ماری یا اس کا کوئی اور مقصد تھا۔ چترنجن پولیس نے کہا کہ وہ موت کی ابتدائی تحقیقات کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ڈی سی پی (ویسٹ) سندیپ کرنے کہا، "ریلوے کے ایک ملازم کی گولیوں سے چھلنی لاش ریلوے کوارٹرس سے برآمد ہوئی ہے ہم اس بات کی جانچ کر رہے ہیں کہ یہ واقعہ خودکشی ہے یا قتل۔"

کلٹی! بھوتوں کے ڈر سے دیہی لوگوں نے گاؤں چھوڑ دیا مگر سال میں ایک بار لکشمی پوجا کا اہتمام کرنے ضرور آتے ہیں

آسنسول 6 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ایک زمانے میں اس گاؤں میں لوگ رہتے تھے۔ اس گاؤں میں اب بھی کچھ پختہ مکانات ہیں۔ ایک لکشمی مندر ہے لیکن اب اس گاؤں میں کوئی نہیں رہتا کیونکہ مکانات تقریباً خستہ حال ہیں گاؤں کے لوگ تقریباً 20 سال سے گاؤں میں نہیں رہے ہیں کہا جاتا ہے کہ بھوتوں کے خوف سے گاؤں والوں نے گاؤں چھوڑ دیا وہ اب یہاں نہیں رہتے اس طرح کی افواہیں گاؤں سمیت آس پاس کے علاقوں میں پھیل گئیں۔ اس گاؤں میں رہنے والے لوگ مختلف جگہوں پر رہ رہے ہیں لیکن آج لکشمی پوجا کے دوران گاؤں کے سبھی لوگ گاؤں لوٹتے ہیں اور گاؤں میں لکشمی پوجا کرتے ہیں اس دن سب اکٹھے ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ نظر آتے ہیں لکشمی پوجا کے بعد، وہ پرساد کھاتے ہیں اور اپنے موجودہ گھروں کو لوٹ جاتے ہیں یہ منظر مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کی کلٹی اسمبلی کے تحت بینا گاؤں کا ہے۔ لیکن اس دن گاؤں کے مکینوں کا کہنا تھا کہ یہاں بھوتوں کا حملہ نہیں ہے یہ افواہ ہے کہ بھوت نام کی کوئی چیز نہیں ہے میرا گاؤں چھوڑنے کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت پینے کا پانی، بجلی، بس اسٹینڈ، سڑک، گھاٹ نہیں تھا اس لیے گاؤں کے لوگ اس بینگرام کو چھوڑ کر اس وقت کہیں اور رہ رہے ہیں۔ لیکن لکشمی پوجا کے دن اس دن ہر کوئی بینگرام آتا ہے۔ لکشمی پوجا کے دن وہ ایک دوسرے کے ساتھ گاؤں سے نکلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بینا گاؤں میں لکشمی پوجا بڑی شان و شوکت سے کی جاتی ہے تاہم گاؤں والوں نے یہ اپیل بھی کی کہ اگر اس گاؤں میں سڑکیں، پینے کا پانی اور بجلی کی روشنی ہو تو وہ ضرور واپس آئیں گے کیونکہ اس گاؤں میں ان کی زمینیں، گھر، کھیت، تالاب ہیں۔ وہ مختلف مسائل کی وجہ سے یہاں اور وہاں منتقل ہوئے تھے بتایا جاتا ہے کہ انہوں نے مقامی میئر اور ایم ایل اے سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقے میں پینے کا پانی، سڑکیں اور لائٹ فراہم کریں ورنہ اس علاقے میں طرح طرح کی شرانگیز سرگرمیاں جاری ہیں۔

"کچھ یادیں ہیں ان لمحوں کی جن لمحوں میں ہم ساتھ رہے"

از: سمیہ شہزاد بھانجی نعمان اسفر خان

قلم ہاتھ میں اور الفاظ ساتھ نہیں دے رہے ہیں کسی بھی ڈگری کے حاصل کرنے کی خوشی یا مادر علمی سے دور ہونے کا غم جسے ہو وہی سمجھتا ہے۔ ایم اے اردو کے دو برس کا یہ سفر محض ایک ڈگری نہیں بلکہ وجود کی پرتوں میں اتر جانے والے انقلاب کا سفر تھا جیسے کوئی صحرا نورِ علم سے سیراب ہو گیا ہو، یا کوئی خاموش دریا شعور کی روانی پا گیا ہو دل میں ایک عجب کشمکش ہے کچھ چھوٹنے کا دکھ، کچھ پا لینے کی خوشی وقت ماضی کے دریچوں میں اتر چکا ہے مگر یادیں تازہ ہیں۔

ایک یونیورسٹی کا پہلا دن تھا جب مادر علمی کے در و دیوار حیرت سے دیکھتے ہوئے ہر چہرہ اجنبی، ہر قدم میں جھجک۔ دل میں سوالات کی گونج: کیا ہم اس علم کی وادی سے کماحقہ مستفید ہو سکیں گے؟ یہاں کوئی ایسا ہوگا جو ہماری بے زبانی سمجھے؟ وہی احساسات و کیفیات جیسے کسی نئی جہت میں قدم رکھنے پر ہوتا ہے۔

مگر وقت نے تکلفات کی دیواریں ڈھا دیں کلاس کے اجنبی، کتابوں کے ساتھی بنے: لائبریری کی خاموشی، مکالموں اور سہیلیوں کے قہقہوں کی گونج میں بدل گئی۔ جلد ہی یہ احساس ہوا کہ علم کا سفر تنہا طے نہیں ہوتا یہاں کئی موڑ آتے ہیں ہر موڑ پر مختلف لوگ اپنا اپنا علیحدہ کردار نبھا جاتے ہیں۔ یادوں کے تسلسل میں کئی نام ہیں، اور ہر نام ایسا کہ جس کے بنا یہ ذکر ناقص رہیگا اور بات مکمل نہ ہو سکے گی۔

شعبہ کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرز طلبہ و طالبات اور سہیلیاں کلی، کونپل، غنچہ، پتہ، پنکھڑی، گل، گلاب اور گل افشاں، یعنی لفظوں کے تانوں بانوں سے الجھنے کا سلیقہ اور الجھنے کے بعد سلجھنے کا شعور دینے والے، ہمارے استاد *پروفیسر عباس رضا نیر سر، * جب تشریف لائیں تو لگے " آہٹ پانچویں موسم کی "اسی کو ڈھونڈھنے نکلا تھا میں دنیا جہانوں میں پہن رکھی تھی جس نے میری آہٹ اپنے کانوں میں.

وہ میرے گھر کی ٹوٹی پڑیوں پر طنز کرتے تھے،
دراڑیں پڑ رہی ہیں آج شیشے کے مکانوں میں
میں فاقوں میں بسر کرتا ہوں اپنی زندگی لیکن،
بہت مہنگی میری تصویر بکتی ہے دکانوں میں

لسانیات کی باریکیوں اور تحقیق و تنقید کے اسرار و رموز سے واقف کرانے والے ہمارے *ڈاکٹر فاضل احسن ہاشمی سر *.

غزل کے تغزل سے لے کر ناول کے کینوس تک کی تفہیم میں لفظوں کی جادوگری اور شگفتہ گفتگو سے ہمارے دلوں میں جگہ بنانے والے استاذ *ڈاکٹر جاں نثار اختر سر *

فلسفہ، لسانیات اور لفظیات کو آسان و سہل زبان میں ہمارے ذہن و دماغ میں اتارنے والے *سبط حسن نقوی سر *

اور زبان کو خاموشی اور خاموشی کو زبان دینے والے ہمارے *جناب محمد ریحان سر *۔

سارے ہی اساتذہ نے ہمارے لیے شمع علم روشن کی اور ہمیں آگے چلنے کے لیے راہیں ہموار کیں، ہمارے دل کے نہاں خانوں میں تمام اساتذہ کے لیے شکریہ اور قدردانی کے بیش بہا جزبات موجزن ہیں۔

علم و آموزش کی راہ میں ہر نوآموز کو کسی نہ کسی تجربہ کار کا ساتھ درکار ہوتا ہے اور ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا اردو شعبہ کے ریسرچ اسکالرز نے ہمیشہ معاونت کی کبھی موضوع کے انتخاب میں، تو کبھی پروگرام اور مقالے کی ترتیب میں، کبھی سیمینار میں رہبری کی، تو کبھی تقریبات کے سلسلہ میں ہماری مدد کی۔

ان میں سے چند ایسے بھی تھے جو صرف رہبر ہی نہیں، بلکہ مشفق بزرگ کی طرح تھے ان کے تبصرے، مشورے، یہاں تک کہ تنقیدیں بھی خالص خیر خواہی کا مظہر تھیں ان میں سینیئر ریسرچ اسکالر *محترم غلام عباس صاحب، ریسرچ اسکالر عبدالقدوس صاحب، ریسرچ اسکالر صائمہ ماہی صاحبہ *، *ریسرچ اسکالر الماس انصاری صاحب* ریسرچ اسکالر *جناب کلیم اختر صاحب* اور *محترمہ سنبل نگار صاحبہ *بالخصوص قابل ذکر ہیں، جنھوں نے گاہے گاہے ہمیں مشفقانہ مشوروں سے نوازا اور سفر میں پیش پیش رہ کر ہمارا ساتھ دیا۔ اور نہ صرف یہ کہ ہمارے خام سوالوں پر خفا نہ ہوئے، بلکہ ہماری مثبت رہنمائی کی۔

چراغ سے چراغ جلتا رہا، علم کا دریا بہتا رہا
اس علمی سفر میں ہمارے ہمراہیوں کا بھی تذکرہ ضروری ہے، جو نہ وقت کے ساتھ گھٹتا ہے، نہ فاصلے کے ساتھ مٹتا ہیا ور اس سفر میں جو احباب ہمیں ملے وہ صرف وقتی دوست نہیں بلکہ زندگی میں تادیر و تابندہ نقوش کی مانند ہیں۔

اس میں کن کا نام لوں اور کن کا چھوڑوں!
ان میں سب سے زیادہ اگر کوئی مستحق ہیں وہ *رشدہ سہیل سلمہا عرف رشد و ہدایت ناپید...... *ہمارے ساتھ اور معیت کی عمر اتنی ہی ہے جتنی ہماری اصل عمر ہے صرف ماسٹرز ہی نہیں بلکہ بچپن سے ہی ہر میدان میں...... خواہ کھیل اور تفریح کا ہو یا تعلیم و تعلم کا، ہر پڑاؤ پر غیر ارادی طور پر ملے اور بڑے تپاک اور خلوص سے اک دوسرے کو قبول کیا "*لد؟ ؟ م؟ ان ف؟ قلب؟ لا؟ م؟ ن ل؟ حد؟ ن؟ لمس *"؟

گویا 'مھد سے اب تک 'اور اللہ تادیر قائم رکھے۔
گھریلو تعلقات کی بنیاد پر...... جن سے باوقار بے تکلفیاں ہوئیں ان میں *جناب یونس رضوان سلمہ * ہیں جو واقعی اک قد آور اور متواضع شخصیت کے مالک ہیں اور *جناب نعمان اختر سلمہ * جن سے واقعی گھر کے بڑے بھائی سا تعلق ہے دونوں ہی انتہائی سادگی پسند اور نفیس طبیعت کے مالک ہیں فلسفی نہیں ہیں مگر انداز فلسفیانہ ہے، مفکر بھی نہیں لیکن نظر حکیمانہ ہے، گروپ میں کسی کی بروقت کھلائی ہو یہ لوگ کبھی دیر نہیں کرتے۔ اور بھی کئی اک نام ہیں جنھوں نے موقع بموقع بالخصوص تقریبات کے حوالے سے میری معاونت کی اور میں ان کی صلاحیتوں سے روشناس ہوئی ان میں * آصف انعام، عبدالحئی، اور جناب وسیم احمد صاحب اور لڑکیوں میں رہنماء ، فضا، الفت، عفت، ثناء، تبسم صالحہ عائشہ ماریہ، سعدیہ انصاری* وغیرہ۔

ان کی غیر معمولی معیت نے بہت کچھ سکھایا اور اس دو سالہ سفر کے ہر نشیب و فراز پر مجھے تقویت دی واقعی ان کے ساتھ گزارے ہوئے لمحات ہمیشہ ہمیش یادگار رہیں گے۔

جوش کا شعر میرے جذبات کا بھرپور عکاس ہے
گزرے جو اپنے یاروں کی صحبت میں چار دن
ایسا لگا بسر ہوئے جنت میں چار دن

مختصر یہ کہ ابتدا میں رسمی سلام محتاط جملے، اور الگ الگ نشستیں تھیں۔ لیکن پھر جیسے جیسے دن گزرے، وہ رسمی سلام قہقہوں میں بدلے، وہ محتاط جملے بے تکلف باتوں میں، اور نشستیں سنگتوں میں۔

کسی کا ہنسی مذاق، کسی کی بے ساختہ شاعری، کوئی نوٹس بانٹنے والا، کوئی ہر سیمینار میں ساتھ دینے والا، کوئی وقت پر چائے پلانے والا، اور کوئی بس کندھا دینے والا!

کچھ یادیں ہیں اُن لمحوں کی
جن لمحوں میں ہم ساتھ رہے
خوشیوں سے بھرے جذبات رہے
اک عمر گُزاری ہے ہم نے
جہاں روتے ہوئے بھی ہنستے تھے
کچھ کہتے تھے کچھ سُنتے تھے
ہم روز صبح جب ملتے تھے
تو سب کے چہرے کھلتے تھے
پُر لطف وہ منظر ہوتا تھا
سب مل کر باتیں کرتے تھے
ہم سوچ کر کتنا ہنستے تھے
وہ گونج ہمارے ہنسنے کی
اب اک پرانی یاد بنی
یہ باتیں ہیں ان لمحوں
جن لمحوں میں ہم ساتھ رہے

ایم اے اردو کا نصاب محض رٹنے کا مجموعہ نہیں تھا، بلکہ فکر و فن کا سفر تھا ہم نے اصناف ادب کو محض ناموں کی حد تک نہیں، بلکہ ان کی روح تک محسوس کیا۔

غزل کا تغزل، نظم کی معنویت، افسانے کا کرب، ناول کا کینوس، تنقید کا توازن، تحقیق کا ٹھوس معیار، اور ترجمے کی باریکی۔

ان تمام موضوعات پر جو معلومات ہمیں یہاں ملی، وہ زندگی بھر کے لیے ایک راہنما خزانہ ہے.

اب جبکہ ہم اختتام سے گزر چکے ہیں، دل میں عجب سا سناٹا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے کمرہ جماعت کی وہ دیواریں ہمیں روک رہی ہوں، لائبریری کے در و دیوار ہمیں دیکھ کر اداس ہوں، اور ہر کرسی، ہر بینچ ہمیں آواز دے رہا ہو ساجد رحیم کا شعر برمحل ہے:

ہوئے تھے اتفاقاً ہم اکٹھے...
جدا ہونا شعوری فیصلہ تھا!!!

یہ دو سال ایک کتاب ہیں، جن کے ہر صفحے پر محبت، علم، رفاقت اور خواب درج ہیں.

یہ باتیں ہیں ان لمحوں کی جن لمحوں میں ہم ساتھ رہے

والسلام مع الکرام
سمیہ شہزاد
ایم اے سیشن 2023-2025
(عوامی نیوز اردو روزنامہ کولکاتا کے لئے معرفت محی الدین سونا ضلع خصوصی نمائندہ آسنسول)

کوئلے کی تجارت پر بڑا سنڈیکیٹ قائم ہے

آسنسول: 6 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) جھارکھنڈ سے مغربی بنگال آنے والے کوئلے اور ریت سے لدے ٹرکوں کو چیک پوسٹ میں داخل ہوتے وقت غنڈہ ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے۔ گذشتہ شام کچھ ٹرک ڈرائیوروں نے اس ٹولنگ کے خلاف کارروائی کی معلومات کے مطابق درگاپور میں بیٹھا ایک شخص اس ٹونگ سنڈیکیٹ کے پیچھے ہے۔ ان کی ہدایت پر سرحد پر ایک گروہ سرگرم ہے، جو ٹرک ڈرائیوروں سے روزانہ لاکھوں روپے وصول کرتا ہے جنہیں خاکی اور کھادی کی حمایت حاصل ہے یہ ٹولنگ سنڈیکیٹ 'ڈسکو پیپر' یا 'پیڈ' کے ذریعے ٹرک ڈرائیوروں سے پیسے وصول کر رہی ہے۔ ٹرک ڈرائیوروں کا کہنا تھا کہ وہ فی ٹرپ مقررہ رقم ادا نہ کر کے چیک پوسٹ میں داخل نہیں ہو سکتے۔ ٹرک ڈرائیوروں کے احتجاج کے بعد سنڈیکیٹ کا پردہ فاش ڈیبوڈی چیک پوسٹ پر سب کے ساتھ تال میل کے ساتھ وصولی جاری ہے۔ یہ سنڈیکیٹ پہلے سرگرم تھی، اب اجارہ داری ہے۔ اگرچہ وزیر اعلیٰ نے بارہا کہا ہے کہ مغربی بنگال میں غیر قانونی تجارت کو برداشت نہیں کیا جائے گا لیکن حقیقت میں یہ شکایت موثر نہیں ہے۔ دیویا چیک پوسٹ انتظامیہ کے سامنے یہ چہ میگوئیاں جاری ہیں۔ پرانا سنڈیکیٹ نئی شکل میں سرگرم کچھ سال پہلے اس علاقے کا حال الگ تھا۔ گروپ پیڈ کا کاروبار چل رہا ہے بعد میں وہ غیر فعال ہو گئے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: الیکشن کمیشن نے

چیف الیکشن کمشنر نے ایس آئی آر کے بعد جاری حتمی ووٹر لسٹ میں چھوٹ گئے ووٹرس کے بارے میں بھی کچھ اہم جانکاریاں پریس کانفرنس میں دیں۔ انھوں نے بتایا کہ اگر کسی کا نام چھوٹ گیا ہو تو متعلقہ اسمبلی حلقہ میں امیدواروں کی نامزدگی کے 10 دن قبل تک وہ اپنا نام جڑوا سکتا ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے اسمبلی انتخاب کے دوران فرضی خبر پر لگام لگانے کی تیاریوں کا بھی ذکر کیا۔ گیانیش کمار نے بتایا کہ فرضی خبر پر سخت نظر رکھی جائے گی اور کسی بھی طرح کے تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ: سیلاب سے پریشان

جاتے ہی انہوں نے ناگر کاٹا کے مصیبت زدہ لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ وہاں سے ممتا بنرجی نے صاف لفظوں میں یہ کہا کہ یہ نہایت ہی حساس وقت ہے تو سبھی آپسی مفاد کے لئے سیاست کو در گزر کر کے ایک ہو جائیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کریں۔ انسانیت کا یہی تقاضہ ہے۔ ناگر کاٹا کی سیلابی صورتحال دیکھنے کے لئے جب سلی گوڑی کے بی جے پی رکنا سمبلی شنکر گھوش اور ان کے ساتھ ایم پی کھگن مرمو بھی تھے تو وہ دونوں نے وہاں مصیبت زدہ لوگوں کے عتاب کا شکار ہوئے۔ ان دونوں کو نشانے پر لیکر ان پر اینٹ بھی برسائے گئے۔ بی جے پی کے ایم پی اینٹ کی ضرب سے بری طرح گھائل ہو کر لہو لہان ہوئے۔ جبکہ شنکر گھوش بھی زخمی ہوئے۔ اور ان کی رکھوالی کے لئے جو محافظ تھے وہ بھی پریشان حال لوگوں کے نشانے پر آ گئے اور گھائل کے کچھ دیر بعد ہی وہاں وزیر اعلیٰ پہنچ گئیں اور کہا کہ میں اس طرح کے واردات کی توقع نہیں رکھتی ہوں۔ مگر کوئی بھی اس سیلابی علاقے میں اپنے ساتھ 30/40 عدد گاڑیاں لیکر وہاں کی صورتحال کا جائزہ لینے پہنچ جائے تو مصیبت زدہ لوگ کہاں ان کی آرتی اتاریں گے۔ خیر میں کسی بھی سیاست کو ہوا نہیں دونگی اتنا ضرور کہوں گی کہ اس وقت اس سیاست کو دور رکھتے ہوئے سبھی مصیبت زدہ لوگوں کی مدد میں جٹ جائیں جس کی ابھی از حد ضرورت ہے۔

بقیہ: انڈونیشیا میں اسکول

زیر تعمیر اسکول کی عمارت گرنے سے اموات کی تعداد چوّن ہو گئی، جب کہ 13 تاحال لاپتہ ہیں۔

99 طلبہ کو ملبے سے بہ حفاظت نکال لیا گیا ہے، زخمی طلبہ کی عمر 12 سے 17 سال کے درمیان ہیں۔ حادثے کے وقت اسکول میں کلاسیں جاری تھیں۔ تحقیقات کے مطابق عمارت کی بنیادیں کمزور تھیں، جس پر اضافی منزل کی تعمیر بغیر اجازت کی جا رہی تھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ امدادی کارکن ایک درجن سے زائد لاپتا افراد کی تلاش کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ کثیر المنزلہ عمارت کا ایک حصہ گزشتہ ہفتے اچانک اس وقت منہدم ہوا تھا جب طلبہ نماز ظہر کے لیے جمع تھے۔ نیشنل سرچ اینڈ ریسکیو ایجنسی کے آپریشنز ڈائریکٹر یودھی براما نتیو نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ آج صبح تک انھوں نے 54 لاشیں نکالیں، امدادی کارکن اب بھی اسلامی بورڈنگ اسکول کے ملبے میں چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ریسکیو آپریشن آج پیر کو مکمل کر لیا جائے گا۔

قومی ڈیزاسٹر ایجنسی (BNPB) کے نائب سربراہ نے کہا کہ یہ حادثہ اس سال انڈونیشیا کی اب تک کی سب سا مہلک حادثہ ہے۔

بقیہ: فساد کے بعد کٹک

ڈی سی پی رشیکیش نے کہا کہ جھگڑا تیزی سے تصادم میں بدل گیا۔ ہجوم نے جلوس پر چھتوں سے پتھر اور شیشے کی بوتلیں برسائیں جس سے کئی لوگ زخمی ہو گئے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس نے ہلکا لاٹھی چارج کیا۔ واقعے کے دوران متعدد گاڑیوں اور سڑک کے کنارے لگے اسٹالز کو نقصان پہنچا۔

دریں اثنا، بھونیشور-کٹک کے پولس کمشنر سریش دیبدتا سنگھ نے بتایا کہ ایک تنظیم نے آج کٹک میں بائیک ریلی کی اجازت مانگی تھی، لیکن اس سے انکار کر دیا گیا۔ جس سے پولیس کے ساتھ تصادم ہوا۔ پولیس نے اصرار کیا کہ وہ بائیک ریلی کی اجازت نہیں دیں گے، اس خوف سے کہ اس سے فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ پتھراؤ میں آٹھ پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ بعد میں پولیس نے بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے طاقت کا استعمال کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ یہ افواہیں بھی سنی گئی ہیں کہ درگا مورتی وسرجن جلوس کے دوران پتھراؤ میں زخمی ہونے والے چار افراد میں سے ایک کی موت ہو گئی ہے۔ ایسی افواہیں پھیلانے والوں کو گرفتار کیا جائے گا۔ اس دن زخمی ہونے والے چار افراد کو معمولی چوٹیں آئیں۔ ان میں سے تین کو اسی دن چھٹی دے دی گئی۔ ایک اسپتال میں زیر علاج ہے۔ علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے کرفیو نافذ کیا جائے گا۔

اڈیشہ حکومت نے ایک حکم جاری کیا کہ کٹک میں انٹرنیٹ 24 گھنٹے کے لیے بند رہے گا۔ موبائل ڈیٹا اور براڈ بینڈ سبھی میں خلل پڑا ہے۔ یہ کسی بھی قسم کی افواہوں کو روکنے کے لیے کیا گیا ہے۔ کٹک کے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ یہ قدم امن برقرار رکھنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔

بقیہ: نوبل انعام 2025

نظام کی برداشت) سے متعلق ان کی دریافتوں کے لیے ہے۔ اس دریافت نے جسم کے دفاعی نظام کو سمجھنے میں انقلاب برپا کر دیا ہے، جو آٹو میون بیماریوں جیسے رومیٹائڈ آرتھرائٹس، ٹائپ-1 ذیابیطیز اور لیوپس کے علاج کا راستہ ہموار کرے گی۔ اسٹاک ہوم کے کارولنسکا انسٹی ٹیوٹ نے 6 اکتوبر کو اعلان کیا ہے۔ واضح ہو کہ ہمارا جسم امیون سسٹم (قوت مدافعت) ہمیشہ خطرے سے لڑتا ہے، جیسے وائرس یا بیکٹریا سے۔ لیکن کبھی کبھی یہ سسٹم غلطی سے اپنے ہی حصوں پر حملہ کر دیتا ہے، جسے آٹو میون کی بیماری کہتے ہیں۔ پہلے کے سائنسدانوں کو لگتا تھا کہ امیون سیلس (جراثیم سے لڑنے والے خلیات) جسم کے اندر ہی پرسکون ہو جاتی ہیں، جسے سنٹرل امیون ٹالرنس کہتے ہیں۔ لیکن فاتحین نے ظاہر کیا کہ جسم کے بیرونی حصوں (پیریفیرل) میں بھی ایک خاص سسٹم کام کرتا ہے، جو امیون سسٹم کو منظم رکھتا ہے۔ اس کی وجہ سے جسم کے اعضاء محفوظ رہتے ہیں۔ اس دریافت کی شروعات 1990 کی دہائی سے ہوئی تھی۔ فاتحین نے پایا کہ 'ریگولیٹری ٹی سیلس' (ٹریکس) نامی خلیات امیون سسٹم پر بریک لگاتی ہیں۔ اگر یہ خلیات کمزور ہوں تو جسم کے اعضاء پر حملہ ہوتا ہے۔ یہ دریافت کینسر، ٹرانسپلانٹ اور الرجی کے علاج میں بھی معاون ثابت ہوگا۔

شیمون سکاگوچی کو ریگولیٹری ٹی سیلس کی دریافت کے لیے جانا جاتا ہے۔ 1995 میں انہوں نے دکھایا کہ سی ڈی 4+سی ڈی 25+ خلیات امیون سسٹم کو دباتے ہیں، یہ خلیات جسم کو اپنے ہی ٹشوز سے لڑنے سے روکتے ہیں۔ سکاگوچی کی دریافت سے معلوم ہوا کہ 'ٹریکس' امیون ٹالرنس برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان کے کام نے آٹو میون بیماریوں کی سمجھ بدل دی ہے۔ آج ٹریکس میں رد و بدل کر کے ادویات بنائی جا رہی ہیں۔

میری برنکاؤ اور فریڈ رامسڈیل نے فاکسپی 3 (ایف او ایکس پی 3) جین کی دریافت کی، جو ٹریکس خلیات کا 'ماسٹر سوئچ' ہے۔ 2021 میں انہوں نے پایا کہ فاکسپی 3 میں امیوٹیشن سے آئیپیکس سنڈروم ہوتا ہے، ایک نایاب بیماری جہاں بچے کا امیون سسٹم خود کے ہی جسم پر حملہ کرتا ہے۔ اس سے بچوں کی بیماریاں، ذیابیطس اور آنتوں کے مسائل ہوتے ہیں۔ ان کے کام نے ثابت کیا کہ فاکسپی 3 ٹریکس خلیات کو فعال رکھتا ہے۔ یہ دریافت پیریفیرل امیون ٹالرنس کو سمجھنے کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوئی۔ تینوں سائنسداں نے یہ ثابت کر دیا کہ سنٹرل ٹالرنس کے علاوہ پیریفیرل ٹالرنس بھی ضروری ہے۔ ان کی دریافت اب ادویات میں استعمال ہو رہی ہیں، جیسے آٹو میون بیماریوں کے لیے ٹریکس تھیریپی۔

قابل ذکر ہے کہ یہ نوبل انعام آٹو میون بیماریوں سے نبرد آزما کروڑوں لوگوں کے لیے امید ہے۔ دنیا میں 50 ملین سے زیادہ لوگ ان بیماریوں سے متاثر ہیں۔ ٹریکس تھیریپی سے ٹرانسپلانٹ ریجکشن کم ہوگا۔ کینسر میں ٹریکس کو کنٹرول کر کے امیون سسٹم کو مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ نوبل کمیٹی نے کہا کہ یہ دریافت امیون سسٹم کو کنٹرول کرنے کا طریقہ بتاتی ہے۔ انعام کی رقم 11 ملین سویڈش کرونا (تقریباً 8.5 کروڑ روپے) ہے، جو تینوں فاتحین میں تقسیم ہوگا۔ دسمبر میں اسٹاک ہوم میں تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔

بقیہ: جے پور کے سوائی مان

سے پھیل گئی۔

سینٹر کے انچارج نے وضاحت کی کہ آئی سی یو میں داخل زیادہ تر مریض نازک حالت میں ہوتے ہیں اور کوما میں ہوتے ہیں۔ ان کا سروائیول ریفلیکس بھی کمزور ہوتا ہے انہیں مسلسل سپورٹ سسٹم کی ضرورت ہوتی ہے۔ آگ کی وجہ سے وہاں زہریلی گیسیں خارج ہو رہی تھیں اور ہمیں انہیں سپورٹ سسٹم کے ساتھ دوسری جگہ شفٹ کرنا پڑا۔ ایسی حالت میں مریضوں کی حالت مزید خراب ہو گئی۔

آتشزدگی کے بعد تشویشناک مریضوں کو نچلی منزل پر واقع آئی سی یو میں منتقل کرنے کی کوشش کی گئی لیکن انہیں بچایا نہیں جا سکا۔ اس دوران 6 مریضوں نے دم توڑ دیا۔ اطلاع کے مطابق حادثے میں جان گنوانے والوں میں پنٹو (سیکر)، لودیپ (جے پور)، شری ناتھ (بھرت پور)، رکمنی (بھرت پور)، کھرما (بھرت پور) اور بہادر (جے پور) شامل ہیں۔ ابتدائی طور پر آتشزدگی کی وجہ واضح نہیں ہو سکی تھی حالانکہ بعد میں شارٹ سرکٹ کا انکشاف ہوا۔ فائر بریگیڈ کی تقریباً 12 گاڑیوں کی مدد سے دو گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ ہولناک حادثے کے بعد راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما، نائب وزیر اعلیٰ پریم چند بیروا سمیت کئی وزراء اور ممبران اسمبلی ایس ایم ایس اسپتال پہنچے۔ آگ لگنے سے پورے اسپتال میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اس دوران اہل خانہ نے الزام لگایا کہ دھواں نکلنے کے بعد عملے کو اطلاع دی گئی لیکن کسی نے معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا اور جب دھواں بڑھنے لگا تو میڈیکل اسٹاف بھاگ نکلا اور کسی نے مدد بھی نہ کی۔

بقیہ: سناتن کی بے حرمتی

''سناتن کی بے حرمتی برداشت نہیں کریں گے''۔ جب یہ معاملہ پیش ا? یا تو چیف جسٹس گوئی نے انتہائی صبر کا مظاہرہ کیا اور خود کو بالکل پُرسکون رکھا۔ انھوں نے اس واقعہ کے بعد بحث میں شامل وکلا سے کہا کہ ''ہم اس سے متاثر نہیں ہوتے، آپ اپنی دلیلیں جاری رکھیں۔''

تازہ ترین خبروں میں بتایا گیا ہے کہ جوتا پھینکنے کی کوشش کرنے والے وکیل راکیش کشور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ اس سے پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے تاکہ حقیقت حال کا پتہ لگایا جا سکے۔ نئی دہلی ضلع کے ڈی سی پی اور سپریم کورٹ کے ڈی سی پی بھی موقع پر موجود بتائے جا رہے ہیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ کھجوراہو میں بھگوان وشنو کی ایک ٹوٹی ہوئی مورتی سے متعلق پرانے مقدمہ میں چیف جسٹس گوئی کے ایک تبصرہ پر ردِ عمل کی شکل میں پیش آیا ہوگا۔ ان کے بیان پر کئی ہندو تنظیموں نے اپنی ناراضگی ظاہر کی تھی۔ تاہم سیکورٹی اہلکاروں نے اس واقعہ کی نوعیت کو کم کرتے ہوئے کہا کہ ''ایک شخص عدالت میں شور مچا رہا تھا، اسے باہر نکال دیا گیا ہے۔''

واضح رہے کہ کھجوراہو میں بھگوان وشنو کی سر کٹی ہوئی مورتی کو دوبارہ نصب کرنے کی ایک عرضداشت پر چیف جسٹس بی آر گوئی نے کہا تھا کہ ''جاؤ اور اپنے دیوتا سے ہی کہو کہ کچھ کریں۔ تم کہتے ہو کہ تم بھگوان وشنو کے کٹر بھکت ہو، تو جاؤ اور ابھی دعا کرو۔ یہ ایک آثارِ قدیمہ کی جگہ ہے، اور اس میں کوئی بھی کام کرنے کے لیے اے ایس آئی کی اجازت درکار ہوتی ہے۔ اس لیے معذرت!''

چیف جسٹس کے اس بیان کے بعد سوشل میڈیا پر ان کے خلاف سخت مہم شروع ہو گئی تھی اور کئی لوگوں نے ان کے استعفے کا مطالبہ کیا تھا۔ بعد میں چیف جسٹس گوئی نے وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی بات کو سوشل میڈیا پر غلط طریقے سے پیش کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ''کسی نے مجھے بتایا کہ میرے کیے گئے تبصرے کو سوشل میڈیا پر مخصوص انداز میں دکھایا جا رہا ہے... میں تمام مذاہب کا احترام کرتا ہوں۔''

بقیہ: گلوبل صمود فلوٹیلا کے

اسرائیلی حراست کے دوران انہوں نے جیل میں خوفناک لمحے دیکھے قید میں ان کے تمام ساتھی مسلمان تھے اور ان میں سے اکثر کا تعلق ترکیہ سے تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ شدید خوف کے عالم میں بھی وہ سب متحد رہے، قابض فوج نے جب ان کے ساتھیوں کو نماز پڑھنے سے روکا تو انہوں نے احتجاج کیا۔ اپنے ساتھیوں کی استقامت سے متاثر ہو کر کلمہ شہادت پڑھ لیا۔ قبل استنبول ائیرپورٹ پر ان کے قریبی ساتھیوں نے خوشی سے گلے لگا کر استقبال کیا اور کئی ساتھی آبدیدہ ہو گئے۔

ترک سماجی کارکن بکیر دیویلی نے بتایا کہ ٹومی نے جیل میں اسلام قبول کیا ہے، جب ہم نے گاڑی میں اسے مبارک باد دی تو اسرائیلی پولیس نے فوراً اسے دوبارہ قید خانے میں ڈال دیا تو میں نے کہا کہ تم نے اسلام قبول کرنے کی قیمت صرف دسویں سیکنڈ میں ادا کر دی ٹومی۔ خیال رہے کہ اسرائیلی حراست سے رہائی پانے کے بعد گلوبل صمود فلوٹیلا کے 137 سماجی کارکن استنبول پہنچ گئے ہیں۔

ان افراد میں 36 ترک شہریوں کے علاوہ امریکا، برطانیہ، اٹلی، اردن، کویت، لیبیا، الجزائر، موریطانیہ، ملائیشیا، بحرین، مراکش، سوئٹزرلینڈ اور تیونس کے کارکن بھی شامل ہیں۔ صمود فلوٹیلا کے 450 سماجی کارکن اب بھی اسرائیلی حراست میں موجود ہیں جن میں بدستور سابق سینیٹر مشتاق احمد اور دیگر پاکستانی شہری بھی شامل ہیں۔

روہت شرما کے مقابلے میں شبھمن گل کو ترجیح دینا گوتم گمبھیر کی گھناؤنی سیاست

ممبئی،6/ اکتوبر: انڈین ٹیم کے چیف کوچ گوتم گمبھیر جو سابق بی جے پی کے سیاستداں اور ممبر پارلیمنٹ بھی رہ چکے ہیں وہ اس وقت بھی انڈین ٹیم کے کوچ رہتے ہوئے اپنی سیاست سے باز نہیں آرہے ہیں اور اس وقت جس طرح سے روہت شرما کو ون ڈے ٹیم کی کپتانی سے ہٹایا ہے اس پر طرح طرح سے سوالات اٹھ رہے ہیں کیونکہ روہت شرما نے بطور ون ڈے انٹرنیشنل کی کپتانی کرتے ہوئے جس طرح کے کارنامے انجام دیئے اور جیسی جیسی کامیابیاں ان کو حاصل ہوئیں اس کے پیش نظر اسے کپتانی سے ہٹا کر شبھمن گل کو کپتان بنا دینا لایعنی سی بات ہوگئی ہے واضح رہے کہ تندولکر۔ اینڈرسن سیریز کے پانچ میچوں میں انگلینڈ روانگی سے دو ہفتے قبل روہت شرما اور پھر وراٹ کوہلی نے یکے بعد دیگرے ٹسٹ کرکٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا تھا جب کوچ گوتم گمبھیر اپنی اوقات اور اپنی حیثیت سے بڑھ کر روہت شرما اور وراٹ کوہلی سے کہہ رہے تھے کہ وہ انگلینڈ روانگی سے قبل یہ سوچیں گے کہ ان دونوں کو انڈین ٹیم میں شامل کیا جائے یا نہیں۔ جب روہت اور کوہلی نے اس ٹنڈیل قسم کے کوچ جس کے چہرے پر ہر وقت نحوست برستی رہتی ہے اس کے سر پُر مغرور کا جائزہ لیا تو پھر دونوں نے اجتماعی طور پر یکے بعد دیگرے ٹسٹ کرکٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ گوتم گمبھیر کی اہمیت اس وقت بڑھ گئی جب شبھمن گل، رویندر جڈیجہ، جیوریل، شیوم دوبے، کے ایل راہل، محمد سراج، رشبھ پنت، اور پراسیدھ کرشنا نے غیر متوقع طور پر بہترین کھیل کا مظاہرہ کر دکھایا جب انگلینڈ کی ٹیم اسٹیوارڈ براؤ، جیمس اینڈرسن کو ریٹائرمنٹ کے بعد جز وقتی بالروں کی مدد سے کھیل رہی تھی اور انہیں ایک ایک وکٹ کے لئے گھنٹوں بالنگ کرکے اپنے آپ کو کرب واذیت میں مبتلا کرنا پڑ رہا تھا۔

اگر روہت شرما کی کارکردگی پر نظر دوڑائی جائے تو پتہ چلے گا اس نے ٹسٹ میچوں میں مارچ 2022 سے دسمبر 2024 تک حصہ لیا اور 24 ٹسٹ کھیلے جس میں 12 میں جیت، 9 میں شکست اور تین ٹسٹ ڈرا ہوئے جس میں اس کا ریکارڈ 50% رہا۔ ون ڈے انٹرنیشنل میں 2017 سے 2025 مارچ تک کپتانی کی اور 56 میچ کھیلے جس میں 42 جیت، 12 شکست اور ایک میچ کا کوئی نتیجہ نہ نکلا جس میں اس کی کپتانی کا فیصد 75% رہا۔ ٹی۔20 میں دسمبر 2017 سے جون 2024 تک انڈین ٹیم کی کپتانی کی اور 62 میچ کھیلے اور 50 میچ جیتے اور 12 میں شکست کھائی جس میں کامیابی کا فیصد 80% رہا۔

روہت شرما وہ پہلے کپتان ہیں جنہوں نے انٹرنیشنل کرکٹ میں آئی سی سی کے چار اہم ٹورنامنٹوں کے فائنل میں حصہ لیا۔ آئی سی سی ٹرافی کے 3 فائنل میں ایشیا کپ 2018 اور 2022 اور چمپیئنز ٹرافی 2025 میں کامیابی حاصل کی۔ انڈین ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے ورلڈ ٹسٹ چمپیئن شپ کے فائنل 2023 میں کھیلا لیکن آسٹریلیا کے مقابلے میں شکست کے بعد رنرزاپ کی پوزیشن ملی۔ اپنی قیادت میں 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل میں حصہ لیا لیکن آسٹریلیا کے مقابلے میں شکست ہوئی۔ اپنی قیادت میں انڈیا کو 5 ٹسٹ سیریز میں کامیابی دلائی جبکہ 8 ٹسٹ سیریز میں حصہ لیا۔

آسٹریلیا جانے والی ٹیم کے لئے ون ڈے اور ٹی۔20 کے لئے الگ الگ ٹیمیں

لوگوں کو وراٹ کوہلی اور روہت شرما کے کھیل سے دلچسپی

ممبئی، 6/ اکتوبر: انڈیا جو اسی ماہ آسٹریلیا کے دورے پر جارہا ہے جہاں وہ ون ڈے اور ٹی۔20 سیریز میں حصہ لے گا۔ اس سیریز کے لئے رویندر جڈیجہ کو ٹیم میں نہیں لیا گیا ہے اور سلیکٹر اجیت اگرکر نے کہا کہ ٹیم میں اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادو ہیں ایسے میں ان کے لئے جگہ نکالنا مشکل ہے۔ رویندر جڈیجہ جیسے کھلاڑیوں سے یہ کہنا کہ اس کے لئے ٹیم میں جگہ نکالنا مشکل ہے یہ کسی مذاق سے کم نہیں ہے۔ اجیت اگرکر نے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں افسوس ہے کہ ہم ٹیم میں جڈیجہ کے لئے جگہ نہیں نکال سکے جبکہ ٹسٹ اور ون ڈے کے ساتھ ٹی۔20 میں بھی ہم اسے الگ کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے۔

آسٹریلیا میں ون ڈے اور ٹی۔20 سیریز کے لئے الگ الگ ٹیمیں حسب ذیل ہیں:

ون ڈے انٹرنیشنل: شبھمن گل (کپتان)، روہت شرما، وراٹ کوہلی، شریاس ایئر (نائب کپتان)، اکشر پٹیل، کے ایل راہل (وکٹ کیپر)، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، کے ایل راہل، ہرشیت رانا، محمد سراج، ارشدیپ سنگھ، پراسیدھ کرشنا، دھیر وجیوریل (وکٹ کیپر) اور یشسوی جیسوال

ٹی۔20 سیریز: سوریہ کمار یادو (کپتان)، ابھیشیک شرما، شبھمن گل (نائب کپتان)، تلک ورما، نتیش کمار ریڈی، شیوم دوبے، اکشر پٹیل، جیتیش شرما (وکٹ کیپر) ورون چکرورتی، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، کلدیپ یادو، ہرشیت رانا، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، رنکو سنگھ اور واشنگٹن سندر۔

انگلش پریمیئر لیگ میں مانچسٹر سٹی اور نیوکیسل یونائیٹڈ کا کامیاب دن

لندن 06 اکتوبر (یو این آئی) مانچسٹر سٹی نے انگلش پریمیئر لیگ کے ایک میچ میں سخت مقابلے کے بعد برینٹ فورڈ کو شکست دے دی جبکہ نیوکیسل یونائیٹڈ نے ناٹنگھم فارسٹ کو 2-0 گول سے ہرا کر لیگ میں دوسری فتح سمیٹ لی۔ امریکی ویب سائٹ ای ایس پی این کے مطابق انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ کا 34 واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ جی ٹیک کمیونٹی اسٹیڈیم، لندن کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں مانچسٹر سٹی اور برینٹ فورڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد برینٹ فورڈ کو 1-0 گول سے ہرادیا۔ مانچسٹر سٹی کی جانب سے ایرلنگ ہالینڈ نے میچ شروع ہونے کے بعد نویں منٹ میں ایک گول کرکے اپنی ٹیم کو برینٹ فورڈ کے خلاف 1-0 گول کی برتری دلائی جو بعد میں میچ کے اختتام تک برقرار رہی۔ یہ مانچسٹر سٹی کی لیگ میں چوتھی فتح ہے۔ سینٹ جیمز پارک، نیوکیسل اپون ٹائن، انگلینڈ میں کھیلے گئے ایک اور میچ میں نیوکیسل یونائیٹڈ اور ناٹنگھم فارسٹ کی ٹیمیں نبرد آزما تھی جس میں نیوکیسل یونائیٹڈ کی ٹیم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناٹنگھم فارسٹ کی ٹیم کو صفر کے مقابلے میں 2 گول سے ہرادیا۔ برونو گیمارلیس اور نک وولٹیمیڈ نے ایک، ایک گول کرکے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔

بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی؟ محمد عامر نے وضاحت دے دی

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ بولر محمد عامر نے انٹرنیشنل کرکٹ میں ممکنہ واپسی کی خبروں پر خاموشی توڑتے ہوئے واضح کردیا کہ وہ اپنی ریٹائرمنٹ واپس لینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ ایک ویڈیو پیغام میں محمد عامر نے کہا کہ گزشتہ چند دنوں سے یہ خبریں گردش کررہی ہیں کہ میں دوبارہ انٹرنیشنل کرکٹ میں واپسی کررہا ہوں، تاہم ان خبروں میں کوئی صداقت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دو تین دن سے سن رہا ہوں کہ محمد عامر کم بیک کررہے ہیں اور ریٹائرمنٹ واپس لے رہے ہیں، ایسا کوئی معاملہ نہیں، میری کسی سے واپسی یا ریٹائرمنٹ واپس لینے پر کوئی بات نہیں ہوئی، اور نہ ہی میرا کوئی ایسا ارادہ ہے، میں نے جو فیصلہ کیا تھا وہ حتمی ہے۔ عامر نے مزید کہا کہ اگرچہ مداح چاہتے ہیں کہ میں دوبارہ کھیلوں، مگر پاکستان کرکٹ کو آگے بڑھنے کی ضرورت ہے، نوجوان کھلاڑیوں کو مستقل مواقع ملنے چاہئیں، تب ہی اگلے دو تین سال میں ایک مضبوط ٹیم تیار ہوگی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پاکستانی ٹیم جلد ایک بار پھر بڑی کامیابیاں سمیٹے گی، ہم ایشیا کپ فائنل کھیل چکے ہیں، اب امید ہے کہ ہم ورلڈ کپ فائنل بھی کھیلیں اور جیتیں۔ محمد عامر نے چیف سلیکٹر کے عہدے پر تبدیلی سے متعلق سرفراز احمد کی بھرپور حمایت کی اور کہا کہ اگر سرفراز احمد چیف سلیکٹر بنتے ہیں یا بطور سلیکٹر آتے ہیں تو یہ ایک بہترین فیصلہ ہوگا، وہ موجودہ کھلاڑیوں کے ساتھ کھیل چکے ہیں، جس سے فائدہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے سرفراز احمد کی دیانت داری کو سراہتے ہوئے کہا کہ سرفراز احمد ایک ایماندار اور مخلص انسان ہیں، پاکستان کرکٹ کو ان جیسے لوگوں کی ضرورت ہے، سابق کرکٹرز کو بھی نظام میں شامل کیا جانا چاہیے، کیونکہ کئی کھلاڑی آئے اور ٹیم کو انتشار میں چھوڑ گئے۔ عامر نے مزید تجویز دی کہ تجربہ کار کھلاڑیوں کو کوچنگ اور مشاورتی کرداروں میں استعمال کیا جائے۔ شعیب اختر، عمر گل اور سہیل تنویر کو وائٹ بال کرکٹ کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے، ان کے پاس قیمتی تجربہ ہے، یونس خان کو بھی سسٹم کا حصہ بنانا چاہیے، وہ 'یس مین' نہیں ہیں۔ یاد رہے کہ محمد عامر نے 14 دسمبر 2024ء کو آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد دوسری مرتبہ انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا، اس سے قبل وہ دسمبر 2020ء میں ریٹائر ہوئے تھے، بعدازاں 2024ء کے آغاز میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے دستیابی ظاہر کی تھی۔

شنگھائی ماسٹرز: نوویک جوکووچ کوارٹر فائنل میں، جینک سنر زخمی ہوکر باہر

بیجنگ 06 اکتوبر (یو این آئی) سربیا کے شہرہ آفاق ٹینس اسٹار نوویک جوکووچ اور ڈنمارک کے ہولگر رونے شنگھائی ماسٹرز اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے مینز سنگلز مقابلوں کے پری کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے جبکہ اٹلی کے نامور ٹینس ستار عالمی نمبر ٹو اور ایونٹ کے دفاعی چیمپئن جینک سنر انجری کے باعث تیسرے راؤنڈ کے دوران مقابلے سے دستبردار ہوگئے۔ شنگھائی ماسٹرز ٹینس ٹورنامنٹ میں اہم موڑ اُس وقت آیا جب دفاعی چیمپئن اٹلی کے جینک سنر انجری کے باعث تیسرے راؤنڈ کے دوران مقابلے سے دستبردار ہوگئے۔ دنیائے ٹینس کے معروف کھلاڑی اور عالمی نمبر ٹو 24 سالہ جینک سنر کا مقابلہ نیدرلینڈز کے ٹیلن گریکسپور کے خلاف تھا تاہم سخت مقابلے کے بعد تیسرے سیٹ میں ٹانگ کی تکلیف کے باعث مزید کھیل جاری نہ رکھ سکے اور مقابلے سے دستبردار ہوگئے۔ میچ کے سکور (3-7)7-6، 5-7 اور 2-3 تھا کہ جینک سنر انجری مسائل کے باعث مقابلہ جاری نہ رکھ پائے۔ سربیا کے 38 سالہ نوویک جوکووچ نے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے تیسرے میچ میں جرمنی کے حریف کھلاڑی یانک ہنف مین کو ہرا کر پری کوارٹر فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا جبکہ ڈنمارک کے ہولگر رونے نے تیسرے میچ میں فرانسیسی حریف کھلاڑی ہوگو ہمبرٹ کو شکست دی۔ چین میں جاری اے ٹی پی ایونٹ میں کھیلے گئے مینز سنگلز مقابلوں کے تیسرے راؤنڈ میچ میں 38 سالہ سربین ٹینس سٹار نوویک جوکووچ عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے جرمنی کے حریف کھلاڑی یانک ہنف مین کو 4-6، 7-5 اور 6-3 سے ہرا کر ایونٹ کے ٹاپ 16 راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کرلیا جہاں فاتح سربین ٹینس سٹار نوویک جوکووچ کا مقابلہ ہسپانوی حریف کھلاڑی جے انتونی منارکلار سے ہوگا۔ تیسرے راؤنڈ کے ایک اور میچ میں 22 سالہ ڈنمارک کے ٹینس کھلاڑی ہولگر رونے نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرانسیسی حریف کھلاڑی ہوگو ہمبرٹ کو سٹریٹ سیٹس میں 6-4 اور 6-4 سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کیا۔

انگلینڈ اور بنگلہ دیش کے درمیان دلچسپ مقابلہ کا امکان

گوہاٹی، 6 اکتوبر (یو این آئی) برساپارا کرکٹ اسٹیڈیم میں آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ 2025 کے آٹھویں میچ میں انگلینڈ کا مقابلہ بنگلہ دیش خواتین ٹیم سے ہوگا۔ گوہاٹی میں ہونے والا مقابلہ ایک سنسنی خیز ہونے کی توقع ہے، کیونکہ دونوں ٹیمیں اپنے ابتدائی میچ جیتنے کے بعد ٹورنامنٹ کے ابتدائی مراحل میں بالادستی کی جنگ لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ انگلینڈ کی خواتین کا افتتاحی میچ توازن اور کنٹرول کی ایک بہترین مثال تھا۔ ٹامی بیومونٹ اور ایمی جونز نے جارحانہ لیکن متوازن اسٹروک پلے کے ساتھ ایک بہترین بنیاد رکھی، جب کہ اسپنرز سوفی ایکلسٹون اور لنسی اسمتھ نے درستگی کے ساتھ جنوبی افریقی بیٹنگ آرڈر کو تہس نہس کردیا۔ کپتان نیٹ سائبر برنٹ نے اپنی ٹیم کی شاندار قیادت کی۔ کمزور نظر آنے والی بنگلہ دیش کی خواتین ٹیم پاکستان کی خواتین ٹیم کو 113 گیندیں باقی رہتے سات وکٹوں سے شکست دینے کے بعد اعتماد سے بھرپور ہے۔

روبیہ حیدر نے ناقابل شکست 54 رنز بنائے جبکہ شورنا اختر، معروفہ اختر اور ناہیدہ اختر نے پاکستان کو اپنی گرفت میں رکھا اور دکھایا کہ بنگلہ دیشی ٹیم کو کم نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ جہاں تک پچ کا تعلق ہے، توقع ہے کہ برسپارا اسٹیڈیم کی پچ بلے اور گیند کے درمیان توازن پیش کرے گی۔ اگرچہ یہ میچ اعلی سکور پیدا کرنے کا امکان ہے، اسپنرز کے لیے کافی ٹرن پیش کرتی ہے۔ انگلینڈ کی ممکنہ پلیئنگ الیون مندرجہ ذیل ہے: ٹامی بیومونٹ، ایمی جونز (وکٹ کیپر)، ہیدر نائٹ، نیٹ سکیور برنٹ (کپتان)، صوفیہ ڈنکلے، ایما لیمب، ایلس کیپسی، چارلی ڈین، سوفی ایکلسٹن، لنسی اسمتھ، اور لارین بیل۔

بنگلہ دیش کی ممکنہ الیون: فرغانہ حق، روبیہ حیدر، شرمین اختر، نگار سلطانہ (کپتان اور وکٹ کیپر)، سوبھانہ مستری، شورنا اختر، فہیمہ خاتون، ناہیدہ اختر، رابعیہ خان، معروفہ اختر اور نشیتا اختر نشی

یورپی ویمنز چیمپئنز لیگ کا آغاز، آرسنل اور لیون کے درمیان ٹاکرا

پیرس 6 اکتوبر (یو این آئی) خواتین کی چیمپئنز لیگ 26-2025 کا نیا اور جدید فارمیٹ کا آغاز (کل) منگل سے ہوگا، جس کا افتتاحی میچ دفاعی چیمپئن آرسنل اور 8 مرتبہ کی فاتح لیون کے درمیان لندن کے میڈو پارک سٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اے ایف پی کے مطابق یورپی ویمنز چیمپئنز لیگ میں اس مرتبہ ایک نمایاں تبدیلی کی گئی ہے۔ سابقہ 16 ٹیموں پر مشتمل گروپ سٹیج کو ختم کرکے اب ایک 18 ٹیموں پر مشتمل لیگ مرحلہ متعارف کرایا گیا ہے۔ ہر ٹیم 6 میچز کھیلے گی، جن میں تین، تین میچز ہوم اینڈ اوے کی بنیاد پر کھیلے جائیں گے۔ ٹاپ 4 ٹیمیں براہ راست کوارٹر فائنل مرحلے کے لئے کوالیفائی کریں گی جبکہ پانچویں سے بارہویں نمبر تک کی ٹیمیں پلے آف ناک آؤٹ راؤنڈ میں شرکت کریں گی۔ آرسنل کے لیے یہ میچ آسان نہیں ہوگا کیونکہ اُن کی حالیہ فارم متاثر کن نہیں رہی۔ گزشتہ تین ویمنز سپر لیگ میچز میں وہ کامیابی حاصل نہیں کرسکیں، جن میں مانچسٹر سٹی سے 3-2 کی شکست بھی شامل ہے۔ آرسنل کی کپتان لیا ولیمسن کی غیر موجودگی سے دفاعی لائن بھی کمزور دکھائی دے رہی ہے۔ ٹیم کی کوچ رینی سلگرس نے مانچسٹر سٹی کے خلاف شکست کے بعد کہا کہ ٹیم کو موقعوں سے فائدہ اٹھانے اور مشکل وقت میں خود کو سنبھالنے کی ضرورت ہے۔

اُن کا کہنا تھا کہ وہ لیون کے خلاف میچ میں بہتر کارکردگی دکھانے کے لیے پُرعزم ہیں۔ دوسری طرف لیون شاندار فارم میں ہے۔ فرانسیسی لیگ میں اب تک اپنے تمام میچز جیت چکی ہے اور مجموعی طور پر 19 گول کرچکی ہے۔ اُن کی حالیہ کارکردگی انہیں آرسنل کے لیے ایک خطرناک حریف ثابت کرتی ہے۔ گزشتہ سیزن کے سیمی فائنل میں آرسنل نے لیون کو شکست دی تھی، لیکن اس بار دباؤ اور صورتحال مختلف ہے۔ مداحوں کی نظریں اس بڑے مقابلے پر جمی ہوئی ہیں، اور یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ چیمپئنز لیگ کے اس نئے انداز میں کون سی ٹیم آغاز میں برتری حاصل کرتی ہے۔

فرسٹ کلاس کرکٹ پلنکٹ شیلڈ ٹورنامنٹ 18 نومبر سے نیوزی لینڈ میں

آکلینڈ 06 اکتوبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے کرکٹ شائقین کے لیے خوشی کی خبر یہ ہے کہ پلنکٹ شیلڈ 26-2025 سیزن 18 نومبر سے نیوزی لینڈ میں شروع ہوگا۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق یہ نیوزی لینڈ کی تاریخ میں پلنکٹ شیلڈ کا 100 واں سیزن ہوگا۔ 1906 میں چیلنج کی بنیاد پر شروع ہونے والا یہ ٹورنامنٹ 22-1921 سے تمام ٹیموں کے درمیان مکمل لیگ فارمیٹ میں کھیلا جارہا ہے۔ آخری آٹھواں راؤنڈ 27 مارچ 2026 کو کھیلا جائے گا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) نے تصدیق کی ہے کہ 18 نومبر سے 26-2025 کا پلنکٹ شیلڈ سیزن شروع ہوگا۔ پلنکٹ شیلڈ پہلی بار 1906 میں گورنر لارڈ پلنکٹ نے کینٹربیری کو دیا تھا، جو اس موسم کی بہترین ٹیم تھی۔ 22-1921 میں یہ ٹورنامنٹ مردوں کے ڈومیسٹک فرسٹ کلاس مقابلے کے طور پر شروع ہوا، جس میں ابتدائی طور پر چار ایسوسی ایشنز شامل تھیں، بعد میں سینٹرل ڈسٹرکٹس (51-1950) میں اور نادرن ڈسٹرکٹس (57-1956) میں ٹیموں کا اضافہ کیا گیا۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران 5 سیزنز کے تعطل کے باعث 26-2025 پلنکٹ شیلڈ کا صدواں سیزن ہوگا۔ اس سیزن کے افتتاحی میچز میں سینٹرل ڈسٹرکٹس آکلینڈ، ویلنگٹن اوٹاگو، اور کینٹربیری دفاعی چیمپئن نادرن ڈسٹرکٹس کے خلاف مقابلہ کریں گی۔ ویلنگٹن اوٹاگو کے فاسٹ بولر مائیکل سیڈن پلنکٹ شیلڈ کی تاریخ سے جڑے ہیں، کیونکہ وہ فورتھ جنریشن کے فرسٹ کلاس کھلاڑی ہیں۔ ان کے پرداد ایسی نے 22-1921 کے پہلے سیزن میں کھیل کر اس مقابلے کا آغاز کیا تھا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے سی ای او سکاٹ ویننک نے کہا ہے کہ پلنکٹ شیلڈ ملکی کرکٹ کا سب سے قیمتی مقابلہ ہے جو بین الاقوامی معیار کے کھلاڑیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بلیک کیپس کی پہلی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ جیتنے والی ٹیم کی بنیاد اسی ٹورنامنٹ سے بنی۔ پلنکٹ شیلڈ سو سال سے زائد عرصے سے اپنی اہمیت قائم رکھے ہوئے ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے پلنکٹ شیلڈ کے صد سالہ موقع پر خاص لوگو تیار کیا ہے اور تاریخ کی بہترین ٹیم "آل ٹائم پلنکٹ شیلڈ الیون" کا اعلان کرے گا۔ یہ ٹورنامنٹ نیوزی لینڈ کے ڈومیسٹک کرکٹ کیلنڈر میں اہم مقام رکھتا ہے، اور اس کا 100 واں ایڈیشن ملک کی کرکٹ تاریخ کا قابل فخر لمحہ قرار دیا جارہا ہے۔

پچ پر بیٹنگ کرنا آسان نہیں تھا: ہرمن پریت

کولمبو، 6 اکتوبر (یو این آئی) خواتین ون ڈے ورلڈ کپ 2025 میں ہندوستان کی مسلسل دوسری جیت کے بعد ہندوستانی ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا کہ اس پچ پر بیٹنگ کرنا آسان نہیں تھا۔ پاکستان کو 88 رنز سے شکست دینے کے بعد ہرمن پریت نے کہا، "سچ پوچھیں تو پچ پر بیٹنگ کرنا آسان نہیں تھا۔ ہم صرف لمبی اننگ کھیلنا چاہتے تھے اور دیکھنا چاہتے تھے کہ ہم کتنے رنز بنا سکتے ہیں۔ جب ہم نے مئی میں یہاں سہ فریقی سیریز کھیلی تو پچیں مختلف تھیں۔ لیکن گزشتہ دو دنوں سے ہونے والی بارش نے پچ کو کچھ سست بنادیا، اہم بات یہ تھی کہ ہم نے اپنی وکٹیں بچائے رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا، "بہتری کے بہت سے شعبے ہیں، لیکن ابھی مجھے خوشی ہے کہ ہم نے یہ میچز جیتے ہیں۔ ہم صرف اسی رفتار سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ اب ہم ہندوستان واپس جائیں گے، جہاں ہم جانتے ہیں کہ پچز کیسی ہوں گی۔ سری لنکا کے خلاف پہلے میچ کی طرح، ہندوستان کی نچلے آرڈر کی بیٹنگ نے ٹیم کو بچایا اور ایک چیلنجنگ مجموعہ کھڑا کیا۔ ہندوستان نے اننگز کے دوران رفتار تلاش کرنے کے لئے جدوجہد کی۔ ایک موقع پر ہندوستان کا اسکور 7 وکٹوں پر 203 رنز تھا اور وہ آل آؤٹ ہونے کے راستے پر تھا، لیکن ریچا گھوش کے ناقابل شکست 35 (20 گیندوں) نے اسکور کو 247 تک پہنچادیا۔ اس کے بعد تیز گیند باز کرانتی گوڑ نے ابتدائی وکٹیں حاصل کیں اور دیپتی شرما اور اسنیہہ رانا نے باقی کام انجام دیا۔ گوڑ کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ گوڑ نے بہت تیز گیند کی، نئی گیند کو چاروں طرف سوئنگ کیا اور بلے بازوں کو پچ سے سے پریشان کیا۔ ہندوستان کی فیلڈنگ مایوس کن رہی، چار کیچز گرائے، جن میں سے تین پاکستان کی ٹاپ اسکورر سدرہ امین کے تھے۔ ہندوستان اب اپنے اگلے دو میچ 9 اکتوبر کو جنوبی افریقہ اور 12 اکتوبر کو وشاکھاپٹنم میں آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گا۔

کیا نوواک جوکووچ کا کیریئر اختتام کے قریب ہے؟

شنگھائی، 6 اکتوبر (یو این آئی): ٹینس کی دنیا کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہونے والے نوواک جوکووچ ممکنہ طور پر جلد ہی اپنے شاندار کیریئر کا اختتام کرنے والے ہیں۔

38 سالہ سربین اسٹار سے متعلق یہ دعویٰ سابق عالمی نمبر ایک ڈبلز پلیئر رینی اسٹبز نے کیا ہے، جنہوں نے انکشاف کیا کہ جوکووچ شاید 2026ء کے آسٹریلین اوپن کے بعد ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیں۔ رینی اسٹبز نے ایک انٹرویو میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ آسٹریلین اوپن ان کا آخری بڑا ٹورنامنٹ ہوگا، وہ شاید اس کے بعد مزید کھیلنے یا فرنچ اوپن جیسی تھکا دینے والی چیمپئن شپ میں حصہ لینے کے خواہشمند نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جوکووچ ہر سطح پر بہترین ہیں، لیکن اب انہیں کورٹ پر نوجوان کھلاڑیوں کے خلاف پانچ سیٹ کے میچز جیتتے دیکھنا مشکل لگتا ہے اور پھر ومبلڈن کھیلنا مزید چیلنج ہوگا۔ نوواک جوکووچ نے 100 واں اے ٹی پی ٹائٹل جیت لیا۔ رینی کے مطابق آسٹریلین اوپن سے اپنے کیریئر کا اختتام کرنا جوکووچ کے لیے ایک خوبصورت اور تاریخی لمحہ ہوگا، کیونکہ انہیں اپنا پہلا گرینڈ سلم ٹائٹل بھی وہیں حاصل ہوا تھا۔ واضح رہے کہ جوکووچ اس وقت شنگھائی ماسٹرز میں مصروف ہیں، جہاں وہ اپنا پانچواں ٹائٹل جیتنے کی کوشش کررہے ہیں، جو ایک نیا ریکارڈ ثابت ہوگا۔ جوکووچ کو تاریخ کے سب سے کامیاب ٹینس کھلاڑیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، وہ اب تک 24 گرینڈ سلم سنگلز ٹائٹلز جیت چکے ہیں جو کسی بھی مرد کھلاڑی کے لیے سب سے زیادہ ہیں۔ تاہم 2023ء کے یو ایس اوپن کے بعد سے جوکووچ کوئی نیا گرینڈ سلم جیتنے میں کامیاب نہیں ہوئے، جس کی بنیادی وجہ سال 2025ء کے دوران مسلسل چوٹوں اور فٹنس کے مسائل کو قرار دیا جارہا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 7th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۷؍ اکتوبر ۲۰۲۵ء

ترکی کے یوسف کا کمال، یورپی ایئر وپین لیگ میں گولڈ میڈل جیت لیا

انقرہ، 6 اکتوبر (یو این آئی): 'پُرسکون شوٹر' کے نام سے پہچانے جانے والے ترکیہ کے یوسف دیکیچ نے یورپی ایئر وپین لیگ میں گولڈ میڈل جیت

لیا۔ ترکی کے معروف شوٹر یوسف دیکیچ (Yusuf Dikec)، جو پیرس اولمپکس 2024 میں اپنے غیر معمولی سکون اور منفرد اسٹائل کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہوئے تھے، انہوں نے ایک بار پھر شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے یورپین چیمپئنز لیگ آف ایئر ویپنز میں سونے کا تمغہ جیت لیا۔

یوسف دیکیچ نے اپنے ساتھی مصطفیٰ اینان کے ہمراہ مردوں کے ٹیم ایونٹ کے فائنل میں جرمنی کے کرسچن رائٹز اور پال فروہلیچ کو 0-2 سے شکست دے کر گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اپنے ملک کی نمائندگی کرنا اور خاص طور پر استنبول میں منعقد ہونے والے اس ایونٹ میں کامیابی حاصل کرنا میرے لیے بڑے فخر کی بات ہے، یہاں گولڈ میڈل جیتنا شاندار احساس ہے اور یہ نومبر میں قاہرہ میں ہونے والی ورلڈ چیمپئن شپ کے لیے بہترین تیاری ثابت ہوگی۔ یوسف دیکیچ پہلی بار پیرس 2024 اولمپکس میں عالمی شہرت حاصل کر چکے ہیں، جب انہوں نے مکسڈ 10 میٹر ایئر پستول ایونٹ میں سلور میڈل جیتا تھا، ان کی سادہ سفید ٹی شرٹ، ٹریک پینٹ اور ہاتھ جیب میں ڈال کر شوٹنگ کرنے کا انداز شائقین کے لیے حیران کن تھا۔ ان کے پرسکون انداز اور بے فکری کے رویے نے انہیں سوشل میڈیا پر ایک عالمی آئیکون اور دباؤ میں اعتماد کی علامت بنا دیا۔

آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشز سیریز کے 74 ویں ایڈیشن کا آغاز 21 نومبر سے

کینبرا 06 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان ایشز سیریز کے 74 ویں ایڈیشن کا آغاز رواں سال نومبر میں آسٹریلیا میں ہوگا۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا پہلا میچ انگلینڈ اور آسٹریلیا کی ٹیموں کے درمیان 21 نومبر سے پرتھ اسٹیڈیم پرتھ میں شروع ہوگا۔ پرتھ اسٹیڈیم (جسے آپٹس اسٹیڈیم بھی کہا جاتا ہے) ایشز سیریز کے پہلے ٹیسٹ کی میزبانی کرے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب پرتھ اسٹیڈیم ایشز ٹیسٹ کی میزبانی کرے گا اور پرتھ میں ایشز کرکٹ کی واپسی کا نشان بھی ہوگا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے مینز ایشز سیریز کے شیڈول اور وینیوز کا اعلان کر دیا ہے۔ آسٹریلیا اور

انگلینڈ کے مابین ایشز سیریز 2025/26 کا آغاز 21 نومبر سے آسٹریلیا میں ہوگا۔ سیریز کا پہلا ٹیسٹ میچ 21 سے 25 نومبر تک پرتھ سٹیڈیم پرتھ میں کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان پانچ ٹیسٹ میچز کھیلے جائیں گے۔ مینز ایشز سیریز کے شیڈول کے مطابق پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا دوسرا ٹیسٹ 4 سے 8 دسمبر گابا، برسبین میں کھیلا جائے گا، تیسرا میچ 17 سے 21 دسمبر تک ایڈیلیڈ اوول، ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا، چوتھا باکسنگ ڈے ٹیسٹ میچ 26 سے 30 دسمبر تک میلبورن کرکٹ گراؤنڈ، میلبورن (ایم سی جی) میں کھیلا جائے گا جبکہ پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ 4 سے 8 جنوری 2026 تک سڈنی کرکٹ گراؤنڈ، سڈنی میں کھیلا جائے گا۔ 1982/83 کی ایشز سیریز کے بعد یہ آسٹریلیا میں برسبین کرکٹ گراؤنڈ میں شروع ہونے والی پہلی ایشز سیریز بھی ہوگی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان 173 ایشز سیریز ہو چکی ہیں جن میں سے 34 میں آسٹریلیا نے فتح حاصل کی جبکہ 32 سیریز انگلینڈ کے نام رہیں۔ 7 ایشز سیریز بے نتیجہ رہیں۔ یہ سیریز مجموعی طور پر 74 ویں ایشز سیریز جو آسٹریلیا میں ہوگی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ ایشز سیریز میں 2-2 سے برابر ہو گئی تھی۔ واضح رہے کہ 2025/26 کی ایشز سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہوگی۔

بنگلہ دیش نے افغانستان کو ٹی 20 سیریز میں وائٹ واش کر دیا

شارجہ، 6 اکتوبر (یو این آئی) بنگلہ دیش نے افغانستان کے خلاف تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 0-3 سے کلین سویپ کر لیا۔ شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیریز کے تیسرے اور آخری میچ میں سیف حسن کی ناقابلِ شکست 64 رنز کی اننگز کی بدولت بنگلا دیشی ٹیم نے چھ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ میچ میں افغانستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر صرف 143 رنز بنائے۔ ابتدائی اور درمیانی اوورز میں افغان بلے بازوں کو مشکلات کا سامنا رہا، تاہم آخری لمحات میں درویش رسولی اور مجیب الرحمان کی جارحانہ بیٹنگ نے ٹیم کو کچھ بہتر اسکور تک پہنچایا۔ بنگلہ دیش کی جانب سے شریف الاسلام، محمد سیف الدین، نسیم احمد اور رشید حسین نے نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے حریف بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہ دیا۔ افغانستان کے 8 کھلاڑی 106 کے مجموعی اسکور پر پویلین لوٹ چکے تھے۔ جواب میں بنگلا دیش نے پراعتماد انداز میں ہدف کا تعاقب شروع کیا۔ تنزید حسن نے ابتدائی اوورز میں جارحانہ بیٹنگ کی، جب کہ سیف حسن نے ایک اینڈ پر ڈٹ کر ٹیم کو فتح کی راہ پر گامزن رکھا۔ تنزید حسن 33 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے مگر سیف حسن نے سات چھکوں اور دو چوکوں کی مدد سے 64 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی۔ کپتان جاکر علی 11 اور شمیم حسین صفر پر آؤٹ ہوئے لیکن سیف حسن نے نپے تلے انداز میں بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم کو ہدف کے قریب پہنچایا۔ وکٹ کیپر بلے باز نورل حسن نے مسلسل تیسرے میچ میں ناٹ آؤٹ رہتے ہوئے چھکا لگا کر ٹیم کو جیت دلا دی۔ افغانستان کی جانب سے مجیب الرحمان اور عظمت اللہ عمرزئی نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی بنگلہ دیش نے سیریز میں 0-3 سے کلین سویپ مکمل کیا، سیریز کے پہلے ٹی 20 میچ میں بنگلا دیش نے 4 وکٹ اور دوسرے میچ میں 2 وکٹ سے فتح حاصل کی تھی۔

آئی سی سی ایونٹس میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان میچز اب بند ہونے چاہیے: مائیکل ایتھرٹن

لندن 6 اکتوبر (یو این آئی) انگلش کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مائیکل ایتھرٹن نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو تجویز دی ہے کہ آئندہ عالمی مقابلوں میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان میچز شیڈول نہ کیے جائیں۔ 57 سالہ مائیکل ایتھرٹن

نے کہا کہ انہوں نے یہ تجویز ایشیا کپ کے دوران پیدا ہونے والی صورتحال کو دیکھ کر دی ہے کہ آئی سی سی کو ایونٹس کے دوران ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مقابلوں کا انتظام نہیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی سی ایونٹس میں ہندوستان اور پاکستان مقابلے شیڈول کرنے کی وجہ معاشی اور سفارتی ہو سکتی ہے مگر وقت آ گیا ہے کہ اب دونوں ممالک کے تعلقات میں کمی آنے کی وجہ سے یہ تاثر ختم ہونا چاہئے۔ سابق کپتان نے تسلیم کیا کہ آئی سی سی ایونٹ میں اس مقابلے کا مالی طور پر بڑا اثر ہے اور اس مقابلے کی وجہ سے ہی شاید ایک اندازے کے مطابق موجودہ سرکل میں براڈ کاسٹ رائٹس 3 ارب ڈالرز کے رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان مقابلہ بارڈر ٹینشن کے لیے پراکسی بن گیا ہے، پہلے کرکٹ کو ڈپلومیسی کے پہیے کے طور لیا جاتا تھا لیکن اب یہ واضح طور پر کشیدگی اور پراپیگنڈا کے لیے پراکسی ہے۔ مائیکل ایتھرٹن نے کہا کہ دونوں ٹیموں کے میچز کا ایونٹس میں انتظام کرنے کا بہت چھوٹا جواز ہے اور یہ جواز ہمیشہ مالی طور پر بیان کیا گیا، آئندہ سرکل میں ڈراز ٹرانسپیرنٹ ہونے چاہیئے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر میچز کھیل کے فروغ کے بجائے تنازعات بڑھانے کا باعث بنیں تو بہتر ہے کہ انہیں عالمی ایونٹس کے شیڈول سے خارج کر دیا جائے۔ واضح رہے کہ ہند۔ پاک میچز دنیا بھر میں سب سے زیادہ دیکھے جانے والے مقابلوں میں شمار ہوتے ہیں تاہم حالیہ ایشیا کپ میں دونوں ممالک کے درمیان مختلف کشیدہ صورتحال دیکھنے میں آئی۔

وسیم اکرم نے عمران خان کو پاکستان کا عظیم ترین کرکٹر قرار دے دیا

لاہور، 6 اکتوبر (یو این آئی): پاکستان کرکٹ کے لیجنڈ وسیم اکرم نے تمام بحث کو ختم کرتے ہوئے واضح طور عمران خان کو پاکستان کا عظیم ترین کرکٹر قرار دے دیا۔ کل ہی عمران خان 73 سال کے ہوئے ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر جاری اپنے بیان میں وسیم اکرم نے لکھا کہ پاکستان نے عمران خان جیسا کرکٹر کبھی پیدا نہیں کیا، ملکی تاریخ کا سب سے عظیم کرکٹر ایک ہی ہے، کپتان عمران خان، برائے مہربانی یہ بحث اب ختم کر دیں۔ وسیم اکرم کے اس بیان نے سوشل میڈیا پر ہلچل مچا دی، جہاں مداحوں اور سابق کھلاڑیوں نے مختلف آراء کا اظہار کیا۔

اس سے قبل بھی وسیم اکرم نے ایک پوڈ کاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ میری کرکٹ میں کامیابیوں کے پیچھے سب سے بڑا کردار عمران خان کا تھا، وہ بہترین کپتان تھے جن کے ماتحت میں نے کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا، انہوں نے ہمیں

وسیم اکرم نے مزید کہا کہ لوگ اکثر انہیں قدرتی ٹیلنٹ کا حامل کہتے ہیں، مگر عمران خان نے سب کچھ محنت اور عزم سے حاصل کیا، وہ قدرتی ٹیلنٹ والے نہیں تھے، لیکن انہوں نے انتھک محنت کی، اپنا بولنگ ایکشن بھی مکمل طور پر تبدیل کیا جو مہینوں لگاتا ہے اور اکثر کامیاب نہیں ہوتا، مگر انہوں نے کر دکھایا۔

وسیم اکرم نے 1984 میں عمران خان کی قیادت میں بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا تھا اور بعد میں دونوں نے 1992 کے ورلڈ کپ کی تاریخی فتح میں مرکزی کردار ادا کیا تھا۔

عمران خان نے اپنے شاندار کیریئر میں 88 ٹیسٹ میچز میں 3 ہزار 807 رنز بنائے، جس میں 6 سنچریاں اور 18 نصف سنچریاں شامل ہیں جبکہ 362 وکٹیں 22.81 کی اوسط سے حاصل کیں۔ ون ڈے کرکٹ میں انہوں نے 175 میچز کھیلے، 3 ہزار 709 رنز بنائے اور 182 وکٹیں حاصل کیں۔

ویسٹ انڈیز کے سابق کرکٹر برنارڈ جولین 75 برس کی عمر میں انتقال کر گئے

جمیکا، 6 اکتوبر (یو این آئی): ویسٹ انڈیز کے سابق کرکٹر برنارڈ جولین 75 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ برنارڈ جولین 1975 کے پہلے ون ڈے ورلڈ کپ کی فاتح ٹیم کے اہم رکن تھے، انہوں نے ویسٹ انڈیز کی جانب سے 24 ٹیسٹ میچز کھیلے، جن میں 866 رنز اور 50 وکٹیں حاصل کیں، جب کہ ایک روزہ بین الاقوامی میچوں

میں 18 وکٹیں لیں۔ وہ بائیں ہاتھ کے سوئنگ بولر تھے جن کی گیند دونوں جانب حرکت کر سکتی تھی۔ 1975 کے ورلڈ کپ میں ان کی کارکردگی ٹیم کی فتح میں کلیدی رہی۔ انہوں نے سری لنکا کے خلاف 20 رنز کے عوض 4، نیوزی لینڈ کے خلاف 27 رنز کے بدلے 4 اور فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف 2 وکٹیں حاصل کیں، جب کہ ان کی ناقابلِ شکست 26 رنز کی اننگز نے ٹیم کو پہلی عالمی چیمپئن شپ جیتنے میں مدد دی۔ ان کا کیریئر اس وقت ختم ہوا جب انہوں نے 83-1982 اور 84-1983 میں جنوبی افریقہ کے متنازع دوروں میں حصہ لیا، جو اس وقت نسل پرستانہ نظام اپارتھائیڈ کی وجہ سے عالمی سطح پر بائیکاٹ کا شکار تھا۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز نے کہا کہ برنارڈ جولین کی خدمات ہمارے خطے کی مشترکہ تاریخ کا حصہ ہیں اور وقت آ گیا ہے کہ ماضی کے اس باب کو تنقید کے بجائے سمجھنے اور قبولیت کے جذبے سے دیکھا جائے۔ ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ نے برنارڈ جولین کے اہلِ خانہ اور دوستوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804